از افادات

حضرت مولانا عبد الخالق سنبھلی صاحب

استاذ دار العلوم دیوبند

مرتبہ

مولانا محمد بدر عالم قاسمی

ثاقب بکڈپو دیوبند

إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً

مفتاحُ الفِراسَة

شرح اردو

دیوانِ حماسہ

افادات

حضرت مولانا عبدالخالق سنبھلی صاحب استاذ دارالعلوم دیوبند

مرتب

مولانا محمد بدر عالم قاسمی

ناشر

۲۲۷۵۵۴
ثاقب بکڈپو دیوبند
ضلع سہارنپور (یوپی)
Tel. 01336- 222999

فہرست

☆☆☆

باب الأدب

قال مسكين الدارمي:

حل لغات:- "باب" جہاں ایک قسم کے ابیات لکھے جاتے ہیں، یہاں تہذیب پر مشتمل اشعار ہیں۔ "الأدب" سلیقہ، تہذیب، شائستگی، ضابطے کی پابندی، ہر میدان کے ضروری قواعد، تفصیلہ قدمر۔ "مسكين الدارمي" اس کا اصل نام ربیعہ بن عامر ہے، لقب مسکین ہے، مسکین لقب پڑنے کی وجہ یہ ہے کہ اس نے اپنے ایک شعر میں خود کو مسکین کہا ہے۔ اور دارم بن مالک کی طرف منسوب ہوکر دارمی بھی کہلاتا ہے، عہد بنی امیہ کا اسلامی شاعر ہے۔

العبارت:

وَ فِتْيَانِ صِدْقٍ لَسْتُ مُطْلِعَ بَعْضِهِمْ
عَلٰى سِرِّ بَعْضٍ غَيْرَ اَنِّي جِمَاعُهَا

ترجمہ:- بہت سے ایسے نوجوان ہیں جو اپنی محبت میں سچے اور مخلص ہیں، میں ان میں سے ایک کو دوسرے کے راز پر مطلع نہیں کرتا، ہاں میں ان کو یکجا کرنے کا ذریعہ ہوں۔

تشریح:- مسکین دارمی نے یہ اشعار کہے ہیں، ان اشعار میں اپنے رازدار ہونے کو بتارہا ہے کہ چند آدمی جب مجھ پر اعتماد کرکے اپنی اپنی پوشیدہ باتیں بیان کردیتے ہیں، تو میں اپنی شرافت کے مطابق ایک کے راز کو دوسرے پر افشاء نہیں کرتا۔

اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ اچھے لوگوں کے لیے مناسب نہیں کہ ایک کو دوسروں کی باتوں پر مطلع کرے، یعنی اچھے لوگوں کا سینہ رازوں کا سفینہ ہونا چاہیے۔

حل لغات:- "وَ" واؤ بمعنی "رُبَّ" یہ زائد ہوتا ہے۔ اور اس کے مدخول کی ترکیب

مبتدا خبر کی کر لیتے ہیں اور اس کا تعلق کسی سے نہیں کرتے ہیں۔ "فتیان" جمع "فتی" نوجوان۔ "صِدق" ای "الصادقین" صدق مصدر ہے، درحقیقت صفت ہے، اضافت الموصوف الی الصفت کے قبیل سے ہے، یعنی محبت میں سچے نوجوان۔ "مطلع" از افعال، باخبر کرنا، واقف کرنا۔ "سِرّ" ج "اسرار" بھید، راز۔ "جماع" بمعنیٰ "جمع" جس کے ذریعے کسی کو یکجا کیا جائے، سببِ اجتماع۔

ترکیب:- واؤ زائد، فتیان مضاف، صدق مضاف الیہ، مضاف بامضاف الیہ مبتدا۔ لست فعل ناقص، ضمیر انا مستثنیٰ منہ، غیر مضاف برائے استثناء، انّی حرف مشبہ بالفعل بااسم، جماعھا بعد اضافت خبر، انّ حرف مشبہ بالفعل بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر غیر کا مضاف الیہ، غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ بامستثنیٰ اسم، مطلع اسم فاعل مضاف، بعض مضاف الیہ مضاف، ھم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مطلع کا مضاف الیہ ہوا، علیٰ حرف جر، سرّ مضاف، بعض مضاف الیہ، مضاف بامضاف الیہ مجرور، جار با مجرور متعلق مطلع اسم فاعل کے، مطلع اسم فاعل مع مضاف الیہ ومتعلق خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لکل امری شعب من القلب فارغ
و موضع ،نجویٰ لایرام اطّلاعُھا

ترجمہ:- ہر شخص کے لیے دل کا ایک خالی حصہ ہوتا ہے اور راز کی جگہ ہوتی ہے، جس پر اطلاع یابی کا قصد نہیں کیا جاتا۔

تشریح: اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے دل میں یہ چیز ودیعت رکھی ہے کہ اگر کسی راز کو چھپانا چاہے تو چھپا سکتا ہے، دوسرے واقف نہیں ہو سکتے۔

حل لغات:- "امرأ" ج "رجال" (جمع من غیر لفظہ) آدمی، "شعب" ج "شعاب" گھاٹی، دو پہاڑیوں کے درمیان کا راستہ، یہاں جانب اور حصے کے معنیٰ میں ہے، فارغ

من الفراغ (ن،س،ف) خالی ہونا، فارغ ہونا، "موضع" ج "مواضع" جگہ، "نجوی" سرگوشی (ن) اس کا فعل عموماً "مفاعلت" سے استعمال ہوتا ہے، ناجیٰ مناجاۃ سرگوشی کرنا، یہاں پر "نجویٰ" راز کے معنی میں ہے، یرام من الروم (ن) ارادہ کرنا، اطلاع (افتعال) بصلہ "علی" مطلع ہونا، واقف ہونا۔

ترکیب:- لکل امرئ "لام" حرف جر، کل مضاف، امرئ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار با مجرور ظرف مستقر ہوکر خبر مقدم، شعب موصوف، من القلب جار با مجرور ظرف مستقر ہوکر، صفتِ اول، فارغ، صفت ثانی، موصوف بادونوں صفات معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، موضع مضاف، نجویٰ موصوف، لایرام، فعل مجہول، اطلاعہا، بعد اضافت نائب فاعل، فعل مجہول نائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت موصوف باصفت مضاف الیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف مبتدا مؤخر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يَظَلُّوْنَ شَتّٰى فِي الْبِلَادِ وَ سِرُّهُمْ
اِلٰى صَخْرَةٍ اَعْيَ الرِّجَالَ انصِدَاعُهَا

ترجمہ:- وہ نوجوان دن بھر شہروں میں منتشر رہتے ہیں، جب کہ ان کے راز ایک ایسی چٹان کے حوالے ہوتے ہیں، جس کے شق ہونے نے لوگوں کو ماند کر دیا ہے۔

تشریح:- چٹان سے مراد اس کا اپنا دل ہے۔ اور انتہائی راز دار ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ کہ میرا دل ایک چٹان ہے جس میں کوئی شگاف ڈال کر راز کی باتوں پر مطلع نہیں ہو سکتا۔

حل لغات:- یظلون من الظل (س) ہمیشہ رہنا، دن بھر کام کرتے رہنا، شتی جمع شَتِیتٍ، منتشر، متفرق، شَتَّ شَتّاً وشَتَاتاً (ض) منتشر ہونا، شیرازہ بکھرنا، بلاد جمع بَلَدٍ آبادی، جہاں انسان رہتے ہیں، صخرۃ جمع "صَخْرٌ صُخُورٌ" چٹان،

سخت پتھر، اعي من الاِعْيَاءِ (افعال) عاجز کرنا، تھکانا، ماند کرنا، انصداع، پھٹنا، شق ہونا (انفعال)۔ (ف) پھاڑنا، صَدَعَ بِالْحَقِّ، حق کو واضح کرنا۔

ترکیب:- یظلون فعل ناقص، ھم ضمیر ذوالحال، وسرھم واؤ حالیہ، سرھم بعد اضافت مبتدا، الی حرف جر، صخرۃ موصوف، اعي فعل، الرجال مفعول بہ انصداعھا بعد اضافت فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مجرور، جار بامجرور ''مفوض'' محذوف کے متعلق ہوا، مفوض اپنے متعلق سے مل کر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال باحال اسم، شتی شبہ فعل، فی البلاد جار بامجرور متعلق شتّٰی کے، شتی مع متعلق خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقال یحیٰ بن زیاد الحارثی:

وَ لَمَّا رَاَیْتُ الشَّیْبَ لَاحَ بَیَاضُہٗ
بِمَفْرِقِ رَاسِیْ قُلْتُ لِلشَّیْبِ مَرْحَباً

ترجمہ:- یحیٰ بن زیاد حارثی نے یہ اشعار کہے۔ اور جب میں نے دیکھا کہ بڑھاپے کی سفیدی میرے سر کی مانگ میں (بالوں میں) ظاہر ہوگئی ہے، تو میں نے بڑھاپے سے کہا کہ: (نوازش ہے) خوش آمدید۔

تشریح:- شاعر نے اپنے اشعار میں اپنے بڑھاپے کے ظاہر ہونے کو بیان کیا ہے۔ اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ بڑھاپا کوئی پسندیدہ شئی نہیں ہے، مگر صبر سے کام لینا پڑتا ہے۔

حل لغات:- رأیت من الرؤیۃ (ف) دیکھنا، الشیب شاب شَیْباً (ض) بوڑھا ہونا، سفید بالوں والا ہونا، لاحَ من اللّوح (ن) ظاہر ہونا، نظر آنا، بیاض سفیدی (ض) سفید ہونا، مفرق مانگ، فرق راسہ (ض) مانگ نکالنا، رأس ج رؤوس، سر، مرحبا ای اَتَیْتَ مَرْحَباً، اَوْاَتَیْتَ مکاناً ھُوَرَحِیْبٌ، کشادہ جگہ میں تم آئے، اعزاز د

اکرام کے موقعہ پر بولا جاتا ہے، یہ ترکیب میں مفعول مطلق ہوتا ہے، ای رَحَّبْتُ تَرْحِیْباً میں نے خیر مقدم کیا، (تفعیل) خوش آمدید کہنا، (س، ک) کشادہ ہونا۔

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، لما حرف شرط، رایتُ فعل، ضمیر انا فاعل، الشیب ذوالحال، لاح فعل، بیاضہ بعدِ اضافت فاعل، ''با'' حرف جر، مفرق راسی پیہم اضافتوں کے بعد مجرور ہوکر متعلق لاح فعل کے، لاح الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، حال مع ذوالحال مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، قلتُ فعل بافاعل، للشیب جار یا مجرور متعلق فعل کے، قلت الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول، مرحباً ''رحبتُ'' فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے، فعل بافاعل ومفعول مطلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ، قول با مقولہ جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَ لَو خِفْتُ أَنِّی اِنْ کَفَفْتُ تَحِیَّتِیْ
تَنَکَّبَ عَنِّی رُمْتُ اَنْ یَتَنَکَّبَا

ترجمہ:- اگر مجھے یہ توقع ہوتی کہ میں اپنے استقبال کو اس سے روک لوں تو وہ مجھ سے دور ہوجائے گا (خوش آمدید نہ کہنے پر بڑھاپا چلا جائے گا) تو یقیناً میں خوش آمدید سے باز رہنے کا ارادہ کرتا۔

تشریح:- یعنی اگر میرے مرحبا نہ کہنے سے بڑھاپا رُک سکتا، تو میں یہی چاہتا کہ وہ رُک جائے (مگر بے سود)

حل لغات:- خِفْتُ من الخوف (س) اندیشہ کرنا، ڈرنا، یہاں توقع کرنے اور امید کرنے کے معنی میں ہے، کَفَفْتُ من الکفّ (ن) روکنا، منع کرنا، تَحِیَّتِی حَیًّا تَحِیَّۃً (تفعیل) زندہ رہنے کی دُعا دینا، اصل معنی ''حَیَّاكَ اللّٰہُ'' کہنا ہے، تنکّبَ عن کذا دور ہونا (تفعل) نکب (تفعیل) عن کذا، تجاوز کرنا، ہٹنا، رمتُ مِنَ الرَّوْمِ (ن) ارادہ کرنا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ "لو" حرف شرط، خفت فعل بافاعل، أنی حرف مشبہ بالفعل بااسم، ان حرف شرط، کففت فعل بافاعل، تحیتی بعدِ اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، تنکب فعل بافاعل، عنی جار بامجرور، متعلق ہوا فعل کے، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول بہ، خِفتُ فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، رمت فعل بافاعل، "ان" مصدریہ، یتنکبا فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَ لٰکِنْ اِذَا مَا حَلَّ کُرْہٌ فَسَا مَحَتْ

بِہٖ النَّفْسُ یَوْماً کَانَ لِلْکُرْہِ اَذْھَبَا

ترجمہ:- مگر جب کوئی ناگوار معاملہ پیش آئے اور کسی دن آدمی اس پر فراخ دلی سے کام لے۔تو یہ چیز اس ناگواری کو جلد دور کردیتی ہے۔

تشریح:- اگر کوئی ناپسندیدہ چیز پیش آئے اور آدمی اس پر صبر وقرار سے کام لےتو اس کی سختی کو برداشت کرنا آسان ہوجاتا ہے، یہی حال بڑھاپے کا ہے کہ جب طبیعت نے اس کو گوارہ کرلیا تو اب اس کے لیے گراں نہیں رہا۔

حل لغات:- اذاما برائے شرط، "اِذا" پر "ما" زائد لے آتے ہیں، حلّ من الحلول (ض) اترنا، نازل ہونا، قرآن پاک میں ہے: "فَیَحِلَّ عَلَیْکُمْ غَضَبِیْ، وَمَنْ یَّحْلِلْ عَلَیْہِ غَضَبِیْ فَقَدْ ھَوٰی" کرہ امر مکروہ، ناگوارشئی۔(س) ناپسند کرنا، سامحت چشم پوشی سے کام لینا، نرمی سے کام لینا، مسامحۃ النفس فراخ دلی (مفاعلت) سَمَحَ (ف) سخاوت کرنا، اذھبا اسم تفضیل ہے، "زیادہ جلدی جانے والا" یہاں پر "بہ" محذوف ہے جو با"تعدیہ" کے لیے ہے، معنی ہے جلدی دور کرنے والا، زائل کرنے والا،

اصل اَذْھَبَ بِہٖ ہے، الف اشباع کا ہے۔

ترکیب:- واوٴ عاطفہ، لکن زائدہ ''اذا'' شرطیہ ''ما'' زائدہ، حلّ فعل، کرہ فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ''فا'' عاطفہ، سامحت فعل، بہ جار بامجرور متعلق ہے فعل کے، النفس فاعل، یوماً مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول فیہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف شرط، کان فعل ناقص، ''ھو'' ضمیر اسم، لکرہ جار بامجرور متعلق اذھبا کے، اذھب اسم تفضیل بامتعلق خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وقال المرار بن سعید:

مرار بن سعید اسلامی شاعر تھا، بنوامیہ اور بنوعباس دونوں کا دور پایا ہے، بعض نے کہا کہ خلافت عباسیہ کا دور نہیں پایا ہے، پستہ قد اور کمزور جسم والا تھا، یہ چور، ڈاکو تھا، اس کا بھائی اس سے زیادہ چور تھا۔

اِذَا شِئْتَ یَوْماً اَنْ تَسُوْدَ عَشِیْرَةً
فَبِالْحِلْمِ سُدْ، لَا بَالتَّسَرُّعِ وَ الشَّتَمِ

ترجمہ:- مرار نے یہ اشعار کہے: اگر آپ کسی دن کسی قبیلے کا سردار بننا چاہتے ہیں، تو بُردباری کے ذریعے سرداری کیجئے، نہ کہ جلد بازی اور گالی گلوچ کے ذریعے۔

تشریح:- شاعر ان اشعار میں بُردباری کی تعریف کررہا ہے کہ حکومت اور سرداری کے لیے ضروری ہے کہ آدمی نرم خوئی کرے، کیوں کہ شر وفساد کے ذریعے حکومت وسرداری نہیں کی جاسکتی ہے۔

حل لغات:- شئتَ من المشئیة (ف) چاہنا، تسودَ من السیادة (ن) سردار ہونا، چھاجانا، عشیرةٌ ج عشائر، قبیلہ، ایک ساتھ مل جل کر رہنے والی جماعت، خاندان، حلم عقل، بردباری (ک) بردبار ہونا، سُدْ امر من السّیادة (ن) سرداری

کرنا، قیادت کرنا، تسرع عجلت کرنا، جلد بازی کرنا، (تفعیل) من السرعة (س) جلدی کرنا، شتم (ض) گالی دینا۔

ترکیب:- اذا حرف شرط، شنت فعل بافاعل، یوماً مفعول فیہ، "ان" مصدریہ، تسود فعل بافاعل، عشیرة مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول فیہ وبہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، "فا" جزائیہ، بالحلم جار با مجرور متعلق "سد" فعل مؤخر کے، اولاً بالحلم معطوف علیہ ہوگا، لا عاطفہ، بالتسرع و الشتم، بعد العطف مجرور ہوکر معطوف، معطوف علیہ "بالحلم" بامعطوف متعلق ہوا، "سد" فعل امر کے، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَ لَلْحِلْمُ خَيْرٌ فَاعْلَمَنْ مَغَبَّةً
مِنَ الْجَهْلِ اِلَّا اَنْ تُشَمَّسَ مِنْ ظُلْمِ

ترجمہ:- یقینی طور پر تجھے جان لینا چاہیے کہ انجام کے اعتبار سے بُردباری جہالت سے بہتر ہے، مگر یہ کہ ظلم کے باعث تجھے دھوپ میں ڈال دیا جائے۔

تشریح:- انجام کے اعتبار سے عام بُردباری کے مقابلے میں بُردباری بہتر ہے، لہٰذا آدمی کو بُردباری اختیار کرنی چاہیے؛ لیکن اگر تم پر زیادہ ظلم ہو اور سخت تکلیف دی جارہی ہو تو اس وقت عدم بُردباری اور جہالت ہی بُردباری سے بہتر ہے، لہٰذا اس وقت نرم خوئی مت اختیار کر۔

حل لغات:- الحلم قد مر تحقیقه، خیر (ض) اخیر کا مخفف ہے، بہتر، مغبة انجام، غب غبا (ن) ایک دن چھوڑ کر ملاقات کرنا، مغبة میں میم مصدری ہے، الجهل گنوار پن (س) نادان ہونا، تشمس تشمیسا (تفعیل) دھوپ میں پھیلانا، دھوپ میں سکھانا، (ن) سایہ کے باہر لانا، دھوپ لگنا، دھوپ کا آنا، یہاں تشمیس سے انتہائی

تکلیف کی طرف اشارہ ہے، ظلَم (ض) ظلم کرنا، نا انصافی کرنا، حق تلفی کرنا، بدسلوکی کرنا۔

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، للحلم "لام" ابتدائیہ، الحلم مبتدا، خیر، ممیز، مغبة تمیز، من الجھل جار با مجرور متعلق خیر کے، خیر اپنے متعلق وتمیز سے مل کر مستثنیٰ منہ، "اِلّا" حرف استثناء "اَنْ" ناصبہ مصدریہ، تشمس فعل بانائب فاعل، من ظلم جار با مجرور متعلق تشمس کے، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ با مستثنیٰ خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، فَاعْلَمَنْ فعل امیر بافاعل، الحلم ومغبته مفعول محذوف، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا۔

وقال عصام بن عَبِيْدِ الزِمّاني:

عصام بن عبید یہ اسلامی شاعر تھا، جب یہ ابو مِسْمَع کے دروازہ پر آیا، تو اس نے اوروں کو اندر بلالیا۔ اور اس کو دروازے پر ٹھہرنا پڑا، اس نے اپنا ہونے کے باوجود ایسا کیا اس لیے اظہار ناراضگی کرتے ہوئے مندرجہ ذیل اشعار کہے۔

اَبْلِغْ اَبَا مَسْمَعٍ عَنِّی مُغَلْغَلَةً

وَ فِی الْعِتَابِ حَیَاةٌ بَیْنَ اَقْوَامِ

ترجمہ:- عصام نے یہ اشعار کہے: میری جانب سے ابو مسمع کو منتقل ہونے والا یہ پیغام پہنچادو، (آگے آنے والا جملہ معترضہ ہے) اور اظہار ناراضگی میں لوگوں کی زندگی ہے۔

تشریح:- عتاب محبت کی علامت ہے، جب تک لوگ ایک دوسرے کو ان کی غلطیوں پر ٹوکتے رہتے ہیں اور سرزنش کرتے رہتے ہیں تو قوم صلاح پر باقی رہتی ہے، کینہ پیدا نہیں ہوتا ہے اور جب عتاب چھوڑ دیتے ہیں تو لوگوں کے دلوں میں کینہ پیدا ہو جاتا ہے، اسی وجہ سے شاعر نے کہا کہ عتاب میں لوگوں کی زندگی ہے، اگرچہ تھوڑی دیر کے لیے تکلیف ہوتی ہے؛ لیکن درحقیقت وہ محبت کی علامت ہے۔

۲ انسانی معاشرہ ایک دوسرے کو غلطیوں سے نہ روکے تو یہ دنیا اندھیری ہو جائے گی

اور ساری قوم مردہ ہو جائے گی۔

حل لغات:- ابلغ من الابلاغ (افعال) پہونچانا، براہ راست متعدی بدو مفعول ہوتا ہے، "یُقَالُ اَبْلَغَہٗ الشَّیْءُ" اس کو فلاں چیز پہنچایا، ابامسمع نام ہے، یہ بنو بکر میں سے ہے اور شاعر بھی بنو بکر میں سے ہے، مغلغلۃ ڈاک والا پیغام، یقال "رسالۃ مغلغلۃ" وہ پیغام جو ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہو، اسم مفعول من الغلغلۃ (باب فَعْلَلَۃٌ) اندر داخل کرنا، عتاب من المفاعلۃ "عاتب عتابا" اظہار ناراضگی کرنا، ملامت کرنا، سرزنش کرنا، ھکذا عتب (ن، ض) حیاۃ زندگی، لائف، (س) زندہ رہنا، اقوام جمعُ قومٍ، قوم۔

اَدْخَلْتَ قَبْلِیْ قَوْماً لَمْ یَکُنْ لَهُمْ
فِی الحَقِّ اَنْ یَدْخُلُوا الأَبْوَابَ قُدَّامِیْ

ترجمہ:- (پیغام یہ ہے) کہ تو نے مجھ سے پہلے ان لوگوں کو اندر بلا لیا کہ جن کو حقیقت میں مجھ سے پہلے امیروں کے دروازوں میں داخل ہونے کا حق نہیں تھا۔

تشریح:- چوں کہ وہ حضرات انسانی صفات اور اخلاق و کردار میں میرے ہم پلہ بھی نہیں ہیں، نیز میری آپ سے قربت بھی ہے، اس کے باوجود آپ نے ان لوگوں کو اندر بُلا لیا اور ہم کو چھوڑ دیا۔

حل لغات:- ادخلتَ من الادخال (افعال) داخل کرنا، فی الحق ای فی الحقیقۃ، سچ مچ، دخل دخولا (ن) داخل ہونا، قدّام آگے، ظرف ہے۔

ترکیب:- ابلغ فعل بافاعل، اباMسمعِ بعد اضافت مفعول بہ اوّل، عنی جار مجرور متعلق فعل کے مغلغلۃ مُبیِّن، ادخلت فعل بافاعل، قبلی بعد اضافت مفعول فیہ، قوماً موصوف، لم یکن فعل ناقص، لهم جار مجرور ظرف مستقر ہو کر خبر مقدم، فی الحق جار مجرور متعلق "لم یکن" کے "ان" ناصبہ، یدخلوا فعل بافاعل، الابواب مفعول بہ، قدامی بعد اضافت مفعول فیہ، فعل بافاعل و مفعول بہ و مفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر

"لم یکن" کا اسم، فعل ناقص با اسم وخبر و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مفعول بہ، فعل با فاعل ومفعول بہ و فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بیان، مبیَّن اپنے بیان سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ واؤ عاطفہ معترضہ، فی العتاب جار با مجرور ظرفِ مستقر ہوکر خبر مقدم، حیاۃ مصدر، بین اقوام بعد اضافت مفعول فیہ، مصدر اپنے ظرف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر با خبر مقدم جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

لَوْ عُدَّ قَبْرٌ وَ قَبْرٌ كُنْتُ اَكْرَمَهُمْ
مَيْتاً وَ اَبْعَدَ هُمْ مِنْ مَنْزِلِ الذَّام

ترجمہ:- اگر ایک ایک قبر کر کے شمار کی جائے، تو میں مردوں کے اعتبار سے ان سے زیادہ معزز ہوں گا، نیز مقام عیب سے ان سے زیادہ دور رہوں گا۔

تشریح:- اہلِ عرب کا مزاج تھا کہ وہ قبرستان جا کر قبروں کو شمار کرتے تھے اور جن کی قبریں زیادہ ہوتی تھیں وہ دوسروں پر فخر کرتے تھے اور کثرتِ قبور پر فخر کرنے کی وجہ یہ بتلاتے تھے کہ ہمارے خاندان کے لوگوں نے، ہمارے بھائیوں نے میدانِ جنگ سے راہِ فرار اختیار نہیں کیا، خوب بہادری سے لڑتے رہے، یہاں تک کہ زخم کھا کر ہلاک ہوگئے۔

تو شاعر کہتا ہے کہ میں زندگی میں بھی ان سے افضل ہوں اور مردوں کے اعتبار سے بھی افضل ہوں کہ میرے مردے اور مرنے والے رشتہ دار اور ان کی قبریں بہت زیادہ ہے، جو معزز ہونے کی علامت ہے، اسی طرح میں مقامِ عیب سے ان لوگوں کے مقابلہ میں زیادہ دور رہوں۔

حل لغات:- عدَّ عد یعد عداً (ن) شمار کرنا، گنانا، اکرمھم زیادہ معزز، اسم تفضیل (ک) قبر ج قبور، قبر۔ میتاً دراصل مَیِّتٌ ہے، مَیِّتٌ ج موتی، اموات، مردہ۔ ابعد انتہائی دور (ک) دور ہونا، منزل ج منازل جگہ، الذام من الذیم (ض)

برائی کرنا، عیب کے معنی میں ہے، کہاوت ہے: "لَاتَعْدَمُ الْحَسْنَاءُ ذَاماً" کوئی حسینہ عیب سے پاک نہیں ہے۔

ترکیب:- "لو" برائے شرط، عُدَّ فعل مجہول، قبر معطوف علیہ، واوٗ عاطفہ، قبر معطوف معطوف علیہ با معطوف نائب فاعل، فعل مجہول با نائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، کنت فعل ناقص، ضمیر "انا" اسم، اکرم اسم تفضیل مضاف ممیز، ھم مضاف الیہ مفعول بہ، میتاً تمیز، اکرم ممیز مضاف با مضاف الیہ مفعول بہ و تمیز، معطوف علیہ، واوٗ عاطفہ، ابعد اسم تفضیل مضاف، ھم مضاف الیہ مفعول بہ، من حرف جر، منزل الذام بعد اضافت مجرور، جار مجرور متعلق اسم تفضیل کے، اسم تفضیل مضاف اپنے مضاف الیہ مفعول بہ و متعلق سے مل کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف خبر، فعل ناقص با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط با جزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

فَقَدْ جَعَلْتُ اِذَا مَاحَاجَتِیْ نَزَلَتْ

بِبَابِ دَارِكَ اَدْلُوْ هَا بِاَقْوَامِ

ترجمہ:- چناں چہ میں اب ایسا کرنے لگا ہوں کہ اگر مجھے تیرے محل کے دروازے پر کوئی ضرورت پیش آئے تو میں اسے کچھ لوگوں کے واسطہ سے پیش کرتا ہوں (دوسری ترکیب کے اعتبار سے سے ترجمہ یہ ہوگا کہ "گویا کہ میں ایسا ہو گیا ہوں کہ تیرے دروازے پر مجھے کوئی ضرورت پیش آئے گی، تو میں اسے دیگر لوگوں کی سفارش سے پیش کر پاؤں گا)

تشریح:- اس شعر میں ابو مسمع پر طنز کر رہا ہے کہ میں نسبتاً تجھ سے قریب ہوں اور تیری ہی قوم کا ایک فرد ہوں؛ لیکن اس کے باوجود جب تو نے مجھ پر کوئی توجہ نہیں کی اور قرابت اور ہم قوم ہونے کا کوئی خیال نہیں کیا تو اب میرے لیے لازم ہو گیا ہے کہ تجھ تک اپنی ضرورت کو پیش کرنے کے لیے دوسرے لوگوں کو سفارشی بناؤں۔

حل لغات:- جعلت من الجعل (ف) کرنا، بنانا، اذا شرطیہ، ما زائدہ، حاجة

ج حاجات وحوائج ضرورت،نزلت (ض) اترنا، پیش آنا،باب ج ابواب دروازہ، دار ج دیار و دور گھر،ادلو دلیٰ دلواً(ن) ڈول کنوئیں میں ڈالنا، ھکذا ادلیٰ یدلی اذلاء(افعال) یہاں ''دَلَی الحَاجَةَ بِرَجُلٍ اِلَی کَذَا''اس آدمی کی سفارش سے ضرورت کوفلاں کے سامنے پیش کیا۔اقوام جمعُ قوم،قوم۔

ترکیب:- فقد جعلت ''فا'' برائے تفریع،جعلت فعل مقاربہ، ''انا''ضمیر اسم،ادلو فعل بافاعل، ''ھا''ضمیر مفعول بہ، باقوام جار مجرور متعلق فعل کے،فعل بافاعل و مفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر،فعل مقاربہ بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا—— اذا شرطیہ،''ما''زائدہ، نزلت فعل محذوف، حاجتی بعد اضافت فاعل،فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر مفسّر،نزلت فعل بافاعل،بباب دارك پیہم اضافتوں کے بعد مجرور ہوکر متعلق ہے فعل مذکور کے،فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ ہوکر مفسِّر،مفسَّر بامفسِّر شرط، ''ادلوھاباقوام'' محذوف ہے،جس پر شعر میں مذکور''ادلوھاباقوام'' دال ہے، ''ادلوھا باقوام''فعل بافاعل ومفعول بہ و متعلق جملہ ہوکر جزا،شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نوٹ:- بعض لوگوں نے جعلت کو صرت کے معنی میں لے کر فعل ناقص کہا ہے اور ضمیر ''انا'' کو اس کا اسم قرار دیا ہے، پھر''اذا حاجتی نزلت''کو شرط اور''ادلو ھا باقوام'' کو جزا بنایا ہے۔اور شرط، جزا ملاکر''جعلت'' کی خبر کہا ہے، ''جعلت'' بمعنی ''صرت'' بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقال شبیب بن البرصاء المُری:

''شبیب بن البرصاء المری'' یہ شبیب بن زید بن جمرۃ یا زید بن جبرۃ ہے، ان کا نسب مرّۃ بن سعد بن ذبیان تک پہنچتا ہے، یہ اسلامی شاعر ہے، فصیح تھا، بدوی تھا، عقیل بن علفہ کی بہت ہجو کرتا تھا، کہتے ہیں کہ: ''برصاء'' شبیب کی والدہ کا نام تھا۔اور ماں کی طرف منسوب ہونے کا ایک خاص واقعہ ہے، وہ یہ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شبیب کی

والدہ برصاء کو شادی کا پیغام دیا تو برصاء کے والد "حارث بن عوف بن ابی حارثہ" نے کہا کہ: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! میں مناسب نہیں سمجھتا ہوں کہ اس سے آپ کا نکاح کر دوں اس لیے کہ وہ تو برص کی بیماری میں مبتلا ہے، اس سے آپ کس طرح شادی کریں گے، پھر جب ان کے والد لوٹ کر آئے تو اب وہ حقیقت میں "برصاء" ہو گئی تھی، تو چوں کہ ماں اس واقعہ سے مشہور ہو گئی تھی؛ اس لیے اس کے بیٹے کو اس کے ساتھ منسوب کر دیا۔ خود اس شاعر کا واقعہ ہے کہ اس نے یزید بن ہاشم بن حرملۃ مرّی کے سامنے اس کی بیٹی سے عقد کی پیش کش کی، یزید نے کہا: "وہ چھوٹی ہے" شبیب بولا کہ آپ بہانہ کر رہے ہیں، رد کر رہے ہیں، اس پر یزید نے کہا کہ میری نیت ویسی نہیں ہے، مجھے ایک سال کی مہلت دو، تاکہ میں سوچ لوں تو شبیب ناراض ہو کر چلا گیا؛ لیکن چوں کہ شبیب قوم کا سردار تھا، علوالمرتبہ اور عالی الحسب تھا؛ اس لیے بعد میں لوگوں نے یزید کو ملامت کیا، تو یزید نے اس کے پاس خبر بھجوا دیا کہ "چلے آئیے، میں نے آپ سے اس کا نکاح کر دیا" مگر چوں کہ شبیب کو ٹھیس پہنچی تھی؛ اس لیے اس نے انکار کر دیا، نیز یزید اس کا رشتہ دار تھا؛ اس لیے اس نے اس کو چچازاد بھائی سے تعبیر کر کے اشعار کہا ہے۔

وَ اِنِّیْ لَتَرَّاكُ الضَّغِیْنَةِ قَدْ بَدَا
ثَرَاهَا مِنَ الْمَوْلٰی فَلَا اَسْتَثِیْرُهَا

ترجمہ:- چچازاد بھائی کی طرف سے جس کینہ کا اثر ظاہر ہوا ہے، میں اسے خوب چھوڑنے والا ہوں، چناں چہ میں اس کی کھود کرید نہیں کرتا (بھڑکانے کی کوشش نہیں کرتا)

حل لغات:- تَرّاك بہت چھوڑنے والا، صیغة المبالغة من الترك (ن) چھوڑنا، باز رہنا، الضغینة ج ضغائن، کینہ (س) کینہ رکھنا۔ بدا، یبدو بدوّا (ن) ظاہر ہونا، ثرا تر مٹی، گیلی مٹی، یہاں "اثر" کے معنی میں ہے، مولیٰ چچازاد بھائی اور برادری کے آدمی کو بھی کہتے ہیں، مالک، آزاد شدہ غلام۔ ج موالی۔ اَستَثِیرُ من الاستثارة

(استفعال) جوش دلانا، بھڑکانا، برانگیختہ کرنا، مشتعل کرنا، من الثور (ن) مشتعل ہونا، جوش مارنا، چراغ پا ہونا، الاستثارۃ زمین کھودنا، کریدنا۔

مَخَافَةَ اَنْ تَجنِیْ عَلی وَ اِنَّماَ
یَهِیْجُ کَبِیْرَاتِ الاُمُوْرِ صَغِیْرُهَا

ترجمہ:- اس اندیشے سے کہ وہ کینہ مجھ پر کوئی جنایت نہ کر جائے (میرے خلاف باعث نقصان نہ بن جائے اور مجھ پر کوئی آفت نہ لے آئے) بلاشبہ بڑی بڑی باتوں کو چھوٹی باتیں ہی بھڑکاتی ہیں۔

تشریح:- چچازاد بھائی کی طرف سے جس کینہ کا اثر ظاہر ہوا ہے، میں اپنے اندر اس کینے کو اپنا اثر نہیں ڈالنے دیتا کہ اس کی وجہ سے بعد میں مصیبتیں پیش آجائیں اور مختلف قسم کے مصائب کا سامنا کرنا پڑے؛ کیوں کہ یہ اگر چہ چھوٹی سی بات ہے؛ لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ بڑی بڑی باتوں کو چھوٹی باتیں ہی ہوا دیتی ہیں اور معمولی چیز ہی بڑے مسائل کو اُبھارتی ہے۔

حل لغات:- مخافۃ مصدر میمی (س) ڈرنا، اندیشہ کرنا، تجنی، من الجنایۃ (ض) جرم کرنا، جنایت کرنا، غلطی کا ارتکاب کرنا، یھیج من الھیجان (ض) بھڑکنا، بھڑکانا، کبیرات جمعُ کبیرۃٍ، امور جمعُ امرٍ، معاملات، کبیرات الامور ای الامور الکبیرات، اضافت الصفۃ الی الموصوف کے قبیل سے ہے، بڑے بڑے معاملات، صغیرھا کی ضمیر راجع بسوئے ''الامور'' صغیر، چھوٹا معاملہ، چھوٹی بات، ج صِغَارٌ۔

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، ''انّ'' حرف مشبہ بالفعل، ''ی'' ضمیر اسم، ''لام'' برائے تاکید، تراك مضاف، الضغیۃ ذوالحال، قدبدا فعل، ثراھا، بعد اضافت فاعل، من المولیٰ جار مجرور متعلق فعل مذکور کے، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال باحال مضاف الیہ، مضاف بامضاف الیہ خبر، حرف مشبہ بالفعل بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

''فا'' برائے تفریع، لااشتہیر فعل بافاعل،''ھا''مفعول بہ، مخافۃ مضاف،''ان'' ناصبہ، تجنی فعل بافاعل (ضمیر راجع بسوئے''الضغینۃ'')علیٰ متعلق فعل کے، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ بتاویل مصدر مضاف الیہ، مضاف بامضاف الیہ مفعول لہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ولہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہوا (بعض لوگوں نے ان تجنی الخ کو مخافۃ کا مفعول بہ قرار دے کر مخافۃ کو اسشتہیر کا مفعول بہ ثانی کہا ہے، بایں طور کہ مخافۃ مصدر، ان تجنی علیٰ جملہ بتاویل مصدر ہو کر مفعول بہ، مخافۃ مصدر مع مفعول بہ اسشتہیر کا مفعول بہ ثانی، اسشتہیر فعل بافاعل و دونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا) ''واؤ'' برائے ابتدا، انما کلمۂ حصر، یھیج فعل، کبیرات الامور، بعد اضافت مفعول بہ، صغیرھا، بعد اضافت فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَعَمْرِیْ لَقَدْ اَشْرَفْتُ یَوْمَ عُنَیْزَۃٍ

عَلٰی رَغْبَۃٍ لَوْ شَدَّ نَفْسِیْ مَرِیْرُھَا

ترجمہ:- میری زندگی کی قسم یقیناً مقامِ عنیزہ (نئی قیام) کے دن میں نے ایک مرغوب شئی کی خواہش کی، کاش کہ میری طبیعت کو اس کی مضبوط رسّی باندھے رکھتی۔

تشریح:- مقام عنیزہ میں یزید بن ہاشم کی بیٹی سے شادی کی خواہش ظاہر کی تھی، لیکن اس (یزید) نے انکار کر دیا تھا، اسی بارے میں شاعر کہہ رہا ہے کہ اے کاش! میں خواہش کے جنم لینے کے وقت تمنا کا اظہار ہی نہ کرتا۔ اور اس کو شادی کا رشتہ پیش ہی نہیں کرتا، تاکہ اس کے انکار سے مجھے وہ ذلت محسوس نہیں ہوتی جو ابھی ہو رہی ہے۔

حل لغات:- لعمری ''لام'' قسمیہ برائے تاکید، عَمْرٌ، عُمر، دونوں مستعمل ہیں، لیکن قسم کے لیے ہو تو بالفتح ہوتا ہے، اَشرفتَ من الإشراف (افعال) اَشرَفَ علی الشئی، خواہش کی، طمع کی، وعلی المکان اوپر سے جھانکا، اشرف علی النادی، نگرانی کرنا، ھیئۃ الاشراف، نگراں کمیٹی، عنیزۃ ایک مقام کا نام ہے، جہاں شادی کی خواہش

کی تھی، علیت اور تانیث کی بنا پر غیر منصرف ہے، لیکن ضرورتِ شعری کی بنا پر منصرف ہے۔
رغبة، شئی مرغوب فیہ، پسندیدہ چیز، (س) خواہش کرنا، شدّ (ن) مضبوطی سے باندھنا، مویرج مرائر، مضبوط بٹی ہوئی رسی، لو شد "لو" اگر برائے تمنا ہو تو اس کی جزا ضروری نہیں ہے اور اگر شرط کے لیے ہو تو جزا محذوف ہے اور وہ لَمْ تَطْمَعْ ہے، بعض علما نے لکان اَحْسَنَ جزا محذوف مانا ہے۔

ترکیب:- لام قسمیہ برائے تاکید، عمری مرکب اضافی ہو کر مبتدا، قسمی خبر محذوف، جملہ اسمیہ ہو کر قسم، لقد اشرفت فعل بافاعل، یوم عنیزة مرکب اضافی کے بعد مفعول فیہ، علی رغبة جار مجرور متعلق فعل کے، یہ سارا جملہ فعلیہ ہو کر جوابِ قسم، قسم با جواب قسم جملہ قسمیہ انشائیہ ہوا، "لو" برائے تمنا، شد فعل، نفسی بعد اضافت مفعول بہ، مریرھا بعدِ اضافت فاعل، یہ جملہ فعلیہ خبریہ ہے۔

تَبَيَّنُ اَعْقَابُ الْاُمُوْرِ اِذَا مَضَتْ
وَ تُقْبِلُ اَشْبَاهاً عَلَيْكَ صُدُوْرُ هاَ

ترجمہ:- کاموں کے نتائج گزرنے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں اور ان کے اوائل تیرے سامنے مشتبہ ہو کر آتے ہیں۔

تشریح:- کام شروع کرتے وقت اس کی کامیابی اور ناکامی کو بیان نہیں کیا جاسکتا (شروع میں نتیجے کی خبر نہیں ہوتی ہے) اس کا فیصلہ تو انجام کار ہی سے ثابت ہوگا (کام کے اواخر میں پتہ چلتا ہے کہ کامیاب ہوا یا نہیں) اس میں یزید پر چوٹ ہے کہ وہ بعد میں شرمندہ ہوا، یا یہ کہ خود اپنی ذات پر تعریض کر رہا ہے کہ نکاح کی خواہش سے قبل وہ انجام ظاہر نہیں ہوا تھا جو پیغام دینے کے بعد ظاہر ہوا، یعنی ان کا انکار اور اس کی وجہ سے میری ذلت و رسوائی۔

حل لغات:- تبیّن ای تَتَبَيَّنُ (تفعّل) خوب واضح ہونا، اعقاب جمع عقب

ایڑی، نتیجہ، ہر بعد میں آنے والی چیز، مضت (ض) گزرنا، تقبل من الإقبال علی کذا (افعال) متوجہ ہونا، سامنے آنا، اشباهاً جمعُ شِبْهٍ وشَبِيْهٍ ،مشابه، مثل مشتبہ، غیر واضح، مُبہم، صدور جمعُ صدرٍ آغاز، شروع، ابتدا۔

ترکیب:- تبین فعل، اعقاب الامور، بعد اضافت فاعل، اذاظرفیہ مضاف، مضت فعل بافاعل جملہ ہوکر مضاف الیہ، مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ یہ سارا جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، تقبل فعل، اشباها حالِ مقدم، صدورها بعد اضافت ذوالحال مؤخر، ذوالحال باحال فاعل، علیك متعلق ہے فعل کے، یہ جملہ فعلیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

إِذَا افْتَخَرَتْ سَعْدُبْنُ ذُبْيَانَ لَمْ تَجِدْ
سِوىٰ مَا ابْتَنَيْنَا مَا يَعُدُّ فَخُوْرُهَا

ترجمہ:- اگر قبیلۂ سعد بن ذبیان فخر کرنے لگے، تو وہ سوائے ان محاسن کے جن کی تعمیر ہم نے کی ہے اُن چیزوں کو قابلِ فخر نہیں پائے گا، جن کو ان میں فخر کرنے والا قابل فخر سمجھتا ہے۔

تشریح:- یعنی محاسن ہمارے کئے ہوئے ہیں نہ کہ ان کے، لہٰذا فخر تو ہم کو کرنا چاہیے، ان کو فخر کا کوئی حق نہیں ہے۔

حل لغات:- افتخرت من الافتخار (افتعال) فخر کرنا، بڑائی جتلانا، سعدبن ذبیان اس سے قبیلہ مراد ہے، اسی لیے فعل مؤنث لائے ہیں، تجد من الوجد ان (ض) پانا، سوىٰ غیر، علاوہ، ابتنینا ابتناءً (افتعال) بنیاد ڈالنا، تعمیر کرنا، یعد (ن) شمار کرنا، فخور مبالغہ کا صیغہ ہے، انتہائی فخر کرنے والا، من الفخر (ف) فخر کرنا، فخورها ضمیر راجع الی "سعد بن ذبیان"۔

ترکیب:- "اذا" شرط، افتخرت فعل، سعد موصوف، بن ذبیان بعد

اضافت مرکب توصیفی ہوکر فاعل، یہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، لم تجد فعل بافاعل، سوی برائے استثنا، ''ما'' موصولہ، ابتنینا فعل بافاعل جملہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ مستثنیٰ مقدم، ''ما'' موصولہ، یعد فعل، فخورھا بعد اضافت فعال، فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ مستثنیٰ مؤخر، مستثنیٰ منہ با مستثنیٰ مفعول بہ، لم تجدالخ جملہ فعلیہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

فَلَا خَيْرَ فِي الْعِيْدَانِ اِلَّا صِلَابُهَا
وَ لَا نَاهِضَاتِ الطَّيْرِ اِلَّا صُقُوْرُهَا

ترجمہ:- کیوں کہ لکڑیاں بہتر نہیں ہوتیں، مگر جو کہ ٹھوس وسخت ہو۔ اور پرندوں کی پرواز اونچی نہیں ہوتی مگر شکرے کی۔

تشریح:- اس شعر کا مطلب فقط اتنا ہے کہ فخر اسی کو لائق ہے جو اس کا اہل ہو۔ اور اس کا اہل میں ہوں نہ کہ وہ لوگ، اس لیے فخر مجھے لائق ہے نہ کہ اُن حضرات کو۔

حل لغات:- خیر بھلائی، بہتری، ج خیارٌ (ذوی العقول کے لیے) اخیار، عیدان جمعُ عودٍ لکڑی، صلاب ٹھوس، مضبوط، سخت، جمعُ صلیبٍ، ٹھوس، مضبوط، سخت، جمعُ صلیبٍ، ناھضات الطیر، اڑنے کے لیے مستعد پرندے، نھض الطیر نھضا (ف) اڑنے کے لیے پَر کھولا، کھڑا ہونا، اٹھنا، صقور جمعُ صقرٍ، شکرہ۔

ترکیب:- ''فا'' تعلیلیہ، ''لا'' برائے نفی جنس، خیر مصدر، فی العیدان اس سے متعلق، بعدہ ''خیر'' ''لا'' کا اسم، ''اِلّا'' حرف استثنا لغو، صلابھا بعد اضافت خبر، نفی جنس بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، واوٗ عاطفہ، ''لا'' نفی جنس خیر مصدر محذوف، فی حرف جر، ناھضات الطیر بعد اضافت مجرور ہوکر خیر سے متعلق، اس کے بعد خیر الخ اسم، الّا استثناء لغو، صقورھا بعد اضافت خبر، نفی جنس بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلَمْ تَرَاَنَّا نُوْرُ قَوْمٍ وَ اِنَّمَا
يُبَيِّنُ فِي الظَّلْمَاءِ لِلنَّاسِ نُوْرُهَا

ترجمہ:- اے مخاطب کیا تو نہیں جانتا کہ ہم لوگوں کے لیے روشنی کے مینار ہیں اور یقیناً رات کی تاریکی میں اس کی روشنی لوگوں کے سامنے نمایاں ہوتی ہے۔

تشریح:- شاعر نے اس شعر میں لوگوں کو تاریک رات کے درجے میں قرار دیا ہے۔ اور اپنے کو روشنی کے مینار سے تعبیر کیا ہے اور کہا ہے کہ جس طرح رات کی تاریکی میں اس کی روشنی لوگوں کے سامنے نمایاں ہوتی ہے، اسی طرح ہم نمایاں ہیں اور لوگوں کے لیے روشنی کا کام دیتے ہیں۔

حل لغات:- نور روشنی، ج انورا، یبین من التبیین (تفعیل) ظاہر کرنا، یہاں ظاہر ہونے کے معنی میں ہے، یعنی لازم ہے۔ الظلماء ای اللیلۃ الظلماء، ظلمۃ تاریکی، ج ظلم وظلمات۔

ترکیب:- ''ا'' ہمزہ استفہامیہ، لم تر فعل بافاعل، انّا ای اننا حرف مشبہ بالفعل بااسم، نور قوم بعد اضافت خبر، جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول بہ، بعدہ جملہ فعلیہ استفہامیہ انشائیہ ہے، واؤ برائے استیناف، انّما زائدہ، یبین فعل، فی الظلماء متعلق اول، للناس متعلق ثانی، نورھا بعد اضافت فاعل، فعل بافاعل ودونوں متعلق جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

وقال مَعْنُ بنُ أوسٍ المُزَنِي۔

''معن'' ان کا نسب مزینہ بن اوس تک پہنچتا ہے، خوش گو شاعر تھے، صحابی تھے، ان کو اتنی لمبی عمر ملی کہ اس نے حضرت معاویہؓ سے بھی ملاقات کی، جاہلیت کا زمانہ بھی پایا ہے، صحابہ کرامؓ کی شان میں بہت سے تعریفی اشعار کہے ہیں، یہ مزنی ہے اور حضرت معاویہؓ اشعار میں قبیلۂ مزینہ کو بہت فضیلت دیتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ: زمانۂ جاہلیت میں بھی

سب سے بڑے شاعر انہیں میں سے تھا۔ اور وہ کعب و معن بن اوس ہیں، ان کا قصہ یہ ہے کہ معن نے اپنے ایک دوست کی بہن سے شادی کی تھی، پھر طلاق کی نوبت آ گئی، اس طلاق کے بعد دوست نے معن سے نہ بولنے کی قسم کھالی، اس موقعہ پر اس کو مائل کرنے کے لیے یہ شعر کہہ رہا ہے۔

لَعَمْرُكَ مَا اَدْرِیْ وَ اِنِّی لَاَوْجَلُ
عَلٰی اَیِّنَا تَغْدُوْ الْمَنِیَّةُ اَوَّلُ

ترجمہ:- تیری زندگی کی قسم میں نہیں جانتا کہ ہم میں سے کس کی موت پہلے آئے گی، لیکن میں بہت خوف زدہ ہوں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ تمہیں قطعِ تعلق نہ کرنا چاہیے کیوں کہ مجھے نہیں معلوم کہ ہم میں سے کس کی موت پہلے آئے گی، میری یا تیری، دونوں صورت میں ایک کی موت دوسرے کی ناراضگی کی حالت میں آئے گی، جو کہ مناسب نہیں ہے۔

حل لغت:- مااَدری من الدرایة (ض) جاننا، اوجل صیغہ صفت، من الوجل (س) ڈرنا، اوجل بہت خوف کھانے والا، تغدو من الغدو (ن) صبح سویرے آنا، یہاں صرف آنا مراد ہے، منیة موت، ج منایا، اوّل ای اوّل کل شئی، یہ قبل کے معنی میں ہے مفعول فیہ مبنی بر ضمہ ہے، اینا ہم دونوں میں سے کون؟۔

ترکیب:- لام ابتدائیہ، عمرك بعد اضافت مبتدا، قسمك محذوف، بعد اضافت خبر، جملہ اسمیہ ہو کر قسم، مااَدری فعل با فاعل، علیٰ حرف جر، اینا بعد اضافت مجرور ہو کر متعلق تغدو فعل مؤخر کے، تغدو فعل، المنیة فاعل، اوّل مفعول فیہ، جملہ فعلیہ ہو کر مااَدری کے مفعول کے درجے میں ہے، مااَدری الخ، جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم، قسم با جواب قسم جملہ قسمیہ انشائیہ ہوا، واؤ برائے اعتراض، انی حرف مشبہ بالفعل، لاوجل خبر، یہ جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہے۔

وَ اِنِّی اَخُوْكَ الدَّائِمُ الْعَهْدِ لَمْ اَخُنْ
اِنْ اَبْزَاكَ خَصْمٌ اَوْ نَبَابِكَ مَنْزِل

ترجمہ:- یقیناً میں تیرا وہ بھائی ہوں جو برابر عہد کا پاس رکھتا ہے۔ اور میں ساتھ نہیں چھوڑتا ہوں، اگر دشمن تجھ پر غالب آجائے (اپنی گرفت میں لے لے) یا مکان تیرے لیے ناسازگار ہو۔

تشریح:- یعنی میں ہمیشہ وفا کرنے والا دوست ہوں، اگر کوئی دشمن تمہارے ساتھ سختی کا معاملہ کرے تو میں اس وقت تمہاری مدد کرتا ہوں اور تعاون کرنے سے جی نہیں چراتا۔

حل لغات:- الدائم العهد برابر عہد کا پاس رکھنے والا، پابند وفا، ہمیشہ وعدہ وفائی کرنے والا، من الدوام (ن) ہمیشہ رہنا، لم اخن من الخيانة (ن) ساتھ چھوڑ دینا، دھوکہ دینا، وعدہ خلافی کرنا، ابزاك بصلہ "با" من الابزاء (افعال) غالب آنا، زیر کرنا، قابو یافتہ ہونا، ابزیٰ بہ، زور دکھائی، بہادری کی، هكذا بزیٰ بزواً (ن) سخت گرفت میں لینا، خصم مقابل، ج خصوم، نبابه المكان نبواً (ن) ناموافق ہونا، راس نہ آنا "نبت لی دلهی" دہلے مجھے راس نہیں آیا، مکان کا سازگار نہ ہونا، فضا کا سازگار نہ ہونا، ابزاك منصوب بنزع الخافض ہے، ای ابزابك.

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، انی حرف مشبہ بالفعل با اسم، اخوك بعد اضافت موصوف، الدائم العهد بعد اضافت لفظی صفت، موصوف با صفت خبر اوّل، "ان" حرف شرط، ابزاك ای ابزابك فعل با متعلق، خصم فاعل، یہ جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، او عاطفہ، نبابك فعل با متعلق، منزل فاعل، یہ جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف شرط، لم اخن جملہ فعلیہ ہو کر جزا مقدم، شرط با جزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر خبر ثانی، بعدہ انی الخ جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

نوٹ:- جن لوگوں کے نزدیک جزا مقدم نہیں ہوتا ہے، ان کے نزدیک جزا لم اخن

محذوف ہوگا، جس پر عبارت میں مذکور لم اخن دال ہوگا۔

أُحَارِبُ مَنْ حَارَبْتَ مِنْ ذِیْ عَدَاوَۃٍ
وَ اَحْبِسُ مَالِیْ اِنْ غَرِمْتَ فَاَعْقِلُ

ترجمہ:- جس دشمنی رکھنے والے سے تیری جنگ ہوتی ہے، میں بھی اس سے جنگ کرتا ہوں، نیز میں اپنا مال (اونٹ وغیرہ) کو روکے رکھتا ہوں ہوں کہ اگر تجھے تاوان دینا پڑے تو میں دیت ادا کردوں۔

تشریح:- یعنی میری دوستی تم سے سچی اور پکی ہے، میں ہمیشہ وعدہ وفائی کرنے والا ہوں۔ اور یہ دوستی ومحبت کی سچائی اور پختگی تیرے سامنے ظاہر نہیں ہوگی؛ مگر اس وقت جب کہ دشمن تم پر دست درازی کرے اور تم پر ظلم وزیادتی کر کے تمہیں تمہارے گھر سے نکالے، نیز تم سے دشمنی کرے اور اس وقت کوئی تمہارا ساتھ دینے والا نہ ہو، تو میں ہی اس وقت تمہارا ساتھ دینے والا ہوں گا، چناں چہ میں اس سے دشمنی رکھوں گا اور جنگ کروں گا، جن سے تم دشمنی رکھتے ہوں اور جنگ کرتے ہو۔ اور اگر تمہارے اوپر کسی کے خون کی دیت ہو، یا تم کسی بھاری قرض کے تلے دبے ہوئے ہو، تو میں اپنے مال کو تمہارے لیے محفوظ کئے رکھتا ہوں، تا کہ تمہارے اوپر سے **قرض** کے بوجھ کو دُور کروں اور تمہاری طرف سے خون کی دیت ادا کروں۔

حل لغات:- احارب من المحاربۃ (مفاعلت) مقابلہ کرنا، جنگ کرنا، مادہ ''حرب'' ہے، عداوۃ دشمنی، ج عداوات، احبس (ض) روکنا، محفوظ رکھنا، قید کرنا، من الحبس، مال ج اموال، غرمت غرامۃً وغرماً (س) تاوان دینا، قرض دار ہونا، اعقل من العقل (ض) دیت دینا، سمجھنا، عقل عنہ، اس کی دیت دی۔

ترکیب:- احارب فعل بافاعل، من موصولہ، حاربت فعل بافاعل جملہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ مبین، من بیانیہ، ذی عداوۃ بعد اضافت مجرور ہوکر کائناً کے متعلق

ہوکر بیان، مبین با بیان مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ، معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، احبس فعل بافاعل، مالی بعد اضافت مفعول بہ، جملہ فعلیہ ہوکر مبیّن، اِن شرطیہ، غرمت فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر شرط ''فا'' جزائیہ، اعقل فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر بیان، مبین با بیان معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہے۔ (بعض لوگوں نے من حاربت کو بعد الموصول والصلہ ذوالحال قرار دیا ہے، اور من ذی عداوۃ کو کائناً سے متعلق مان کر حال قرار دیا ہے، ذوالحال باحال مفعول بہ ہوگا، بقیہ ترکیب پہلی جیسی ہے۔)

وَ اِنْ تَسُؤْ تَنِیْ یَوْماً صَفَحْتُ اِلیٰ غَدٍ

لِیُعْقِبَ یَوْماً مِنْکَ اٰخَرُ مُقْبِلُ

ترجمہ:- اگر کسی دن تو نے مجھے غم گین کیا ہے (مجھے تکلیف دی ہے) تو میں نے کل کے انتظار میں درگزر کر دیا ہے، تا کہ کسی دن تیری جانب سے ایک دوسری سامنے آنے والی پسندیدہ بات پیش آجائے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جب بھی تو نے کسی ناگوار فعل سے مجھے غم گین کیا ہے اور مجھے تکلیف دی ہے، تو میں نے تمہیں اس امید سے معاف کر دیا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ تیری جانب سے کوئی پسندیدہ بات بھی پیش آجائے، جو پہلی والی تکلیف کا مکافات کر دے، حاصل یہ ہے کہ میں برابر نرمی سے کام لیتا رہا ہوں، کبھی بھی سختی نہیں کیا ہوں۔

حل لغات:- سؤت علی زنۃ قلتَ، من السّوء (ن) ناراض کرنا، غم گین کرنا، تکلیف دینا، صفحت عن کذا، درگزر کرنا، معاف کرنا، اعراض کرنا، (ف) یعقب من العقب یہ افعال سے ہے، بعد میں آنا، اٰخر ای امر آخر، مقبل صیغہ صفت، متوجہ کرنے والا، پسندیدہ شئی، من الاقبال (افعال)

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، اِنْ حرف شرط، سؤت فعل بافاعل، ''ن'' وقایہ ''ی''

مفعول بہ، یوماً مفعول فیہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، صفحت فعل، ضمیر "انا" ذوالحال، الی غدٍ جار مجرور، منتظراً محذوف کے متعلق ہوکر حال، ذوالحال باحال فاعل، لیعقب ای لان یعقب فعل، "ہ" ضمیر محذوف مفعول بہ، یوماً مفعول فیہ، منک متعلق فعل کے، امر موصوف محذوف، آخر صفت اوّل، مقبل صفت ثانی، موصوف بادونوں صفات فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مجرور ہوکر متعلق فعل اول کے، بعدہ جملہ فعلیہ خبریہ جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔ (بعض علما نے امر آخر مقبل کو بعد الموصوف والصفۃ ذوالحال اور منک کو کائنا کے متعلق مان کر حال، اس کے بعد لیعقب کا مفعول بہ قرار دیا ہے)

كَأَنَّكَ تَشْفِيْ مِنْكَ دَاءً مَسَاءَ تِيْ

وَ مُسْخِطِيْ وَ مَا فِيْ رِيْبَتِيْ مَا تَعَجَّلْ

ترجمہ:- گویا کہ تیری بیماری کو مجھے غم گین کرنا اور مجھے تکلیف دینا (یا ناراض کرنا) شفاء دیتا ہے، حالاں کہ مجھے تکلیف دینے میں کوئی ایسی شفاء نہیں ہے کہ جس کی تو جلدی کرے۔

تشریح:- شاعر کہہ رہا ہے کہ تم مجھے ہمیشہ تکلیف پہنچاتے رہتے ہو اور برابر مجھے غم گین کرتے رہتے ہو، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ تجھے کوئی بیماری لاحق ہوگئی ہے، جس کو میری ایذا رسانی اور ناراضگی سے شفاء ملتی ہے، حالاں کہ مجھے تکلیف پہنچانے میں کوئی ایسا فائدہ ومنفعت نہیں ہے، جس کو تم جلدی حاصل کر لینا چاہتے ہو۔

حل لغات:- تشفی من الشفاء (ض) شفا دینا، داء ج ادواء پائیدار بیماری "مرض" ناپائیدار بیماری، مساءۃ یہ سوء کا مصدر میمی ہے، مصدر مجہول ہے، غم گین کرنا (ن) سخط ناراضگی (س) ناراض ہونا، ریبۃ تہمت، شک، تکلیف، ارابہ اس کو بے چین کیا، تکلیف دی (افعال) تعجل ای تتعجل، جلدی سے لے لینا، جلدی کرنا، عجلت سے کام لینا۔ (تفعّل)

ترکیب:- کانک حرف مشبہ بالفعل بااسم، تشفی فعل،منک جارمجرور،''کائنا'' محذوف کے متعلق،ہوکرحال مقدم،داء ذوالحال مؤخر،ذوالحال باحال مفعول بہ،مَساءَ تِی بعداضافت معطوف علیہ،واؤعاطفہ،سخطی بعداضافت معطوف،بعدالعطف ذوالحال، واؤحالیہ،''ما'' مشابہ بلیس،فی ریبتی بعداضافت مجرورہوکرظرف مستقر ہوکرخبرمقدم، ''ما''موصولہ،تعجل فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکرصلہ،موصول باصلہ اسم مؤخر، ماالخ جملہ اسمیہ ہوکرحال،ذوالحال باحال فاعل، تشفی الخ جملہ فعلیہ ہوکرخبر،حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وَاِنِّیْ عَلٰی اَشْیَاءَ مِنْكَ تُرِیْبُنِیْ
قَدِیْماً لَذُوْ صَفْحٍ عَلیٰ ذَاكَ مُجْمِل

ترجمہ:- اوریقیناًمیں تیری جانب سے پیش آمدہ ان چیزوں کے باوجود جومجھے قدیم زمانے سے تکلیف دے رہی ہے درگزر کرنے والاہوں (تجھ کو معاف کرنے والاہوں) اوراس پربھی احسان کرنے والاہوں۔

تشریح:- یعنی تیری جانب سے ناگواری پیش آنے کے باوجود میں درگزر کرتارہاہوں اورعطیہ دیتارہاہوں۔

حل لغات:- علی بمعنی مع تریبنی ارابۃ(افعال)شک میں ڈالنا،تکلیف دینا، بےقرارکرنا،قدیماً من القدامۃ(ک)پُراناہونا، مجمل (افعال)احسان کرنا،حسن سلوک کرنا،اچھامعاملہ کرنا۔

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، انی حرف مشبہ بالفعل بااسم، علی حرف جر، اشیاء موصوف،منك''کَائِنَۃِ''محذوف سے متعلق ہوکرصفت اول،تریبنی فعل بافاعل،''ن'' وقایہ،''ی'' مفعول بہ، قدیماًمفعول فیہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکرصفتِ ثانی، موصوف بادونوں صفت مجرورہوکر''صفح''مصدرمؤخرسے متعلق ہوا،''لام''برائے تاکید،''ذو''

مضاف، صفح مصدر، مصدر اپنے متعلق مقدم سے مل کر مضاف الیہ ہوکر خبر اول، علی ذاك جار مجرور مجمل کے متعلق ہوکر خبر ثانی، حرف مشبہ با اسم ودونوں خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سَتَقْطَعُ فِي الدُّنْيَا إِذَا مَا قَطَعْتَنِيْ
يَمِيْنَكَ فَانْظُرْ اَيَّ كَفٍّ تَبَدَّلُ

ترجمہ:- آپ دنیا میں مجھ سے قطع تعلق کرلیں گے تو یقیناً اپنا دایاں ہاتھ کاٹ لیں گے، لہٰذا تو غور کر کس ہاتھ کو بدلے میں لائے گا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میں تیرے لیے دائیں ہاتھ کی طرح قوی اور معاون ومددگار ہوں؛ پس جب تو اپنے دائیں ہاتھ کو کاٹے گا یعنی مجھ سے قطع تعلق کرے گا تو تم سوچ لو کہ کس ہاتھ (کس آدمی) کو میرے بدلے میں لائے گا، یعنی میری جیسی شفقت سے کون پیش آسکتا ہے۔

حل لغات:- تقطع (ف) کاٹنا، اذاما کلمہ ''ما'' زائدہ، یمین داہنا ہاتھ، ج اَیْمَنٌ واَیْمَانٌ واَیَامِنُ، فانظر غور کرنا، سوچنا (ن) کف ہتھیلی، یا ہاتھ مع انگلیوں کے، ج اکف وکفوف، تبدل ای تتبدل بدلہ میں لینا (تفعل) ''تبدیل'' (تفعیل) بدلہ میں دینا، بدل دینا۔

ترکیب:- ستقطع فعل بافاعل، في الدنيا فعل سے متعلق، اذا ظرفیہ مضاف، ''ما'' زائدہ، قطعتنی فعل بافاعل ومفعول بہ، یمینك بعد اضافت مفعول بہ ثانی، قطعتنی الخ جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ، ستقطع الخ جملہ فعلیہ خبریہ مبیّن ہے، ''فا'' للعاقبۃ، انظر فعل بافاعل، ای کف بعد اضافت تبدّل کا مفعول بہ مقدم، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہوکر مفعول بہ، انظر فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ بیان ہے۔

وَ فِي النَّاسِ اِنْ رَثَّتْ حِبَالُكَ وَاصِلٌ
وَ فِي الْأَرْضِ عَنْ دَارِ الْقِلٰى مُتَحَوَّلُ

ترجمہ:- اور لوگوں میں جوڑنے والے موجود ہیں اگر تیرے رشتۂ مودّت کمزور ہوگئے ہوں؛ نیز دنیا میں دشمنی کے مقام سے دور ہونے (پلٹنے) کی جگہ ہے۔

تشریح:- یعنی اگر تیرے تعلقات کی رسّی بوسیدہ ہوگئی ہے اور تیرے رشتۂ مودّت کمزور ہوگئے ہیں تو دنیا میں رشتے جوڑنے والے موجود ہیں، تم ان کے پاس جاؤ وہ مجھ سے تمہیں ملادے گا (میرے اور تیرے درمیان رشتہ جوڑ دے گا) لیکن اگر تو قطع تعلق کرکے مجھ سے دشمنی کرتا ہے، تو پھر دنیا میں دشمنی کے مقام سے دور ہونے کی جگہ ہے۔ (لہذا ان حالات میں، میں یہاں نہیں ٹھہروں گا)

حل لغات:- رثت رثاثۃً (ض) بوسیدہ ہونا، حبال رسی، جمعُ حبل، مراد اس سے رشتہ ہے، واصل وصل به وصلاً (ض) جوڑنا، دار القلیٰ جائے دشمنی، دشمنی کا گھر (ض) دشمنی رکھنا، بغض رکھنا، متحول صیغۂ ظرف، پلٹنے کی جگہ، جائے پناہ، (تفعل) الٹ پلٹ ہونا، (تفعیل) الٹ پلٹ کرنا۔

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، فی الناس جار مجرور ظرف مستقر ہوکر خبر مقدم، واصل مبتدا مؤخر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ ہوکر دال بر جزا، ان حرف شرط، رثت فعل، حبالك بعد اضافت فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، '' ففی الناس واصل '' محذوف جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، فی الارض اور عن دار القلی دونوں '' متحول '' صیغۂ ظرف کے متعلق، صیغۂ ظرف با دونوں متعلقات معطوف، معطوف علیہ با معطوف جزا، شرط با جزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اِذَا اَنْتَ لَمْ تُنْصِفْ اَخَاكَ وَجَدْتَّهٗ
عَلٰی طَرْفِ الْهِجْرَانِ اِنْ كَانَ يَعْقِلُ

ترجمہ:- اگر تو اپنے بھائی (دوست) کے ساتھ انصاف سے کام نہیں لے گا، تو تو اسے فارقت کے کنارے پر پائے گا، اگر وہ سمجھ بوجھ رکھتا ہو۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اگر تم اپنے بھائی کے ساتھ انصاف سے پیش نہ آوٴگے اور اس پر ظلم کرو گے تو تم اسے فراق اور جدائیگی کے لیے تیار پاوٴ گے، بشرطیکہ وہ عقل مند ہو، یعنی دانشمند ظلم کی جگہ نہیں ٹھہرتا، بخلاف بے وقوف کے کہ اسے چوں کہ ظلم اور انصاف حسن سلوکی اور بدسلوکی کے درمیان کوئی تمیز نہیں ہوتی ہے، اس لیے وہ عدمِ انصاف اور ظلم کے باوجود اسی جگہ رہتا ہے، دوسری جگہ منتقل نہیں ہوتا ہے۔

حل لغات:- تنصف إنصافا، انصاف کرنا، عدل سے پیش آنا، طرف کنارہ، ج اطراف، الهجران (ن) چھوڑنا، داغ مفارقت دینا، یعقل (ض) سمجھنا، سمجھ سے کام لینا۔

ترکیب:- إذا أنت لم تنصف ای إذا لم تنصف أنت، اذا شرطیہ، لم تنصف فعل، أنتَ ضمیر مستتر موٴکدٌ، أنت تاکید، موٴکد اپنے تاکید سے مل کر فاعل، اخاك بعد اضافت مفعول بہ، لم تنصف فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، وجدته فعل بافاعل ومفعول بہ، علی طرف الهجران بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق ہوا وجدت فعل کے، فعل بافاعل ومفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا، جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا، ان شرطیہ، کان فعل ناقص، ہو ضمیر اسم، یعقل فعل بافاعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، کان الخ، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، فهو يهجر محذوف، ہو مبتدا، يهجر فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط با جزا، جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَ يَرْكَبُ حَدَّ السَّيْفِ مِنْ اَنْ تَضِيْمَهٗ

اِذَا لَمْ يَكُنْ عَنْ شَفْرَةِ السَّيْفِ مَزْحَلٗ

ترجمہ:- اور وہ تیرے ظلم سے بچ کر تلوار کی دھار پر سوار ہوجائے گا، جب کہ تلوار کی دھار سے دور ہونے کی کوئی راہ نہ ہو۔

تشریح:- جب تیرے بھائی کو تیرے ظلم سے راہِ نجات نہیں ملے گی، تو اس وقت

وہ موت کو ترجیح دیدے گا اور تلوار کی دھار پر سوار ہو جائے گا؛ لیکن تیرے ظلم کو برداشت نہیں کرے گا۔

حل لغات:- حدّ ج حدود، دھار، سیف ج سیوف تلوار، من ان تضیمه ای حذراً اونجاة من ان تضیمه یرکب کا صلہ من نہیں آتا ہے، اس لیے نجاة یا حذراً مقدر کے متعلق ہوگا، تضیم من الضیم (ض) ظلم کرنا، شفرة دھار، مزحل دور ہونے کی جگہ، جائے پناہ (ف) دور ہونا، ہٹنا۔

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، یرکب فعل، ضمیر (راجع الٰی "اخاك") فاعل، حدالسیف بعد اضافت مفعول بہ، من جارّہ، ان مصدریہ، تضیمه فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ بتاویل مصدر مجرور ہوکر "حذراً" محذوف کے متعلق، حذراً مصدر مع متعلق مفعول لہٗ، إذا ظرفیہ مضاف، لم یکن فعل تام، عن شفرة السیف بعد اضافت مجرور ہوکر، مزحل کے متعلق، مزحل مع متعلق فاعل لَمْ یَکُنْ کا، لم یکن فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف بامضاف الیہ مفعول فیہ، فعل با فاعل ومفعول بہ ولہ ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ کُنْتُ اِذَا مَاصَاحِبٌ رَامَ ظِنَّتِیْ
وَ بَدَّلَ سُوْءً بِالَّذِیْ کُنْتُ اَفْعَلُ

ترجمہ:- اور میری شان یہ ہے کہ اگر کوئی ساتھی مجھ پر تہمت کا قصد کرے اور اس احسان کا بدلہ برائی سے دے جو میں نے کیا تھا۔

حل لغات:- صاحب ج اصحاب ساتھی، رام روماً (ن) ارادہ کرنا، قصد کرنا، ظِنّة تہمت، برائی، بدظنی، ظن بکذا (ن) تہمت لگائی، برا گمان کیا، بدّل بدل دینا، سوء (ن) برائی۔

قَلَبْتُ لَهُ ظَهْرَ الْمِجَنِّ فَلَمْ اَدُمْ
عَلٰی ذَاكَ اِلَّا رَیْثَ مَا اَتَحَوَّلُ

ترجمه:- تو میں اس کے لیے ڈھال کی پشت کو بدل لیتا ہوں، پھر میں اس (قدیم محبت) پر برقرار نہیں رہتا، مگر اپنے پلٹنے کے مقدار۔

تشریح:- اگر میرا کوئی ساتھی میرے ساتھ بدظنی کا ارادہ کرتا ہے اور میرے حسن سلوک کا بدلہ بدسلوکی سے دیتا ہے، تو میرا یہ طریقہ ہے کہ اس کے لیے ڈھال کی پشت کو پلٹ دیتا ہوں (یعنی دوستی کو دشمنی میں بدل دیتا ہوں اور اس پرانی دوستی پر صرف اتنی دیر برقرار رہتا ہوں، جتنی دیر دشمنی کی طرف منتقل ہونے میں لگتی ہے، حاصل یہ کہ فوراً وہ دوستی عداوت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

حل لغات:- قلبت قلبا (ض) الٹ پلٹ کرنا، بدلنا، ظهر المجن ڈھال کی پشت، ج ظهور، مجن ج مجانن و مجان، ڈھال، "قلب ظهر مجن" سے حالات کی تبدیلی کی طرف کنایہ ہوتا ہے، لم ادم (ن) دواماً، ہمیشہ رہنا، ریث مقدار، ریث ما جتنی دیر، (ض) ٹھہرنا، اتحول (تفعل) منتقل ہونا۔

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، کنت فعل ناقص با اسم، اذا شرطیہ، "ما" زائدہ، رام فعل محذوف، صاحب، فاعل، فعل فاعل جملہ فعلیہ ہو کر مفسَّر، رام فعل بافاعل، ظنّی بعد اضافت مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسِّر، مفسَّر با مفسِّر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، بدّل فعل بافاعل، سوء مفعول بہ، "با" جارہ، الذی اسم موصول، کنت فعل ناقص با اسم، افعل فعل فاعل، جملہ فعلیہ ہو کر خبر، کنت الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہو کر مجرور ہو کر متعلق ہے فعل کے، بدّل الخ جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف شرط، قلبتُ فعل بافاعل، لهٗ جار مجرور متعلق فعل کے، ظهر المجن بعد اضافت مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہ، فا عاطفہ، لم ادم فعل بافاعل، علی ذاك جار مجرور متعلق فعل کے، الا لغو، ریث مضاف،

''ما'' مصدریہ، اتحول فعل فاعل جملہ فعلیہ بتاویل مصدر مضاف الیہ، مرکب اضافی ہوکرمفعول فیہ، لم ادم الخ جملہ فعلیہ خبریہ معطوف، معطوف علیہ با معطوف جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِذَا انْصَرَفَتْ نَفْسِیْ عَنِ الشَّیْیِٔ لَمْ تَکَدْ

اِلَیْہِ بِوَجْہٍ آخِرَ الدَّھْرِ تُقْبِلُ

ترجمہ:- اگر میری طبیعت کسی چیز سے پھر جاتی ہے، تو پھر کبھی اس کی طرف وہ طبیعت رُخ کرنے کے قریب بھی نہیں ہوتی۔

تشریح:- اگر میں کسی چیز کو ناپسند کرنے لگتا ہوں، تو اس کی طرف پھر کبھی رُخ بھی نہیں کرتا ہوں، اس لیے ابھی موقع ہے دوستی اور تعلق کو برقرار رکھنے کا؛ لیکن جب میری طبیعت آپ سے متنفر ہو جائے گی، تو پھر دوبارہ دوستی ممکن نہیں، حاصل یہ ہے کہ دوستی کے بھی جانے کے بعد مجھے افسوس نہیں ہوتا ہے؛ بلکہ اگر دشمنی بھی ہوگئی تو کوئی حرج کی بات نہیں، وہی ٹھیک ہے۔

حل لغات:- انصرفت الی کذا انصرافا (انفعال) باز آنا، لوٹ جانا، پھرنا، عن کذا روگردانی کرنا، لم تکد ''کادیفعل'' قریب ہے کہ کرے، وجہ طریقہ، ذریعہ، شکل، نفس ج انفس ونفوس طبیعت، دل، آخر الدھر کبھی بھی۔

ترکیب:- إذا شرطیہ، اِنصرفت فعل، نفسی بعد اضافت فاعل، عن الشئی جار مجرور متعلق فعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، لم تکد فعل مقاربہ، ضمیر ''ھی'' اسم، الیہ جار مجرور متعلق فعل مقاربہ، بوجہ جار مجرور متعلقِ ثانی، آخر الدھر بعد اضافت مفعول فیہ، تقبل فعل فاعل جملہ ہوکر لم تکد کی خبر، فعل مقاربہ بااسم وخبر ومتعلق ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہے۔

وقالَ عمرُ وبنُ قميئةَ:

''عمرو بن قمیئۃ'' عمرو الضائع بھی نام ہے، جاہلیت کے زمانے کا شاعر ہے۔اور امرء القیس سے بھی بہت پُرانا ہے، انتہائی خوبصورت نوجوان تھا، جس کی بناء پر حسین و خوبصورت عورتیں اس پر مائل رہتی تھیں، چناں چہ چچا کی بیوی بھی اس پر عاشق ہوگئی اور غلط فعل کے لیے اس کو بلائی؛ لیکن اس نے انکار کر دیا، ان کے اس انکار پر وہ ناراض ہوگئی اور ان کے چچا سے شکایت کر دی کہ یہ ہم سے غلط رشتہ قائم کرنا چاہتا ہے، چچا نے بُرا بھلا کہا؛ اس لیے وہاں سے چلا گیا، اسی سلسلے میں اس نے یہ اشعار کہے ہیں اور ان اشعار میں ایک نوجوان انتہائی حسن و خوبصورتی کے باوجود جس طرح کی زندگی گزارتا ہے اس کی ایک جھلک پیش کر دی ہے۔

يَا لَهْفَ نَفْسِيْ عَلَى الشَّبَابِ وَ لَمْ
اَفْقِدْ بِهٖ اِذْ فَقَدْتُهٗ اَمَماً

ترجمہ:- ہائے جوانی پر میرے دل کا افسوس! اور میں نے اس کو فوت کرنے کے وقت کسی متوسط (معمولی) چیز کو مفقود نہیں کیا ہے۔

تشریح:- ان اشعار میں جوانی کے جانے اور بوڑھاپے کے آنے پر افسوس کر رہا ہے، بایں طور کہ کہہ رہا ہے کہ: مجھے جوانی کے جانے کا انتہائی غم ہے، میں نے جوانی کھو کر کوئی معمولی چیز نہیں کھوئی ہے؛ بلکہ بہت بڑی چیز کھوئی ہے۔

حل لغات:- یالھف نفسی علی کذا ہائے افسوس اس کام پر، اس سے انتہائی افسوس کا اظہار مقصود ہوتا ہے (س) افسوس کرنا، حسرت کرنا، یا برائے تاسُّف، جواب محذوف ہے، وہ ''اِحْذَرْ'' ہے، شباب جوانی، افقدبہ (ض) گم کرنا، بہ میں ''با'' زائدہ ہے، امما ای شیئاً امماً متوسط، معمولی چیز (ن) قصد کرنا۔

ترکیب:- ''یا'' حرف ندا، قائم مقام ادعو فعل کے، ادعو فعل بافاعل، لھف

نفسی بعد پیہم اضافت مفعول بہ، علی الشباب، جار مجرور متعلق فعل کے، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر ندا، اِحْذَرْ محذوف، احذر فعل بافاعل جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جوابِ ندا، ندا با جوابِ ندا جملہ ندائیہ انشائیہ ہے، واوَ مستانفہ، لم افقد فعل بافاعل، بہ "ہا" زائدہ، "ہ" مفعول بہ، اذ ظرفیہ مضاف، ففقدته فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ، اَمماً مفعول بہ، فعل فاعل ومفعول بہ وفیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِذْ اَسْحَبُ الرَّيْطَ وَ الْمُرُوْطَ اِلىٰ

اَدْنىٰ تِجَارِىْ وَ اَنْفُضُ اللمَمَا

ترجمہ:- مجھے وہ وقت یاد آرہا ہے کہ جب میں نرم اور ریشمی چادریں اپنے قریبی مے فروش کی طرف جاتے ہوئے گھسیٹتا تھا (ناز وانداز سے متکبرانہ انداز میں چلتا تھا) نیز بالوں کو حرکت دیتا تھا۔ (تکبر میں آدمی سر ہلاتا ہے)

تشریح:- اسحب الریط والمروط الخ کا مطلب یہ ہے کہ وہ نرم کپڑے پہنتا تھا اور صبح صبح شرابیوں کے پاس جاتا تھا، کپڑا گھسیٹنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ متکبرانہ انداز میں چلتا تھا اور نرم وریشمی کپڑے سے اشارہ ہے، اس طرف کہ وہ باوسعت خاندان والا تھا، سارے کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ جوانی کی بات ہے کہ میں نرم وگداز کپڑے میں متکبرانہ انداز میں گردن کشی کرتے ہوئے اور سر ہلاتے ہوئے قریبی مے فروش کی طرف جاتا تھا، اب بڑھاپے میں اس کی یاد آرہی ہے۔

حل لغات:- سحب سحباً (ف) کھینچنا، گھسیٹنا، الریط واحد ریطة ایک پاٹ کی چادر، نرم وگداز کپڑا، مروط جمعُ المِرْطِ ریشی کپڑا و چادر، ادنی بہت قریب، بہت آسان، (ن) قریب ہونا، تجاری جمعُ تاجرٍ، میخانہ، مے فروش، یہاں مراد ثانی ہے، انفض (ن) جھاڑنا، چھٹکارا دینا، لمماً جمعُ لِمَّةٍ بالوں کا مجموعہ، وہ بال جو کانوں کے نیچے تک (مونڈھوں تک) پہنچ گئے ہو۔

ترکیب:- اُذْکُرْ فعل محذوف بافاعل، اِذا ظرف فیہ مضاف، اسحب فعل بافاعل، الربط والمروط بعدالعطف مفعول بہ، اِلٰی ادنیٰ تجاری بعداضافت مجرور ہوکر متعلق فعل کے، اسحب الخ جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ، واوٴ عاطفہ انفض فعل بافاعل، اللّمّما مفعول بہ، انفض الخ جملہ فعلیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف ''اذْ'' کا مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ، اذکر فعل بافاعل مفعول فیہ ہوکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَاتَغْبِطِ الْمَرْءَ اَنْ یُقَالَ لَہٗ

اَمْسیٰ فُلَانٌ لِسِنِّہٖ حَکَماً

ترجمہ:- اے مخاطب تو آدمی پر اس لیے رشک نہ کر، کہ اس کو یہ کہا جانے لگا ہے کہ فلاں اپنی عمر کے باعث فیصل بن گیا ہے۔

تشریح:- یعنی طولانیِ عمر اور بڑھاپا کوئی رشک کی چیز نہیں ہے، گویا حکمیت اور حکومت کے مقابلے میں شباب بہتر ہے۔

حل لغات:- لاتغبط غِبطۃً (ض) کسی چیز پر رشک کرنا، جس پر رشک کریں گے وہ مفعول بہ ہوگا، کسی کی نعمت دیکھ کر حصول کی تمنا کرنا، امسیٰ، صار کے معنی میں ہے، فلان مرد سے کنایہ ہے، سنّ عمر، ج اسنان، حکماً فیصل، پنچ، مشیر، سردار، ان یقال ای علی ان یقال.

ترکیب:- لاتغبط فعل بافاعل، المرء مفعول بہ، علی حرف جر محذوف، أن مصدریہ ناصبہ، یقال فعل مجہول بانائب فاعل، لہ متعلق فعل، فعل بانائب فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ ہوکر قول، امسیٰ فعل ناقص، فلان اسم، لسنہ بعداضافت مجرور ہوکر حکماً کے متعلق، حکما مع متعلق خبر، فعل ناقص جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ، قول بامقولہ مجرور ہوکر متعلق فعل کے، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اِنْ سَرَّهٗ طُوْلُ عُمْرِهٖ فَلَقَدْ
اَضْحٰی عَلَی الوَجْهِ طُوْلُ مَا سَلِمَا

ترجمہ:- اگر اس آدمی کو اس کی عمر کی طولانی خوش کرتی ہے (تو یہ کوئی خوشی کا موقع نہیں ہے) کیوں کہ چہرے پر سلامتی اور زندگی کی طولانی کے آثار ظاہر ہو گئے ہیں۔

تشریح:- یعنی ایک بوڑھے آدمی میں جتنی علامتیں نمایاں ہوتی ہیں، وہ سب اس شخص میں ظاہر ہو گئی ہیں، جیسے اس کے کھال سکڑ گئے ہیں، دانت ہل رہے ہیں، ناک بھی مرجھا گئی ہے، ان تمام باتوں کے باوجود اس بڑھاپے پر رشک کرنا کیسا کمال ہے؟ پھر یہ کہ بڑھاپے کے بعد فنا بھی ہونا ہے، لہذا بڑھاپا کوئی کمال نہیں ہے، یہ تو بہت بڑی شقاوت ہے۔

حل لغات:- سَرَّ سروراً (ن) خوش کرنا، اضحیٰ ظاہر ہونا، یہاں پر فعلِ تام ہے، وجہ چہرہ، ج وجوہ، طول ماسلما ''ما'' مصدریہ ای طولُ السلامۃِ.

ترکیب:- ''اِنْ'' شرطیہ، سرہ فعل با مفعول بہ، طول عمرہ بعد پیہم اضافت فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ، شرط ہے، فَلَامَوْضِعَ لِسُرُوْرِہٖ جزاء محذوف ہے، ''فا'' جزائیہ ''لا'' نفی جنس، موضع اسم، لسرورہ بعد اضافت مجرور ہو کر ظرفِ مستقر ہو کر خبر، جملہ اسمیہ خبریہ جزا ہے، شرط با جزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہے۔ فلقد اضحیٰ ''لام'' تعلیلیہ قد اضحیٰ فعل، علی الوجہ متعلق فعل، طول مضاف، ''ما'' مصدریہ، سلما فعل فاعل جملہ فعلیہ بتاویل مصدر مضاف الیہ ہو کر فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَقَالَ اِیَاسُ بْنُ الْقَائِفِ:

''ایاس بن القائف'' اس شاعر کا زمانہ کسی کو نہیں معلوم ہے، شارحین یہی لکھتے ہیں ''لَمْ نَقِفْ لَهٗ عَلٰی تَرْجَمَتِهٖ'' ہمیں اس کے سوانح کا علم نہیں؛ لیکن اس کے اشعار بہت عمدہ ہیں، اس میں اس نے بتایا ہے کہ جب آدمی مر جاتا ہے تو سب ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں؛ اس لیے جب تک جیو، محبت سے رہو، محبت سے جیو۔

تُقِيْمُ الرِّجَالُ الأَغْنِيَاءُ بِأَرْضِهِمْ
وَ تَرْمِيْ النَّوىٰ بِالمُقْتِرِيْنَ المَرَامِيَا

ترجمه:- ایاس بن قائف نے یہ اشعار کہے (غربت پر اظہارِ افسوس کر رہا ہے اور دوستوں کے ساتھ میل ملاپ پر آمادہ کر رہا ہے) مالدار لوگ اپنی سرزمین میں مقیم رہتے ہیں (اپنے وطن میں پڑے رہتے ہیں) اور دُوری کے اسباب محتاجوں کو جنگل میں پھینک دیتے ہیں (ان کو اپنی ضرورت کی خاطر)

تشریح:- یعنی آدمی اپنی خواہش اور ارادے سے کہیں جانا نہیں چاہتا ہے؛ لیکن غربت کے ہاتھ اُسے مجبور کرتے ہیں اور اس پر ظلم ڈھاتے ہیں، تو وہ سفر کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے اور اِدھر اُدھر بھٹکتا رہتا ہے۔

حل لغات:- تقیم من الاقامة (افعال) بکذا، کہیں قیام کرنا، مقیم رہنا، اغنیاء جمعُ غنیٌ مالدار، صاحبِ ثروت، ترمیٰ (ض) پھینکنا، جس کو پھینکا جائے اس پر باداخل ہوتی ہے، نوی مسافت، بُعد، دوری، جدائی، المقترین غریب محتاج لوگ، ''عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ (القرآن) (ن) محتاج ہونا، ھکذا افعال، یہ مُقْتِرٌ کی جمع ہے، مرامی جمعُ سرمیٰ جنگل اصل معنی پھینکنے کی جگہ۔

ترکیب:- تقیم فعل، الرجال الأغنیاء مرکب توصیفی ہو کر فاعل، بأرضھم بعد اضافت مجرور ہو کر فعل کے متعلق، جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہ ہے، واؤ عاطفہ، ترمی فعل، النویٰ فاعل، بالمقترین متعلق فعل، المرامیا مفعول بہ، ترمی الخ جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہے، معطوف با معطوف علیہ جملہ معطوفہ ہے۔

فَأَكْرِمْ أَخَاكَ الدَّهْرَ مَا دُمْتُمَا مَعاً
كَفىٰ بِالمَمَاتِ فُرْقَةً وَ تَنَائِياً

ترجمه:- اے مخاطب زمانہ بھر، جب تک بھی تم دونوں ساتھ رہو، اپنے دوست کا

اعزاز کر (زندگی بھر اعزاز کرو) جدائی اور دوری کے لحاظ سے تو موت کافی ہے۔

تشریح:- جب تک تم زندہ ہو اور جب تک تم دونوں اکٹھے ہو، ایک ساتھ ہو، ہمیشہ اپنے بھائی اور دوست کی عزت کرو، کیوں کہ جدائی کے لیے تو موت کافی ہے، یعنی اس کے بعد ملاقات نہیں ہوگی، لہذا موقعہ کو غنیمت جانتے ہوئے جتنی عزت کرنا چاہو کر لو، ورنہ موت کے بعد ملاقات ممکن نہیں۔

غنیمت جان لے مل بیٹھنے کو ☆ جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

حل لغات:- فرقة جدائی (ن) جدا ہونا، تنائی (تفاعل) دور ہونا، ایک دوسرے سے جدا ہونا، کفی بالممات موت کافی ہے۔

ترکیب:- اکرم فعل بافاعل، اخاك مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ، الدھر مبدل منہ، ''ما'' مصدریہ، دُمتما فعل بافاعل، معاً مفعول فیہ، جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر بدل، مبدل منہ بابدل مفعول فیہ، اکرم الخ جملہ فعلیہ انشائیہ ہے، کفی فعل، ''با'' زائدہ، الممات ممیز، فرقة وتنائیا بعد العطف تمیز ہو کر فاعل، فعل فاعل جملہ فعلیہ مستانفہ ہوا۔

اِذَا زُرْتُ أَرْضاً بَعْدَ طُوْلِ اِجْتِنَابِهَا
فَقَدْتُ صَدِيْقِيْ وَ الْبِلَادُ كَمَاهِيَا

ترجمہ:- جب میں کسی سرزمین پر اس سے طویل مفارقت کے بعد جاتا ہوں، تو میں اپنے دوست کو مفقود پاتا ہوں، جب کہ شہر اسی حالت پر باقی ہوتے ہیں، جس حالت پر (پہلے) تھے۔

تشریح:- یعنی دوست سے جدائی اختیار نہ کر، بسا اوقات جدائی کے بعد آنے پر اس کو نہیں پائے گا۔

حل لغات:- زرت زيارة (ن) زیارت کرنا، کسی کے پاس ملاقات کے لیے

جانا، اجتناب بچنا (افتعال)۔(ن) دور ہونا، کما "ما" مصدریہ، موصولہ، ھیا الف اشباع، زار کا ایک معنی "عبرت کی نگاہ سے دیکھنا" ہے۔

ترکیب:۔ اذا شرطیہ، زرت فعل بافاعل، ارضا مفعول بہ، "بعدطول اجتنابھا" بعد پیہم اضافات مفعول فیہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے، فقدت فعل، ضمیر "انا" ذوالحال، صدیقی بعداضافت مفعول بہ، واؤ حالیہ، البلاد مبتدا، کما ای کالذی کاف حرف جر "الذی" اسم موصول، ھی مبتدا، کانت محذوف فعل بافاعل، جملہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ مجرور ہوکر "باقیۃ" محذوف کے متعلق ہوکر خبر، متبدا باخبر جملہ اسمیہ ہوکر حال، ذوالحال باحال فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا ہے، شرط باجزا، جملہ شرطیہ جزائیہ ہے۔

وقال ربیعة بن مقروم:

"ربیعۃ بن مقروم" اس شاعر نے جاہلیت اور اسلام دونوں زمانہ پایا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اسلام لاکر غزوات میں بھی شریک ہوا ہے، ربیعہ نے عمرو بن عبد کے ہاتھ ایک اونٹنی بیچی، وہاں پر صاوی بن حارث موجود تھا، اس نے کہا کہ ربیعہ کو پیسہ مت دینا، اس موقعہ پر تعریضاً یہ اشعار کہا:

وَ كَمْ مِنْ حَامِلٍ لِيْ ضَبَّ ضِغْنٍ
بَعِيْدٍ قَلْبُهٗ حُلْوُ اللِّسَانِ

ترجمہ:۔ کتنے ہی لوگ ہیں کہ جو میری طرف سے سخت کینہ رکھنے والے ہیں، دل ان کے مجھ سے دور ہیں اور زبان شیریں ہے۔

تشریح:۔ بہت سے اشخاص ایسے ہیں، جو میرے لیے اپنے دل میں بہت زیادہ کینہ رکھتے ہیں، ان کے دل میری محبت سے کوسوں دور ہیں، ہمیشہ مجھے نقصان پہنچانے کی تدبیریں کرتے رہتے ہیں اور ان کی زبانیں بظاہر شیریں ہیں کہ ان کے کینے نے مجھے ستایا

نہیں، یعنی زبان سے ایسے الفاظ نکالتے ہیں کہ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ میرے لیے کینہ نہیں رکھتے ہیں، حالاں کہ معاملہ ایسا نہیں ہے۔

حل لغات:- حامل من الحمل (ض) اٹھانے والا، ضب ج ضِبَابٌ کینہ، ضغن کینہ، (س) کینہ رکھنا، ضب ضغنٍ یہ اضافت تاکید کے طور پر ہے، یا اضافة النوع الی الجنس ہے، ترجمہ ہوگا "سخت کینہ" حلو میٹھا، شیریں، من الحلاوة (س،ک،ن) میٹھا ہونا، اللسان ج لسن والسنة، حلو اللسان ای حلوٌ لسانُهٗ، اس کی زبان شیریں ہے۔

ترکیب:- کم ممیز، من زائدہ، حامل ای رجل حامل، رجل موصوف، حامل، صفتِ اول، لی جار مجرور کائن کے متعلق ہوکر صفتِ ثانی، ضب ضغن بعد اضافت حامل مذکور کا مفعول بہ، حامل مع مفعول بہ صفت اول، بعید شبہ فعل، قلبه بعد اضافت فاعل، شبہ فعل با فاعل صفتِ ثالث، حلو صیغۂ صفت، اللسان ای لسانُهٗ بعد اضافت فاعل، صیغۂ صفت بافاعل صفتِ رابع، موصوف با جمیع صفات تمیز، ممیز با تمیز مبتدا، "لم یضرّنی بشئی" محذوف فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ لَوْ اَنِّیْ اَشَاءُ نَقَمْتُ مِنْهُ

بِشَغَبٍ مِنْ لِسَانٍ تَیَّحَانِ

ترجمہ:- اگر میں چاہوں تو بے پرواہ زبان کے ذریعہ شر پھیلا کر اس سے بدلہ لے لوں (خوب ہجو کروں)۔

ترکیب:- میں برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتا، جب کہ میں بھی اپنی زبان کھول سکتا ہوں اور اس کی برائی بیان کرسکتا ہوں اور اسے برا بھلا کہہ سکتا ہوں، لیکن میری شرافت طبع اس کی اجازت نہیں دیتی۔

حل لغات:- نقمت من کذا (ض) سزا دینا، بدلہ دینا، بدلہ لینا، شغب فساد، شور وغوغہ (س) فساد مچانا، پھیلانا، تیحان لایعنی چیزوں میں پڑنے والا شخص، تاح لہ الامر تیحا (ض) آسان ہونا۔

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ "لو" شرطیہ، ثبت فعل محذوف، انی حرف مشبہ بالفعل بااسم، اشاء فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر خبر، انی الخ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر فاعل، فعل فاعل جملہ فعلیہ ہوکر شرط، نقمت فعل بافاعل، منہ متعلق فعل، "با" جارہ، شغب موصوف، من جارہ، لسان تیحان مرکب توصیفی ہوکر مجرور ہوکر کائن کے متعلق ہوکر صفت، موصوف باصفت مجرور ہوکر متعلق فعل کے، فعل بافاعل و دونوں متعلق جملہ فعلیہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہے۔

وَلٰكِنِّیْ وَ صَلْتُ الْحَبْلَ مِنْهُ

مُوَاصَلَةً بِحَبْلِ اَبِیْ بَیَانٖ

ترجمہ:- مگر میں اس سے رشتہ جوڑے ہوا ہوں "ضمرہ" اور "ابوالبیان" کے رشتے کی جوڑ کی وجہ سے (ورنہ میں بدلہ لے لیتا)

حل لغات:- وصلت (ض) جوڑنا، وَصَلَ فلانا رشتہ جوڑا، صلہ رحمی کی، حبل رسی، ج حبال، مواصلة ای لِمُوَاصَلَةِ یہ مفعول لہ ہے یا وَصَلَ کا مفعول مطلق من غیر بابہ ہے، یا حال ہے، ابِیْ بَیَانٍ نام ہے، یہ ربیعہ کے چچاؤں میں سے ہیں اور صابی کا بھی اس سے جوڑ تھا۔

وَ ضَمْرَةَ اِنَّ ضَمْرَةَ خَیْرُ جَارٍ

عَلِقْتُ لَهٗ بِاَسْبَابٍ مِتَانٖ

ترجمہ:- یقیناً ضمرہ بہترین پڑوسی ہے کہ مضبوط روابط کے ذریعے اس کا تعلق ہے۔

حل لغات:- ضمرة یہ بھی نام ہے، جار -ج- جیران پڑوسی، علقت فلانا

(س) عِلَاقَة تعلق رکھا، وابستہ ہوا، متان جمعُ متینٍ ،متُنَ مَتَانَۃً (ک) مضبوط ہونا، أسباب جمعُ سببٍ، رابطہ، سبب، رسی۔

ترکیب:- واوَ مستانفہ، لکنّی حرف مشبہ بالفعل بااسم، وصلت فعل بافاعل، الحبل مفعول بہ، منہ متعلق فعل کے، مواصلۃ مصدر، بحبل الی بیان وضمرۃ ''اَبِیْ بیان وضمرۃ'' بعد العطف مضاف الیہ ہوکر مجرور ہوکر مصدر کے متعلق، مصدر مع متعلق مفعول لہ، وصلت الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے، ''انّ'' حرف مشبہ بالفعل ''ضمرۃ'' اسم، خیر مضاف، جار موصوف ،علقت فعل بافاعل، لہ متعلق فعل کے، بأسباب متان بعد الموصوف والصفۃ مجرور ہوکر فعل کے متعلق، علقت فعل بافاعل ودونوں متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مضاف الیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هِجَانُ الحَيِّ كَالذَّهَبِ المُصَفّٰى

صَبِيْحَةَ دِيْمَةٍ يَجْنِيْهِ جَانٍ

ترجمہ:- وہ قبیلہ کا شریف آدمی ہے، اس سونے کی طرح ہے کہ جو بارش کی صبح صاف وشفاف دکھائی دیتا ہے کہ حاصل کرنے والا اس کو بآسانی حاصل کرلے۔

تشریح:- سونے کی کانوں پر جب بارش ہوتی ہے، تو وہ چمکنے لگتا ہے اور دُور سے دکھائی دینے لگتا ہے، یہی حال ضمرہ کا ہے کہ وہ محلے کا شریف سردار ہے، صاف وشفاف اور انتہائی تابناک ہے، جسے حاصل کرنے والا حاصل کرلیتا ہے اور پالیتا ہے، جس طرح زور کی بارش والی صبح کو حاصل کرلیتا ہے، جوکہ انتہائی دمکنے والے سونے کی طرح ہوتی ہے، گویا دونوں چمکنے اور دمکنے میں شریک ہیں۔

حل لغات:- هجان ای هوهجانٌ ضمیر راجع الٰی ''ضمرۃ'' شریف، خالص النسب، اس میں مذکر، مؤنث، مفرد وجمع سب برابر ہیں، ویسے هجائن جمع لے

آتے ہیں، حیی ج حیّان قبیلہ، مصفی صاف وشفاف اسم مفعول من التصفیة (تفعیل) دیمة ج دیم لگاتار بارش، من الدوام (ن) برابر جاری ہونا، صبیحة بمعنی صبح، یجنی الثمر (ض) پھل توڑنا۔

ترکیب:- هو محذوف ذوالحال، کالذهب کاف حرف جر، الذهب موصوف، المصفی صفت، صبیحة دیمة بعد اضافت مصفی کا مفعول فیہ، مصفی مع مفعول فیہ صفت، موصوف باصفت مجرور ہوکر مُشَابِهاً محذوف کے متعلق ہوکر ذوالحال، یجنیہ فعل با مفعول بہ، جان فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ حال، ذوالحال باحال حال، هو ذوالحال باحال متبدا، هجان الحیی بعد اضافت خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وقال سلمیٰ بن ربیعة:

"سلمیٰ بن ربیعہ" ایک روایت میں سُلمی بن ربیعہ آیا ہے، جاہلی شاعر ہے، کثرت جماع کو پسند کرتا تھا، اسی وجہ سے اس کی بیوی الگ ہوگئی تھی، جس کا حسرت بھی اس کو تھا۔

اِنَّ شِوَاءً وَ نَشْوَةً ... وَ خَبَبَ الْبَازِلِ الْأَمُوْنِ
یُجْشِمُهَا الْمَرْءُ فِی الْهَوىٰ ... مَسَافَةَ الغَائِطِ الْبَطِيْنِ
وَ الْبِیْضَ یَرْفُلْنَ كَالدُّمیٰ ... فِی الرَّیْطِ وَ الْمُذْهَبِ الْمَصُوْنِ
وَ الْكُثْرَ وَ الْخَفْضَ اٰمِناً ... وَ شِرَعَ الْمِزْهَرِ الْحَنُوْنِ
مِنْ لَذَّةِ الْعَیْشِ وَ الْفَتیٰ ... لِلدَّهْرِ وَ الدَّهْرُ ذُوْ فُنُوْنِ

ترجمہ:- سلمی بن ربیعہ نے یہ اشعار کہے (اس میں یہ بتا رہا ہے کہ آسودہ زندگی اور غربت کی زندگی دونوں برابر ہیں کیوں کہ ہر حال میں مرنا ہے) یقیناً بھنا ہوا گوشت، شراب کا نشہ، ٹھوکر سے محفوظ جوان اونٹنی کی دوڑ، کہ جس کو آدمی اپنی پسندیدہ چیز کے سلسلے میں تیکی اور کشادہ زمین کی مسافت طے کرنے کا مکلّف بناتا ہے اور حسین خواتین کہ جو گڑیا کی طرح ہوتی ہے اور نرم چادر، نیز زرکشی والے کپڑوں میں محفوظ ناز سے چلتی

ہیں، نیز کثیر مال، امن کی حالت میں آسودگی اور مست کن باجے کے تار، یہ سب کچھ زندگی کی لذتوں میں سے ہیں، جب کہ جوان زمانے کے حوالے ہونے والا ہے (مرنا ہے) اور زمانہ بھی نے (نئے) رنگوں والا ہے، (عجیب حوادثات لاتا ہے)

تشریح:- شعر میں مذکورتمام چیزیں زندگی کی لذتوں میں سے ہیں، جب کہ نوجوان زمانے کے حوالے ہے، یعنی زمانہ اس جوان کو بیمار بھی کرتا ہے، بھوکا بھی مارتا ہے، پریشانی میں ڈالتا ہے، وغیرہ، اور اگر الفتی للدھر کا معنی یہ لیں گے کہ جوان زمانے کے حوالے ہونے والا ہے، تو اس وقت مطلب یہ ہوگا کہ اسے موت بھی آنے والی ہے اور زمانہ ان گنت رنگوں والا ہے، ایک حال پر باقی نہیں رہتا ہے، جب کہ انسان زمانے کا محکوم ہے۔

حل لغات:- شواء بمعنی "مشویاً" بھنا ہوا گوشت، شوی شیًا (ض) گوشت بھونا، نشوۃ مستی، یو نَشِیَ نشوۃً (س) نشہ میں ہونا، مست ہونا، خبب اونٹ یا گھوڑے کی دوڑ، دُلکی چال، جو ایک خاص قسم کی اونٹنی اور اونٹ کی چال ہے، بازل تجربہ کار اونٹنی، جوان اونٹ یا اونٹنی، من البزولِ (ن) اونٹ کا جوان ہونا، اس میں الف لام زائد ہے، اس لیے یُجْشِمُ جو بعد میں آ رہا ہے اس کا صفت بننا صحیح ہے، الامون بے خطر اونٹنی، من الأمن، مبالغہ ہے، یہاں مراد ٹھوکر کھانے سے محفوظ اونٹنی ہے، (س) محفوظ ہونا۔

یجشم اجشاما، مکلّف بنانا، مشقت والے کام کی تکلیف دینا، (افعال) ھکذا من التفعیل، جشم (س) مشقت اٹھانا، ھوی بمعنی مَھْوِیٌّ، پسندیدہ چیز (س) مسافۃ بمعنی سفر فعل وغیرہ استعمال نہیں ہوتا ہے، قطع المسافۃ، سفر طے کرنا، غائط نشیبی زمین، پاخانہ، بطین کشادہ، بڑا پیٹ، پیٹ والا، ج بطائن، رجلٌ بِطَان ۔۔ بڑے پیٹ والے لوگ۔

بیض جمعُ بیضاءَ حسین عورتیں، یرفلن من الرفول (ن) رفلت المرأۃ، مٹک مٹک کر متکبرانہ چال چلنا، ناز سے چلنا، ہاتھ ہلا کر چلنا، دمی جمعُ دُمْیَۃ گڑیا، تراشی

ہوئی مورت، ریط جمعُ ریطة نرم،ایک پاٹ کی چادر،نرم وگداز کپڑا،المذھب ای الثوب المذھب،وہ کپڑا جس پرزرکشیدہ کا کام ہو،سونے کے تار سے بنا ہوا کپڑا،سونا کا پانی چڑھا ہوا،مصون من الصِّیَانَةِ بچنا(ن)۔

کثر کثیر کے معنی میں،مال کثیر، خفض خوش عیشی (ک) خوش حال ہونا،امنا پُرامن (س)شرع جمع شِرْعَة باجے کے تار،سارنگی کے تانت،تانت،مزھر ایک باجا،سارنگی،ج مزاھر،الحنون صیغۂ صفت من الحنین ،مست کن آواز والی (ض) خوشی یا غمی میں آواز نکالنا۔

لذۃ ج لذات لذت،مزہ، فنون جمعُ فنٌّ فن،قسم،شاخ،آرٹ،طریقہ، ڈھب،انداز۔

تراکیب:- "انّ"حرف مشبہ بالفعل، شواء معطوف علیہ،واؤعاطفہ ،نشوۃ معطوف اول، واؤعاطفہ، خبب مضاف ،البازل موصوف،الأمون صفت اول، یجشم فعل،ھامفعول بہ، المرء فاعل،فی الھوی متعلق فعل کے،مسافة الغائط البطین بعد الموصوف والصفۃ مسافة کا مضاف الیہ ہوکر مفعول بہ،یجشم الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ثانی، موصوف بادونوں صفات مضاف الیہ ہوکر معطوف ثانی،واؤعاطفہ، البیض ذوالحال،یرفلن فعل بافاعل، فی جارہ،الریط معطوف علیہ،واؤعاطفہ، المذھب المصون موصوف باصفت معطوف،معطوف علیہ بامعطوف مجرور ہوکر متعلق فعل کے، یرفلن الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال اوّل، کالدمیٰ جارمجرور کائنةً کے متعلق ہوکر حال ثانی،ذوالحال بادونوں حال معطوف ثالث، واؤعاطفہ الکثر معطوف رابع ،واؤعاطفہ الخفض ذوالحال، آمناً حال،ذوالحال باحال معطوف خامس،واؤعاطفہ شرح المزھر الحنون بعدالموصوف والصفۃ شرع کا مضاف الیہ،ہوکر معطوف سادس،معطوف علیہ باجمیع معطوفات "انّ" کا اسم،من جارہ، لذۃ مضاف، العیش ذوالحال،واؤحالیہ ،الفتی

مبتدا، للدھر جار مجرور ظرف مستقر ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال باحال مضاف الیہ ہوکر مجرور ہوکر، کائن یا کائنون سے متعلق ہوکر خبر، ''ان'' حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے، واؤ مستانفہ، الدھر مبتدا، ذوفنون بعد اضافت خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وَ العُسْرُ كَالْيُسْرِ وَ الغِنىٰ
كَالعُدْمِ وَ الْحَيُّ لِلْمَنُوْنِ

ترجمہ:- تنگ دستی فراخی کی طرح ہے اور مالداری فقر کی طرح ہے اور زندہ آدمی موت کے لیے پیدا ہوا ہے۔

تشریح:- تنگی کی زندگی ہو یا فراخی کی زندگی ہو یعنی آسودہ زندگی ہو یا غربت کی زندگی ہو دونوں برابر ہیں، کیوں کہ ہر حال میں مرنا ہے۔

حل لغات:- عسر تنگ دستی، تنگی حیات، (ک) تنگ دست ہونا، یسر فراخی، نرمی (ک) فراخ ہونا، آسانی کا ہونا، غنیٰ مالداری، (س) مالدار ہونا، عدم ضد الغنیٰ فقروفاقہ، محتاجی، غربت، اعدام (افعال) محتاج ہونا، کنگال ہونا، مفلس بنانا، (س) مفلس ہونا، منون، موت، ریب المنون، حوادث زمانہ، حَیٌّ زندگی۔

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، العسر مبتدا، کالیسر جار مجرور ''کائن'' سے متعلق ہو کر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے، واؤ عاطفہ، الغنی مبتدا، کالعدم جار مجرور ''کائن'' سے متعلق ہوکر خبر، جملہ اسمیہ خبریہ ہے، واؤ عاطفہ، الحی مبتدا، للمنون ''موجود'' کے متعلق ہوکر خبر، جملہ اسمیہ ہے۔

اَهْلَكْنَ طَسْماً وَ بَعْدَهٗ غَذِيَّ بَهْمٍ وَ ذَا جُدُوْنٍ
وَ اَهْلَ جَاشٍ وَ مَأْرِبٍ وَ حَيَّ لُقْمَانَ وَ التُّقُوْنِ

ترجمہ:- ان حوادث نے بنوطسم کو فنا کر دیا، نیز اس کے بعد بکریوں اور گائے

کے بچوں کو بھی فنا کر دیا، ذالجدون کو بھی ہلاک کر دیا اور اہلِ جاش اور اہلِ مأرب کو بھی، نیز لقمان کے قبیلے اور آلِ تقن کو بھی ہلاک کر دیا (جو تیر اندازی میں ضرب المثل تھے)

تشریح:- یعنی زمانے پر بھروسہ نہیں کرنی چاہیے، اس لیے کہ وہ بے وفا ہے، آج یسر ہے تو کل عسر، آج زندہ ہے تو کل مردہ، کیا پہلی قوموں کا انجام معلوم نہیں کہ باوجود طاقت وقوت کے زمانے نے کسی کو زندہ نہیں چھوڑا، لہذا تجھے بھی زمانہ نہیں چھوڑے گا، اس لیے زمانہ پر اعتماد مت کر۔

حل لغات:- اهلكن ضمیر راجع الی المنون، مراد حوادث ہے، طسما ایک شخص کا نام ہے، جس کی طرف قبیلہ منسوب ہے، وبعده ای اهلكن بعده، غذی بکری کا بچہ، وہ بچہ جو پیٹ کے اندر ہو، بهم واحد بهمة، گائے، بھیڑ، بکری وغیرہ کا بچہ، "غذی بهم" سے چوپائے کے چھوٹے بچے مراد ہیں، جدون علس بن زید بن حارث حمیری اس کا نام تھا، اس نے موت سے مقابلے کے لیے ہتھیار تیار کیے تھے۔

جاش یمن میں ایک مکان ہے، مارب یہ بھی یمن کا ایک شہر ہے، لقمان شداد کا بھائی ہے، "عادِیا" کا بیٹا ہے، تقون جمعُ تقنٍ، یہ ایک شخص کا نام ہے، جو نہایت ذہین وفطین تھا اور تیر انداز تھا، پختہ کار، ماہر کاریگر، جمع لا کر اس کی آل وغیرہ بھی مراد لے لیتے ہیں۔

ترکیب:- اهلكن فعل بافاعل، طسما مفعول بہ، جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، واوٗ عاطفہ، اهلكن فعل محذوف بافاعل، بعده بعد اضافت مفعول فیہ، غذی بهم بعد اضافت معطوف علیہ، واوٗ عاطفہ، ذاجاه ون بعد اضافت معطوف اول، واوٗ عاطفہ، اهل جاش ومأرب، بعد العطف مضاف الیہ ہو کر معطوف ثانی، واوٗ عاطفہ، حی لقمان بعد اضافت معطوف ثالث، واوٗ عاطفہ، التقون معطوف رابع، معطوف علیہ با جمیع معطوفات مفعول بہ، اهلكن الخ جملہ فعلیہ ہے، بعدہٗ معطوف ہے، معطوف با معطوف علیہ جملہ معطوفہ ہے۔

وَقَالَ عبدُ اللّٰهِ بنُ هَمَّامِ السَّلُوليُّ:

''عبداللہ بن ہمام'' یہ اسلامی شاعر ہے، تابعین میں سے ہیں، اچھے اشعار کہنے کی وجہ سے انہیں عطار بھی کہا جاتا ہے، کہ یہ خوشبو بانٹتے ہیں، ایک چغل خور نے زیاد بن ابی سفیان سے عبداللہ کی چغلی کی کہ اس نے تیری ہجو کی ہے، تو زیاد بن ابی سفیان نے کہا کہ کیا تم دونوں کو اکٹھا کروں؟ اس شخص نے کہا ہاں ٹھیک ہے، یک جا کر لیجئے، زیاد نے عبداللہ کو بلوا بھیجا، جب عبداللہ آئے تو وہ شخص ڈر سے سے چھپ گیا، زیاد نے اس سے کہا کہ تو نے میری ہجو کی ہے؟ عبداللہ نے کہا: اللہ امیر کے ساتھ خیر کا معاملہ کرے، یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ زیاد نے کہا کہ اس آدمی نے مجھے اطلاع دی ہے، زیاد نے اس شخص کو بھی باہر نکال لیا، اس کو دیکھ کر عبداللہ نے تھوڑی دیر گردن جھکائی اور اس کو مخاطب بنا کر یہ اشعار کہا:

وَ أَنْتَ امْرُوءٌ إِمَّا ائتَمَنْتُكَ خَالِياً ۔۔۔ فَخُنْتَ وَ إِمَّا قُلْتَ قَوْلاً بِلَاعِلْم

فَأَنْتَ مِنَ الْأَمْرِ الَّذِیْ كَانَ بَيْنَنَا ۔۔۔ بِمَنْزِلَةٍ بَيْنَ الخِيَانَةِ وَ الإِثْمِ

ترجمہ:- تو ایسا شخص ہے کہ یا تو میں نے تجھے خلوت میں امین سمجھا تھا؛ لیکن تو نے خیانت کی، (بالفرض اگر میں نے ہجو کی ہے) اور یا تو نے بلا دلیل بات کہی ہے، (اگر میں نے ہجو نہیں کی ہے) اب تو اس معاملہ میں جو ہمارے درمیان ہوا خیانت اور بہتان کے گناہ کے درمیان درمیان ہے۔

تشریح:- یعنی اگر واقعی میں نے گالی دی تھی اور ہجو کی تھی تو تم کو منع بھی کیا تھا کہ کہنا مت، مگر تم نے خیانت کی، یا اگر نہیں کہا تھا تو تُو نے بہتان باندھا جو صریح گناہ ہے، زیاد کو یہ جواب بہت پسند آیا۔

حل لغات:- ائتمنتك ائتمانا (افتعال) امانت رکھنا، امین بنانا، امین سمجھنا، خالیا (ن) تنہائی، تنہا ہونا، خلوت میں ہونا، خالی ہونا، خنت من الخیانة (ن) خیانت کرنا، وعدہ خلافی کرنا، بلاعلم بلا دلیل، ائتمنتك میں ''انا'' ضمیر اور ''ک'' مفعول بہ

دونوں ذوالحال بن سکتا ہے۔

منزلۃ درجہ، مرتبہ، ج منازل، اثم ج اثام گناہ، ذنب۔

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، انت مبتدا، امرؤ موصوف، اما زائدہ، ائتمنتک فعل با مفعول بہ، انا ضمیر ذوالحال، خالیاً حال، ذوالحال با حال فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہ ہے، "فا" عاطفہ، خنت فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوف ہے، دونوں بعد العطف معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، "اما" زائدہ، قلت فعل با فاعل، قولاً موصوف، بلا علم جار مجرور کائنا کے متعلق ہوکر صفت، موصوف باصفت مفعول مطلق، قلت الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف صفت، موصوف باصفت خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

(۲) انت ذوالحال، من جارہ، الأمر موصوف، الذی اسم موصول، کان فعل تام بافاعل، بیننا بعد اضافت مفعول فیہ، جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ صفت ہوکر مجرور ہوکر کائناً کے متعلق ہوکر حال، ذوالحال باحال مبتدا، "با" جارہ، منزلۃ موصوف، بین الخیانۃ والاثم بعد العطف مرکب اضافی ہوکر کائنۃ محذوف کا مفعول فیہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مجرور ہوکر ثابت کے متعلق ہوکر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وَقَالَ شَبِيْبُ بنُ الْبَرْصَاءِ الْمُرِّيُّ:

"شبیب بن برصاء" ان کے احوال پہلے گزر چکے ہیں۔

قُلْتُ لِغَلَّاقٍ بِعِرْنَانَ مَا تَرَىٰ

فَمَا كَادَ لِيْ عَنْ ظَهْرِ وَاضِحَةٍ يُبْدِيْ

ترجمہ:- شبیب نے یہ اشعار کہے (اپنے ساتھی غلاق کے غمگین ہونے کو ظاہر کررہا ہے) وادیٔ عرنان میں، میں نے غلّاق سے کہا کہ تیری کیا رائے ہے؟ تو وہ میرے سامنے اگلے دانت کھولنے کے بھی قریب نہیں ہوا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ وادیٔ عرنان میں، میں نے غلاق سے اس کی رائے

پوچھی تو وہ ہنسا تک نہیں یعنی وہ بہت غمگین ہے۔

حل لغات:- غلاق ایک شخص کا نام ہے، عرنان ایک وادی یا پہاڑ کا نام ہے، ماتریٰ یہ رائے سے بنا ہے، کیا رائے ہے، ماتری ای ایّ شئی تریٰ، ماکاد فعل مقاربہ ہے، ھو کی ضمیر اسم ہے، خبر اس کی بغیر اَنْ کے آتی ہے، ظھر ج ظھور، پشت، یہاں زائد ہے، واضحۃ سامنے کے دانت جو ہنستے وقت نظر آئے، ای اسنان واضحۃ منکشف دانت، یبدی ابداء ای کَشَفَ ظاہر کرنا۔

ترکیب:- قلت فعل بافاعل، لغلاق جار مجرور متعلق اوّل فعل کا، بعرنان جار مجرور متعلق ثانی، قلت الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول، ماتریٰ ای ایّ شئی تریٰ ایّ شئی بعد اضافت مبتدا، تریٰ فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ، قول بامقولہ جملہ قولیہ ہوا، فَانتیجیہ ماکاد فعل مقاربہ، ضمیر ھو اسم، یبدی فعل بافاعل، لی متعلق اول فعل کا، عن ظھر واضحۃ بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق ثانی، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، فعل مقاربہ بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تَبَسَّمَ كُرْهاً وَ اسْتَنْبَتُّ الَّذِیْ بِهٖ
مِنَ الحَزَنِ البَادِیْ وَ مِنْ شِدَّةِ الوَجدِ

ترجمہ:- وہ بتکلف (نہ چاہتے ہوئے) مسکرایا اور میں نے جان لیا اس (شئی) کو جو اس کو لاحق تھی، یعنی ظاہری غم اور سخت تکلیف۔

تشریح:- بادلِ ناخواستہ مسکرانے کی وجہ سے "اس کا جو غم تھا" مجھے اس کا پتہ چل گیا کہ وہ انتہائی رنج والم سے دوچار ہے۔

حل لغات:- تبسم مسکرانا (تفعل) ھکذا البسم (ض) کرہ بتکلف، بادلِ ناخواستہ (س) ناپسند کرنا، استنبت من البیان واضح پانا، جاننا (استفعال) حزن ج احزان، غم، (س) غمگین ہونا، بادی من البدو (ن) ظاہر ہونا، شدۃ سخت، شدۃ الوجد

شدید غم، وجد له (ض) غمگین ہونا۔

ترکیب:- تبسم فعل، ھو ضمیر ذوالحال، کرھاً کارھاً کے معنی میں ہو کر حال، ذوالحال باحال فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، واؤ عاطفہ، استنبت فعل بافاعل، الّذی اسم موصول، به ثبت محذوف کے متعلق ہو کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول باصلہ، ذوالحال، من جارہ، الحزن البادی مرکب توصیفی ہو کر مجرور ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ من شدة الوجد بعد اضافت مجرور ہو کر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف کائناً کے متعلق ہو کر حال، ذوالحال باحال مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہے۔

إِذَا الْمَرْءُ أَعْرَاهُ الصَّدِيْقُ بَدَالَهُ

بِأَرْضِ الأَعَادِىْ بَعْضُ أَلْوَانِهَا الرُّبْدِ

ترجمہ:- اگر کسی شخص کو اس کا دوست خالی میدان میں چھوڑ دیتا ہے، (بے یارو مدد گار) تو دشمنوں کی زمین میں اس کے سامنے زمین کے بعض مٹیالے رنگ سامنے آتے ہیں۔

تشریح:- یعنی یہ کہ وہ سرزمین انہیں تاریک معلوم ہوتی ہے اور حوادث ان کو پیش آتے ہیں۔

حل لغات:- اعرا اِعراءً، بیاباں میں چھوڑنا، خالی میدان میں چھوڑنا، من العراء چٹیل میدان، ہموار زمین، اعراہُ بے یارو مددگار چھوڑنا، ای خَذَلَهُ، صدیق دوست، اصدقاء جمع ہے، ارض الأعادی دشمنوں کی زمین، ربد - ج - اربُد خاکستری رنگیلا، مٹیالہ، ناپسندیدہ بات، اربدّ الشئی، مٹیالی ہوگئی، خاکستری رنگ والی ہوگئی، (افعلال) اِرْبِدَاد مصدر ہے۔

ترکیب:- اذا شرطیہ، اعری فعل محذوف، المرء فاعل، فعل بافاعل، جملہ فعلیہ ہو کر مفسَّر، اعراہ فعل بامفعول بہ، الصدیق فاعل، جملہ فعلیہ ہو کر تفسیر یا مفسِّر، مفسَّر بامفسِّر شرط، بدا فعل، لہ متعلق فعل، بارض الاعادی بعد اضافت مجرور ہو کر متعلق ثانی، بعض

مضاف، الوانها بعد اضافت موصوف، الربد صفت، مرکب توصیفی ہوکر مضاف الیہ ہوکر فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط با جزا، جملہ شرطیہ جزائیہ ہے۔

وَقَالَ سَالِمُ بنُ وابصةَ الأسدی:

''سالم بن وابصۃ الأسدی'' یہ اسلامی شاعر ہے، تابعی ہے، ''وابصۃ'' یہ صحابی ہیں۔

أُحِبُّ الفَتیٰ یَنفِیْ الفَوَاحِشَ سَمْعُهٗ
كَاَنَّ بِهٖ عَنْ كُلِّ فَاحِشَةٍ وَقْراً

ترجمہ:- سالم نے یہ اشعار کہے، میں اس نوجوان کو پسند کرتا ہوں کہ جس کے کان گناہوں کی باتوں کو واپس لوٹاتے ہوں، اس طرح پر کہ گویا ہر گناہ سے متعلق اس کے کان میں ڈاٹ لگی ہوئی ہے (یا ہر برائی کے حوالے سے اس کے کان بہرے ہیں)

تشریح:- شاعر اپنے ان اشعار میں یہ کہنا چاہتا ہے کہ آدمی کو اچھا بننے کے لیے اچھی خصلت اختیار کرنی چاہیے۔ چناں چہ اس شعر میں انہوں نے کہا کہ مجھے وہ نوجوان بھاتا ہے، جو گناہوں کو انتہائی ناپسند کرتا ہو، اس کو سننا بھی گوارہ نہ ہو۔ (یعنی بُری بات سننا بھی گوارا نہ کرتا ہو۔)

حل لغات:- ینفی نفیاً (ض) تردید کرنا، مسترد کرنا، نفی کرنا، زائل کرنا، دور کرنا، ہٹانا، اعراض کرنا، ناپسند کرنا، فواحش جمعُ فاحشۃٌ غلط بات، بُرا، گناہ، زنا وغیرہ، بدگوئی و بدفعلی دونوں معنی ہے، سمع آلہ سماعت، وقر جمع وقور بوجھ، ڈاٹ، ثقل سمع بہراپن، ٹھیکی، الفتیٰ میں الف لام عہد ذہنی کا ہے، جس کا موصوف صفت میں کوئی اعتبار نہیں ہے، یہ موصوف ہے۔

ترکیب:- احب فعل بافاعل، الفتی موصوف، یَنفِیْ فعل، الفواحش مفعول بہ، سمعہ بعد اضافت ذوالحال، کاَنَّ حرف مشبہ بالفعل، وقراً اسم مؤخر، بہ جار مجرور ثابت محذوف کا متعلق اوّل، عن کل فاحشۃ بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق

ثانی، ثابت اپنے دونوں متعلقوں سے مل کی خبر، حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ ہوکر حال، ذوالحال باحال فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ، جملہ فعلیہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مفعول بہ، بعدہ جملہ فعلیہ خبریہ ہے۔

سَلِيْمُ دَوَاعِي الصَّدْرِ لَابَاسِطاً اَذىً
وَ لَا مَانِعاً خَيْراً وَ لَاقَائِلاً هُجْراً

ترجمہ:۔ اس کے دل میں آنے والے خیالات صحیح سالم اور مفید ہیں، وہ تکلیف کو عام کرنے والا نہیں ہے اور نہ مال (بھلائی) کو روکنے والا ہے، نیز لغویات کرنے والا بھی نہیں ہے۔

تشریح:۔ مجھے وہ جوان پسند ہے، جو نیک دل ہو، ایذا رساں نہ ہو، کسی بھلائی سے روکنے والا بھی نہ ہو، بیکار باتیں نہ کرتا ہو، بکواس بھی نہ کرتا ہو نیز بدزبان بھی نہ ہو، حاصل یہ ہے کہ خصائل حمیدہ کا حامل ہو۔

حل لغات:۔ سلیم دواعی الصدر صحیح سوچ رکھنے والا، دل کا سچا اور اچھا، پاکیزہ خیالات کا حامل، سلیم (س) صحیح وسالم ہونا، محفوظ ہونا، دواعی الصدر دل میں آنے والے خیالات جمعُ داعیةٍ، دعوة سے بنا ہے، باسطاً پھیلانے والا، من البسط (ن) پھیلانا، اذیً تکلیف، ھجر لغویات، بے ہودہ گوئی (ن) اھجرفی نومہ نیند میں بڑبڑایا، افعال سے عموماً استعمال ہوتا ہے۔ (افعال)

ترکیب:۔ ھو مبتدا محذوف، سلیم دواعی الصدر بعد ہٗ باہم اضافات خبر، مبتدا با خبر، جملہ اسمیہ خبریہ ہے، لا عاطفہ ہے، باسط (بصورت رفع) شبہ فعل، اذیٰ مفعول بہ، شبہ فعل بامفعول بہ، ھو مبتدا محذوف کی خبر ہوکر جملہ اسمیہ خبریہ ہے، واؤ عاطفہ، لا برائے تاکید عطف، مانع شبہ فعل، خیر مفعول بہ، شبہ فعل بامفعول بہ، ھو محذوف کی خبر ہوکر اسمیہ خبریہ ہے، واؤ عاطفہ، لا برائے تاکید عطف، قائل شبہ فعل، ھجر مفعول بہ، شبہ فعل بامفعول بہ

ہو مبتدا محذوف کی خبر ہو کر جملہ اسمیہ خبریہ ہے، (لاباسطا رفع کی صورت میں مبتدا محذوف کی خبر ہے، اور نصب کی صورت میں الفتی سے حال ہو جائے گا۔)

اِذَا شِئْتَ اَنْ تُدْعیٰ کَرِیْماً مُکَرَّماً
اَدِیْباً ظَرِیْفاً عَاقِلاً مَاجِداً حُرّاً
اِذَا مَا اَتَتْ مِنْ صَاحِبٍ لَکَ زَلَّۃٌ
فَکُنْ اَنْتَ مُحْتَالاً لِزَلَّتِہٖ عُذْراً

ترجمہ:- اگر تو چاہتا ہے کہ تجھ کو شریف، معزز، سلیقہ مند، خوش طبع، دانشمند، بزرگی والا اور آزاد کہہ کر پکارا جائے، تو اگر تیرے ساتھی سے کوئی لغزش ہو جائے، تو اس کی لغزش کے لیے معافی کی راہ تلاش کر۔ (کہ ہوسکتا ہے فلاں وجہ سے غلطی ہو گئی ہوگی)

تشریح:- یہ ہے کہ اپنی طرف سے کوئی عذر تلاش کر، تا کہ اس کی خطا کو نظر انداز کیا جا سکے، تو اس عمل کی وجہ سے وہ دوست بنا رہے گا۔

حل لغات:- کریم شریف، مکرّم مشرف، باعزت، ادیب شائستہ، سلیقہ مند، ظریف خوش طبع؛ ظرف ظرافۃ (ک) خوش طبع ہونا، اچھی شکل والا ہونا، عاقلاً دانا، عقلمند، ماجدا شرف وعزت والا (ک) بزرگ ہونا، حرّاً عمدہ، آزاد، حر حروراً (س) شریف ہونا، آزاد ہونا، ان تدعی کی ضمیر سے بعد والا سب حال ہے۔

زلۃ وزلل لغزش (ض، س) لغزش کرنا، پھسلنا، محتال حیلہ گر، من الاحتیال تدبیر کرنا، حیلہ کرنا (افتعال) عذر غلطی، سبب معافی، وہ دلیل جو معذرت کے طور پر پیش کی جائے، ج اعذار (ض) عذر قبول کرنا۔

ترکیب:- اذا شرطیہ، شئت فعل بافاعل، ان مصدریہ ناصبہ، تدعی فعل مجہول، ضمیر "انت" ذوالحال، مکرما حال ثانی، کریما حال اول، ادیبا حال ثالث، ظریفا حال رابع، عاقلا حال خامس، ماجدا حال سادس، حرا حال سابع، ذوالحال با جمیع حال

نائب فاعل، فعل مجہول بانائب فاعل جملہ فعلیہ بتاویل مصدر مفعول بہ، بعدہٗ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط ہے، اذا شرطیہ، ''ما'' زائدہ، انت فعل، من جارہ، صاحب اسم فاعل، لك جار مجرور، متعلق ''صاحب'' کے، اسم فاعل مع متعلق مجرور ہوکر متعلق فعل، زلّة فاعل، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ ہوکر شرط، فا جزائیہ، کن فعلِ ناقص، ضمیر اس میں مؤکَّد، انت تاکید، مؤکَّد با تاکید اسم، محتالا شبہ فعل، لذلته بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق شبہ فعل کے، عذرا مفعول بہ، شبہ فعل با متعلق و مفعول بہ خبر، فعل ناقص بااسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر جزا، شرط با جزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہے۔

غِنَ النَّفْسِ مَا يَكْفِيْكَ مِنْ سَدِّ خَلَّةٍ

فَاِنْ زَادَ شَيْئاً عَادَ ذَاكَ الغِنیٰ فَقْراً

ترجمہ:- دل کی مالداری وہ ہے جو تجھ کو کفایت کرے ضرورت پوری کرنے میں (قانع ہونا چاہیے)۔ اگر یہ مالداری کی حرص کچھ اور بڑھ جاتی ہے تو ایسی مالداری فقر ہے۔

تشریح:- اگر کسی کے پاس بقدر کفاف روزی مال ہے اور اسی پر وہ قناعت کررہا ہے، اس سے زیادہ مال تلاش نہیں کرتا ہے، تو درحقیقت وہی مالدار ہے، لیکن اگر کسی کے پاس مال اتنا ہے جو اس کی ضرورت کو پوری کرنے کے لیے کافی ہے، لیکن اس کے باوجود مالداری کی حرص بڑھ رہتی ہے اور زیادہ مال تلاش کرنے کے چکّر میں لگا رہتا ہے، تو وہ فقیر ہے، کیوں کہ اصل مالداری دل کی مالداری ہے، ''تونگری بدل ست نہ بمال'' یعنی آدمی کا دل مالدار ہے تو آدمی مالدار ہے اور اگر دل مالدار نہ ہو تو وہ آدمی فقیر ہے اور دل کی مالداری یہی ہے کہ اتنا مال ہو جو ضرورت پوری کرنے کے لیے کافی ہو۔

حل لغات:- غنیٰ بے نیازی، مالداری (س) نَفْسٌ دل، یکفی کفایة (ض) کافی ہوجانا، سدالخلة حاجت پوری کرنا، اصل معنی بند کرنا ہے (ن)، خلّة ج خِلال حاجت، فقر غربت، فقر فقارة (ک) فقیر ہونا، محتاج ہونا، ذا ك الغنی وہ مالداری،

مایکفیك ''ما'' موصولہ وموصوفہ دونوں ہوسکتا ہے، یکفی کی ضمیر راجع الی "ما".

ترکیب:- غنی النفس بعد اضافت مبتدا، ''ما'' موصولہ، یکفی فعل، ضمیر ھو ذوالحال، ''ك'' مفعول بہ، من سد خلة بعد اضافت مجرور ہوکر کائنا کے متعلق ہوکر حال، ذوالحال باحال فاعل، جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے، ''فا'' عاطفہ تفریعیہ، ''ان'' شرطیہ، زاد فعل بافاعل، شیئا مفعول بہ، جملہ فعلیہ ہوکر شرط، عادای صار فعل ناقص، ذاك الغنی اسم اشارہ بامشارہ اسم، فقرا خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہے۔

وقال المؤمل بن امیل المحاربی:

مؤمل بن امیل یہ شاعر بنوامیہ اور بنوعباسیہ کے دور کا ہے اور بنوعباس کے زمانے میں بہت ہی مشہور ہوگیا تھا۔

وَ كَمْ مِنْ لَئِيمٍ وَدَّ اَنِّی شَتَمْتُهٗ

وَ اِنْ كَانَ شَتْمِیْ فِيْهِ صَابٌ وَ عَلْقَمٌ

وَ لَلْكَفُّ عَنْ شَتْمِ اللَّئِيْمِ تَكَرُّماً

اَضَرُّ لَهٗ مِنْ شَتْمِهٖ حِيْنَ يُشْتَمُ

ترجمہ:- مؤمل نے یہ اشعار کہے، بہت سے کمینے ہیں جو یہ چاہتے ہیں کہ میں ان کو گالی دوں، اگرچہ میری گالی اس میں صاب اور علقم کے درخت کی طرح تلخ ہو، یقینا ازراہِ شرافت کمینے کو گالی دینے سے باز رہنا، اس کے لیے اس کی گالی سے زیادہ نقصان دہ ہے، جب کہ اس کو برا بھلا کہا جائے۔

تشریح:- کمینے کے منہ نہ لگنا چاہیے، ورنہ وہ اور سخت قسم کی گالیاں دے گا۔

حل لغات:- لئیم کمینہ، ج لِئام، من اللّئامة (ک) کمینہ ہونا، ودّ (س) چاہنا، محبت کرنا، شتم برا بھلا کہنا، گالی دینا (ض) صاب وعلقم یہ دو درختوں کے نام ہیں،

جس کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے، ہندی میں ''صاب'' کو ایلوا کہتے ہیں، اور ''علقم'' کو اندرائن کہتے ہیں، ''صاب'' ایلوے سے نچوڑے ہوئے پانی کو بھی کہتے ہیں۔

کفّ عن کذا روکنا، رُکنا، باز رہنا (ن) لازم ومتعدی دونوں ہے، تکرماً شرافت سے پیش آنا، مشرف ہونا (تفعل) اضرّ زیادہ نقصان دہ، من الضرّ (ن) اصل الضرر ہے۔

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، کم ممیز، من زائدہ، لئیم تمیز، ممیز باتمیز مبتدا، ودّ فعل بافاعل، انی حرف مشبہ بالاسم، شتمتہ فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ، ودّ الخ جملہ فعلیہ ہوکر خبر، بعدہ جملہ اسمیہ خبریہ ہے، وان وصلیہ، کان فعل ناقص، شتمی بعد اضافت اسم، فیہ جار مجرور ظرف مستقر ہوکر خبر مقدم، صاب وعلقم بعد العطف مبتدا، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہے۔

للکف لام برائے تاکید، الکف مصدر، عن جارہ، شتم اللئیم بعد اضافت مجرور ہوکر مصدر کے متعلق، تکرماً مفعول لہ، مصدر مع متعلق ومفعول لہ مبتدا، اضرّ اسم تفضیل، لہٗ متعلق اول، من شتمہ بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق ثانی، حین مضاف، یشتم فعل بانائب فاعل جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ، اسم تفضیل بامفعول فیہ ومتعلق خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وقال عقيل بن علفة المرّى:

عقیل بن علفۃ المرّی یہ شاعر بھی بنوامیہ کے دور کا ہے۔

وَ لِلدَّهْرِ اَثْوَابٌ فَكُنْ فِيْ ثِيَابِهٖ
كَلِبْسَتِهٖ يَوْماً اَجَدَّ وَ اَخْلَقَا

ترجمه:- عقیل نے یہ اشعار کہے، زمانے کے مختلف لباس (رنگ وروپ)

ہیں، لہٰذا تو اس کے لباسوں کے سلسلے میں اس کی ہیئت کے مشابہ رہ کہ کبھی نیا لباس پہنتا ہے اور کبھی پُرانا۔

تشریح:- یہ کہ زمانے کی روش اختیار کر اور زمانے کے ساتھ چل۔

حل لغات:- دھر ج دھور ،زمانہ، اثواب جمعُ ثوبِ کپڑا، لِبسة فِعلة کے وزن پر جو مصدر آتا ہے وہ نوعیت کے لیے ہوتا ہے، کپڑا پہننے کی ہیئت، کلبستہ اس کے پہننے کی طرح، اجد ای لبس لباساً جدیداً نیا کرنا، نیا لباس پہننا (افعال) جدَّ جدةً (ض) نیا ہونا، اخلق ای لبس لباساً خلقاً پرانا کپڑا پہننا، اس سے پہلے "یوما" محذوف ہے، ای و یوماً اخلقاً، الف اشباع کا ہے، فی ثیابہ میں ثیاب سے رنگ وروپ مراد ہے۔

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، للدھر جار مجرور ظرف مستقر ہو کر خبر مقدم، اثواب مبتدا مؤخر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے، فا عاطفہ تفریعیہ، کن فعل ناقص، ضمیر انت اسم، فی ثیابہ بعد اضافت مجرور ہو کر متعلق فعل ناقص کے، کلبستہ بعد اضافت مجرور ہو کر کائناً کے متعلق ہو کر خبر، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہے، یوماً مفعول فیہ مقدم، اجد فعل بافاعل، جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ہے، واؤ عاطفہ، یوماً محذوف مفعول فیہ مقدم، اخلق فعل بافاعل، یہ جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ہے، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہے۔

وَ كُنْ اَكْيَسَ الْكَيْسىٰ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ
وَ اِنْ كُنْتَ فِي الْحَمْقىٰ فَكُنْ اَنْتَ اَحْمَقَا

ترجمہ:- اور اگر تم عقلمندوں میں رہو تو انتہائی عقلمند بن کر رہو اور اگر احمقوں میں پھنس جاؤ تو انتہائی احمق بن جا۔

تشریح:- شاعر اپنے اشعار میں یہ سبق دے رہا ہے کہ لوگوں کو زمانے کی روش اختیار کرنی چاہیے۔ اور زمانے کے ساتھ چلنا چاہیے، چناں چہ مثال دے کر سمجھایا کہ اگر تو عقلمندوں میں موجود ہے، تو انتہائی عقلمند بن کر رہ اور اگر بے وقوفوں میں پھنس جائے، تو اور

بڑے درجے کا بے وقوف بن جا، حاصل یہ کہ ع چلو تم اُدھر کو، ہوا ہو جدھر کی۔

حل لغات:- اکیس انتہائی ہوشیار، بہت زیادہ عقلمند، اسم تفضیل من الکیاسة (ض) عقلمند ہونا، ج کیسٌ، الکیسیٰ جمعُ کَیِّسٍ کموتیٰ جمعُ المیِّتِ، ہوشیار، عقلمند، اکیس الکیسیٰ ہوشیاروں کا ہوشیار، حمقیٰ جمعُ احمق نادان، بہت زیادہ بے وقوف، حمق حماقة (ک) بے وقوف ہونا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، کن فعل ناقص، ضمیر انت اسم، اکیس الکیسیٰ بعد اضافت خبر، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء مقدم، اذا شرطیہ، کنت فعل ناقص با اسم، فیھم "موجود" کے متعلق ہو کر خبر، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر، شرط با جزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا، واؤ عاطفہ، انْ شرطیہ، کنت فعل ناقص با اسم، فی الحمقی ظرف مستقر ہو کر خبر، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، فا جزائیہ، کن فعل ناقص، انت ضمیر مستقر مؤکد، انت تاکید، مؤکد با تاکید اسم، احمقا خبر، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط با جزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَقال بعض الفزاریین:

فزاریین، فزارہ ایک قبیلہ ہے، شاعر کا نام معلوم نہیں ہے۔

اُکْنِیْهِ حِیْنَ اُنَادِیْهِ لِاُکْرِمَهٗ
وَ لَا اُلَقِّبُهٗ وَ السَّوْءَةَ اللَّقَبَا
کَذَاكَ اُدِّبْتُ حَتّٰی صَارَ مِنْ خُلُقِیْ
اِنِّیْ وَجَدْتُ مِلَاكَ الشِّیْمَةِ الْاَدَبَا

ترجمہ:- بنو فزارہ میں سے ایک شاعر نے یہ اشعار کہے: جب میں اس کو پکارتا ہوں کنیت سے پکارتا ہوں تا کہ میری طرف سے اس کا اعزاز رہے اور نہ اسے بڑے لقب کے ساتھ پکارتا ہوں، یہی مجھے ادب دیا گیا ہے، یہاں تک کہ یہ میری فطرت بن گئی

ہے، بلاشبہ میں نے ادب کو اچھے اخلاق کا دارومدار پایا ہے۔

تشریح:- شاعر آدمی کو لوگوں سے اچھے انداز میں پیش آنے کی ترغیب دے رہا ہے اور اپنے کو مثال میں پیش کر کے سمجھایا ہے کہ میں جب کسی کو بلاتا ہوں تو نام لے کر یا برے القاب سے نہیں پکارتا ہوں، کیوں کہ یہ بے ادبی سے ہے، بلکہ اس کا اکرام کرتے ہوئے کنیت سے بلاتا ہوں اور اچھے القاب سے پکارتا ہوں کیوں کہ یہی ادب ہے اسی کی مجھ کو تعلیم دی گئی ہے، یہاں تک کہ ادب اَب میرے اخلاق کا جزو بن گیا ہے۔ اور بلاشبہ سارے اخلاق کا سرچشمہ ادب وسلیقہ مندی ہی ہے، بے ادبی میں کچھ نہیں ہے۔

حل لغات:- اکمنی من الکنیۃ (ض) کنیت سے پکارنا، کنیت رکھنا، اشارہ سے نام لینا، کنیت جو لفظ "اب، ام، یاابن" سے شروع ہو، القب تلقیبا لقب سے پکارنا، (تفعیل) لقب اصل نام کے علاوہ وہ نام کہ اصل وضع کے اعتبار سے اس لفظ سے اچھائی یا برائی ظاہر ہوتی ہو، جیسے احمق، شیخ النوم، مچھر پہلوان وغیرہ، سوء ۃ برائی، وہ شئی جس کا ذکر برا ہو (ن) برا ہونا، صیغہ صفت سیئی ہے، سَوْءَ ات شرم گاہ بھی کہتے ہیں۔ والسوء ۃ میں واؤ بمعنی "مع" لقب ج القاب.

خلق ج اخلاق فطرت، سرشت، ملاک جڑ، بنیاد، دارومدار، اسم جنس کے طور پر استعمال ہوتا ہے، شیمۃ ج شیم عادت، اخلاق، الأدب شائستگی دینا، مہذب بنانا، ادب سکھانا۔

ترکیب:- اکنیہ فعل بافاعل ومفعول بہ، حین مضاف، انادیہ فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہو کر مفعول فیہ، لام (کَی) ناصبہ، اکرم فعل بافاعل، ۂ مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر (اس لیے کہ اَنْ لام کَی کے بعد محذوف رہتا ہے) مفعول لہ، اکنیہ فعل کا، اکنیہ الخ جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لاالقبہ فعل بافاعل ومفعول بہ، اللقبا مفعول مطلق، والسوء ۃ مفعول معہ، لاالقبہ الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

کذاك کاف حرف جر، ذاك اسم اشارہ مجرور، جار مجرور متعلق ادبت فعل کے، ادبت فعل با نائب فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، حتّٰی عاطفہ، صار فعل ناقص، ضمیر ھو اسم، من خلقی بعد اضافت مجرور ہوکر "کائناً" محذوف کے متعلق ہوکر خبر، فعل ناقص با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوف ہے۔ انی حرف مشبہ بالفعل با اسم، وجدت فعل با فاعل، ملاك الشیمة بعد اضافت مفعول بہ اول، الأدبا مفعول بہ ثانی، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہے، انی الخ جملہ اسمیہ ہے۔

وقال رجل من بنی قریع وهوالمعلوط:

رجل من بنی قریع شاعر کا نام معلوط ہے، اسلامی شاعر ہے۔

مَتٰی مَا یَرَ النَّاسُ الغَنِیَّ وَ جَارُهٗ
فَقِیْرٌ یَقُوْلُوْا عَاجِزٌ وَ جَلِیْدٌ

ترجمہ:- بنو قریع میں سے ایک شخص نے یہ اشعار کہے: اس کا نام معلوط ہے، جب لوگ مالدار شخص کو اس حال میں دیکھتے ہیں کہ اس کا پڑوسی غریب ہے، تو کہتے ہیں کہ یہ فقیر (کمائی سے) عاجز ہے۔ اور وہ مالدار قوی ہے (قوت اور تدبیر سے کام لیتا ہے)

حل لغات:- متیٰ برائے شرط ہے، اس لیے یریٰ سے یا، گرگئی ہے، جار ج جیران پڑوسی، یقولوا جزا ہے، عاجز ای ھو عاجز، مقولہ ہے، بے بس، بے تدبیر، جلید طاقتور، مضبوط، ٹھوس (ک) قوی و مضبوط ہونا۔

ترکیب:- متیٰ برائے شرط، "ما" زائدہ، یر فعل، الناس فاعل، الغنی ذوالحال، واؤ حالیہ، جارہ بعد اضافت مبتدا، فقیر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ ہوکر حال، ذوالحال با حال معول بہ، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، یقولوا فعل با فاعل جملہ فعلیہ ہوکر

قول،عاجز ای ھو عاجز مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ،ھو مبتدا محذوف، جلید خبر،مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف،معطوف علیہ بامعطوف مقولہ، قول بامقولہ جزا،شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہے۔

وَ لَيْسَ الغِنٰى وَ الفَقْرُ مِنْ حِيْلَةِ الْفَتٰى
وَ لٰكِنْ اَحَاظٍ قُسِّمَتْ وَجُدُوْدٗ

ترجمہ:- مالداری اور غربت نوجوان کی تدبیر سے حاصل نہیں ہوتے، ہاں مگر وہ نصیبے اور قسمتیں ہیں، جن کو ازل میں تقسیم کردیا گیا ہے،(یہ چیزیں کسبی نہیں ہے)

تشریح:- دونوں شعروں کا مطلب یہ ہے کہ لوگ مالداری وفقر کو جسمانی وذہنی قوت وعدم قوت کی طرف منسوب کر کے دونوں کو کسبی سمجھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ مالداری قوت وتدبیر سے حاصل ہوتی ہے،حالاں کہ وہ دونوں کسبی نہیں ہیں،تدبیر سے دونوں حاصل نہیں ہوتے ہیں، بلکہ ایک یہ قسمت ونصیبہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے درمیان تقسیم کردیا ہے۔

حل لغات:- احاظ جمعُ حظوۃٍ مرتبہ،نصیبہ، حظی حظوۃ (س) نصیبہ ور ہونا، قسمت من التقسیم، تقسیم کرنا، جدود جمعُ جدٌ قسمت، خوش بختی، نصیبہ۔

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، لیس فعل ناقص ،الغنیٰ والفقر، بعد العطف اسم، من حیلة الفتیٰ بعد اضافت مجرور ہوکر "حاصل" کے متعلق ہوکر خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے،واؤ عاطفہ ،لکن زائدہ، ھی مبتدا محذوف، احاظ وجدود بعد العطف موصوف، قسمت فعل بانائب فاعل جملہ فعلیہ ہوکر صفت ہوکر خبر، مبتدا محذوف باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہے۔

اِذَا الْمَرْءُ اَعْيَتْهُ الْمُرُوْءَ ةُ نَاشِئاً
فَمَطْلَبُهَا كَهْلاً عَلَيْهِ شَدِيْدٗ

ترجمہ:- جب کسی انسان کو نوعمری میں شرافت بے بس کردے (اگر کوئی انسان نوعمری میں حصولِ شرافت سے عاجز ہے) تو ادھیڑ عمر میں اس کا حصول (یا اس کی تلاش) اس کے لیے مشکل ودشوار ہے۔

تشریح:- یعنی جوانی میں اچھے کام کرنے پر قادر تھا، اس لیے انسانیت وشرافت کا حصول آسان تھا، اس کے باوجود حاصل نہیں کرسکا، تو ادھیڑ عمر ہونے کی حالت میں جب کہ کام کرنے پر اچھی طرح قادر بھی نہیں رہتا ہے، بدرجہ اولیٰ حاصل نہیں کرسکتا ہے۔

حل لغات:- اذاالمرء ای اذاثبت المرء یہ مفسَّر ہے، اعیتہ المروء ۃ اس کی تفسیر ہے، اعیاء (افعال) عاجز کرنا، بے بس کرنا، تھکانا، مروٗۃ شرافت، انسانیت وہ خصائل جن کی وجہ سے انسان انسانیت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہو۔(ک) شرافت اور انسانیت کا ہونا، ناشئا نوعمری میں، پروان چڑھنے کی حالت میں، نشأ الطفل بچہ نوجوان ہوگیا، پرورش پایا (ف) مطلب مصدر میمی طلب اور تلاش، کھلاً ادھیڑ عمر، تیس سے پچاس، بقول بعض چالیس سے ساٹھ سال تک کی عمر والا، ج کھول (ک) ادھیڑ عمر کا ہونا، شدید دشوار، سخت، بہادر، قوی، مضبوط، مشکل، پریشان کن۔

ترکیب:- اذا شرطیہ، ثبت المرء فعل فاعل جملہ فعلیہ ہوکر مفسَّر، اعیتہ فعل، ہٗ ضمیر ذوالحال، المروٗۃ فاعل، ناشئا ''ہٗ'' سے حال، ذوالحال باحال مفعول بہ، فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ ہوکر مفسِّر ہے، مفسَّر بامفسر شرط، ''فا'' جزائیہ، مطلبھا بعد اضافت ذوالحال، کھلاً حال، ذوالحال باحال مبتدا، علیہ جار مجرور شدید کے متعلق ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہے۔

وَ كَائِنْ رَأَيْنَا مِنْ غَنِيٍّ مُذَمَّمٍ
وَ صُعْلُوكِ قَوْمٍ مَاتَ وَ هُوَ حَمِيْدٗ

ترجمہ:- اور کتنے ہی مالدار ہم نے دیکھے ہیں کہ وہ قابلِ مذمت ہوتے ہیں

(یعنی حق کے کاموں میں انتہائی کنجوس اور بے جا اسراف کرنے والے ہوتے ہیں) اور کتنے ہی قوم کے فقیر ہیں کہ وہ قابل ستائش ہو کر مرے ہیں۔

تشریح:- شاعر کہہ رہا ہے کہ میں نے بے شمار مالداروں کو انتہائی قابل مذمت دیکھا ہے کہ انتہائی کنجوس اور اسراف کرنے والے تھے اور میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ بہت سے فقیروں کی قابل تعریف موت ہوئی ہے، جنہوں نے غربت کی تنگی کے باوجود کوئی لائق مذمت کام نہیں کیا (چوری وغیرہ نہیں کی) حاصل یہ ہے کہ صرف مالداری سے کوئی عزت و شرافت حاصل نہیں ہوتی ہے، بلکہ مالدار ہونے کے باوجود بھی بعض آدمی لائق مذمت ہوتے ہیں اور غربت کے باوجود بھی بعض فقراء قابل تعریف، معزز اور شریف ہوتے ہیں، غرض کہ دولت شریف نہیں بنا سکتی، اسی طرح افلاس کمینہ نہیں بنا سکتا۔

حل لغات:- کائن یہ کَاَیٍّ کی طرح ہے، کم کے معنی میں ہے، ممیز ہے، من زائدہ، غنيٍ تمیز ہو کر مبتدا، غنيٌ مالدار، ج اغنیاء، مذمم (تفعیل) خوب مذمت کرنا، (ن) مذمت کرنا، مذمم معناہ لائق مذمت، صعلوك ج صَعَالِيْك فقیر و محتاج، یہ وہ شعراء تھے جو غربت کی وجہ سے ڈاکہ وغیرہ ڈالا کرتے تھے، حمید بمعنی محمود، قابل ستائش (س) تعریف کرنا۔

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، کائن ممیز، من زائدہ، غنی تمیز، ممیز با تمیز مبتدا، رأینا فعل بافاعل، مذمما مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، کاین بمعنی کم محذوف، صعلوكِ قومٍ بعد اضافت تمیز، ممیز با تمیز مبتدا، مات فعل، ضمیر ھو ذوالحال، واؤ حالیہ، ھو مبتدا، حمید خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال باحال فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وَ اِنَّ امْرَءً یُمْسِیْ وَ یُصْبِحُ سَالِماً
مِنَ النَّاسِ اِلَّا مَا جَنٰی لَسَعِیْدُ

ترجمہ:- اور یقیناً وہ شخص کہ جو لوگوں کی مذمت سے محفوظ رہ کر (محفوظ ہونے کی حالت میں) صبح و شام کرتا ہے، نیک بخت ہے مگر جس وقت وہ جرم کا ارتکاب کرے۔ (تو پھر وہ سعید نہیں ہے)

تشریح:- یہ ہے کہ اگر وہ ظلم کرے گا، تو دنیا میں یا آخرت میں اللہ کی گرفت سے باز نہیں رہ سکتا، یعنی ایمان پر خاتمہ کے لیے ضروری ہے کہ دنیا میں ایمان کے تقاضے پر عمل کیا جائے، ورنہ عملِ بد کی وجہ سے خاتمۂ بد ہو سکتا ہے۔

حل لغات:- یمسی فعل ناقص، سالما محفوظ، (س) ماجنیٰ میں ما مصدریہ ظرفیہ ہے، ای وقت الجنایة (ض) غلطی کرنا، جنایت کرنا، سعید خوش بخت، من السعید، نیک بخت ہونا، من الناس ای من ذم الناس.

ترکیب:- واؤ عاطفہ، انّ حرف مشبہ بالفعل، امرءً موصوف، یمسی ویصبح فعل ناقص، ضمیر ھو اسم، راجع الی المرء، سالماً من الناس، من الناس، سالماً سے متعلق ہو کر خبر، فعل ناقص با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف باصفت اسم، لسعید صیغۂ صفت، ضمیر ھو اس میں مستثنیٰ منہ، الّا حرف استثناء، ما مصدریہ جنی فعل بافاعل جملہ فعلیہ بتاویل مصدر مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ با مستثنیٰ فاعل، صیغۂ صفت بافاعل خبر، حرف مشبہ با اسم و خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بعض علما نے اس کی ترکیب اس طرح کی ہے: انّ حرف مشبہ، امرءً موصوف یمسی فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، یصبح فعل، ضمیر ھو ذوالحال، من الناس سالماً کے متعلق ہو کر حال، ذوالحال باحال فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف صفت، موصوف باصفت اسم، الّا ما جنی سعید کی اصل

عبارت ہے، لسعید کل وقت الآوقت الجنایة، سعید صیغہ صفت، ضمیر فاعل، کل وقت بعد اضافت مستثنیٰ، الآحرف استثناء، وقت الجنایة بعد اضافت مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ با مستثنیٰ مفعول فیہ، صیغہ صفت با فاعل و مفعول فیہ خبر، حرف مشبہ با اسم و خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وقال آخر:

اَضْحَتْ اُمُوْرُ النَّاسِ یَغْشَیْنَ عَالِماً
بِمَا یُتَّقیٰ مِنْهَا وَ مَا یُتَعَمَّدُ

ترجمہ:- ایک دوسرے شاعر نے یہ اشعار کہے: (اپنی خود اعتمادی کی تعریف کر رہا ہے) لوگوں کے معاملات ایک ایسے انسان کے پاس آنے لگے ہیں، جو ان معاملات کو بخوبی جانتا ہے، جن سے اجتناب کرنی چاہیے۔ اور انہیں بھی بخوبی جانتا ہے جن کا ارادہ کیا جانا چاہیے۔

تشریح:- لوگ مجھ جیسے تجربہ کار کے پاس اپنے معاملات لے کر آتے ہیں اور مشورہ طلب کرتے ہیں۔

حل لغات:- اضحت ای صارت، یغشین ڈھانپ لینا، غشی الأمر فلانا مبتلا کر دیا، چھا گیا، آنا (س)۔ یتقی اتقاء بچنا، پرہیز کرنا (افتعال)۔ یتعمد (تفعل) قصد کرنا، ارادہ کرنا۔

ترکیب:- اضحت فعل ناقص، امور الناس بعد اضافت اسم، یغشین فعل با فاعل، عالماً شبہ فعل با فاعل، باجارّہ، ما موصولہ، یتقی فعل مجہول با نائب فاعل، منہا متعلق فعل کے، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصوف باصلہ معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، ما موصولہ، یتعمد فعل با نائب فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول باصلہ معطوف، معطوف علیہ با معطوف مجرور، جار با مجرور متعلق عالماً شبہ فعل کے، عالماً شبہ فعل با فاعل و متعلق مفعول بہ، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ ہو کر خبر، فعل ناقص با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہے۔

جَدِيْرٌ بِاَنْ لَا اَسْتَكِيْنَ وَ لَا اُرىٰ
اِذَا الأَمْرُ وَلّٰى مُدْبِراً اَتَبَلَّدُ

ترجمہ:- میں اس لائق ہوں کہ معاملہ کے ہاتھ سے کلی طور پر نکل جانے کی حالت میں بے بس نہیں ہوں اور نہ حیران وپریشان نظر آؤں۔

(ت۲) میں اس لائق ہوں کہ عاجزی نہ کروں اور نہ سستی دکھاؤں جب کہ میرا معاملہ پیٹھ پھیر لے۔

تشریح:- پہلے ترجمہ کی صورت میں مطلب یہ ہوگا کہ کسی عہدے اور مرتبے کے لیے میں حیران وپریشان نہیں ہوتا، جب معاملہ ہاتھ سے نکل جائے، دوسرے ترجمہ کی صورت میں مطلب یہ ہوگا کہ اگر میرا مال ومتاع چلا جائے تب بھی میں سست نہیں ہوتا؛ بلکہ اپنے کام میں لگا رہتا ہوں۔

حل لغات:- جدیر ای انا جدیر، جدر جدارۃ (ک) لائق ہونا، استکین من الاستکانۃ سرنگوں ہونا، بے بس ہونا، عاجزی کرنا، فروتنی کرنا، ولی مدبراً پیٹھ پھیری، ولّاہ اس کو پیچھے کیا، تبلد سستی کرنا، بے وقوف ہونا، کند ذہن ہونا، حیران ہونا (تفعل) هکذا امن التفعیل و کرم.

ترکیب:- انا مبتدا محذوف، جدید صیغۂ صفت بافاعل، باجارّہ، ان مصدریہ، لا استکین فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لا اری فعل ضمیر ذوالحال، اتبلد حال، ذوالحال باحال نائب فاعل، اذا ظرفیہ، مضاف الأمر مبتدا، ولی فعل، ضمیر ھو ذوالحال، مدبراً حال موکد، ذوالحال باحال فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف بامضاف الیہ مفعول فیہ، فعل بانائب فاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف مجرور ہوکر صیغۂ صفت کے متعلق، صیغۂ صفت بافاعل ومتعلق خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وقال اخر:

وَ اِنَّكَ لَاتَدْرِیْ اِذَا جَاءَ سَائِلٌ
ءَ اَنْتَ بِمَا تُعْطِیْهِ اَمْ هُوْ اَسْعَد

ترجمه:- یقیناً اے مخاطب تو نہیں جانتا، جس وقت کہ کوئی سائل آتا ہے (اور تو کچھ دیتا ہے) کہ آیا تیرے اس کو دینے پر تو زیادہ نیک بخت ہے یا وہ زیادہ خوش نصیب۔

تشریح:- اگر کوئی مانگنے والا تیرے پاس آئے اور تم اسے کچھ دو تو تم نہیں جانتے ہو کہ جو چیز تم نے اسے دی ہے، اس کے ذریعہ اسے زیادہ سعادت ملی اور وہ زیادہ خوش نصیب ہے کہ اسے تجھ سا داتا مل گیا، یا تم زیادہ خوش نصیب اور سعادت مند ہو کہ تمہارے دینے پر وہ دعا دے گا، جس کی وجہ سے تمہارا کام بنے گا اور تمہارا فائدہ ہوگا، ظاہر ہے کہ تم زیادہ خوش نصیب ہو کہ دعا کی وجہ سے تمہارا فائدہ زیادہ ہوگا، بہ نسبت اس کی حاجت روائی سے۔

حل لغات:- أسعد اسم تفضیل، اصل عبارت اس طرح ہے، أ أنت اسعد بما تعطیه ام هو اسعد.

ترکیب:- واوٗ ابتدائیہ، انك حرف مشبہ بالفعل، لاتدری فعل بافاعل، اذا ظرفیہ مضاف، جاء سائل فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ، ہمزہ استفہامیہ، أنت مبتدا، أسعد اسم تفضیل محذوف، با جارّہ، ما مصدریہ، تعطیه فعل بافاعل ومفعول بہ، جملہ فعلیہ ہوکر بتاویل مصدر مجرور ہوکر اسعد کے متعلق ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ، ام عاطفہ، ھو مبتدا، اسعد خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف مفعول بہ کے درجہ میں ہے۔ لاتدری الخ جملہ فعلیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اسم وخبر جملہ اسمیہ ہے۔

عَسىٰ سَائِلٌ ذُوْ حَاجَةٍ اِنْ مَنَعْتَهٗ
مِنَ الْيَوْمِ سُؤْلًا اَنْ يَكُوْنَ لَهٗ غَدٌ

ترجمہ:- اگر تو آج کسی حاجت مند سائل کے سوال کو رد کرے گا (اس کی مانگی ہوئی چیز سے تم اس کو روک دو گے) تو بہت ممکن ہے کہ آئندہ کل اس کا ہو جائے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ کل تم فقیر ہو جاؤ اور وہ مالدار و غنی اور خوش حال ہو جائے، پھر تجھے ضرورت پڑے، تو وہ بھی رد کر دے گا اور تمہاری مانگی ہوئی چیز تم سے روک لے گا کیوں کہ ع

ع دھوپ رہتی ہے نہ سایہ دیر تک، لہٰذا سائل کی حاجت روائی کیا کرو، کیوں کہ آئندہ تجھے بھی ضرورت پڑسکتی ہے۔

حل لغات:- ذو حاجة ضرورت مند، منعت من المنع (ف) نہ دینا، روک لینا، سؤلا درخواست، مطلب، بھیک، سوال کے معنی میں ہے، مصدر ہے، غد آئندہ کل۔

ترکیب:- عسى فعل مقاربہ، سائل موصوف، ذوحاجة بعد اضافت صفت، موصوف باصفت اسم، ان مصدریہ ناصبہ، یکون فعل ناقص، لہ ظرف مستقر ہو کر خبر مقدم، غد اسم مؤخر، یکون الخ جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر خبر، فعل مقاربہ بااسم وخبر دال برجزا، ان شرطیہ، منعتہ فعل بافاعل ومفعول بہ، من الیوم جار مجرور، متعلق فعل کے، سؤلا مفعول بہ ثانی، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط اور جزا محذوف ہے، "عسیٰ ان یکون لہ غد" شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہے۔

وَ فِیْ کَثْرَۃِ الأَیْدِیْ لِذِیْ الجَھْلِ زَاجِرٌ
وَ لَلْحِلْمُ اَبْقٰی لِلرِّجَالِ وَ اَعْوَدُ

ترجمہ:- معاونین کی کثرت کے وقت (یار و انصار کی کثرت میں) جاہل اور فحش گو کو (اس کی فحش گوئی سے) روکنے والا ہوتا ہے (جلدی سے کوئی بے ہودگی سے پیش نہیں آتا ہے، کیوں کہ معاونین میں بھی کچھ فحش گو ہوں گے، لہٰذا جب وہ بے ہودگی سے پیش آئے گا تو معاونین بھی بے ہودگی سے پیش آئیں گے) اور بردباری لوگوں کے لیے

(نفع کو) زیادہ باقی رکھنے والی ہے، اور زیادہ مفید ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ آدمی کو چاہیے کہ خود کمینہ نہ ہو، مگر کمینوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ساتھ میں کچھ کمینے ضرور رکھے۔

حل لغات:- کثرة الایدی مراد معاونین کی کثرت ہے، ذی الجهل فحش گو مراد ہے، زاجر باز رکھنے والا، روکنے والا، منع کرنے والا، (ن) ڈانٹنا، دھمکانا، روکنا، منع کرنا، حلم بردباری، نرم خوئی، اعود زیادہ نفع بخش، زیادہ مفید، اسم تفضیل من العود (ن) لوٹنا، یہاں انفع کے معنی میں ہے۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، فی کثرة الایدی بعد اضافت مجرور ہوکر ظرف مستقر ہو کر خبر مقدم، لذی الجهل بعد اضافت مجرور ہوکر زاجر کے متعلق ہوکر مبتدا مؤخر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے، واؤ عاطفہ، لام ابتدائیہ، الحلم مبتدا، ابقیٰ اسم تفضیل، للرجال جار مجرور متعلق اسم تفضیل کے، بعدہ معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، اعود اسم تفضیل معطوف، معطوف علیہ با معطوف خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وقال آخر:

إِيَّاكَ وَ الأَمْرَ الَّذِىْ إِنْ تَوَسَّعَتْ
مَوَارِدُهُ ضَاقَتْ عَلَيْكَ المَصَادِرُ

ترجمہ:- ایسے کام سے تو بچ کہ جس میں داخل ہونے کی جگہیں تو کشادہ ہوں؛ لیکن نکلنے کی راہیں تنگ۔

تشریح:- یہ ہے کہ جس کام کی ابتدا آسان ہو، پھر انتہا دشوار ہو تو ایسے کام میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہیے، یعنی کسی کام کا ابتدا میں اس کی انتہاء اور اس کے انجام پر بھی نظر ہونی چاہیے۔

حل لغات:- ایاك الخ بمعنی اتق منصوب علی التحذیر ''ای اتق والأمر، اصل میں ''اتق نفسك من الامر'' ہے، توسعت (تفعل) کشادہ ہونا، موارد جمع

مورد واردہونے کی جگہ، گھاٹ پر پانی پینے کی جگہ، گھاٹ، مراد یہاں مدخل ہے، اس کی ضد مصدر ہے ج مصادر نکلنے کی جگہ، واپس ہونے کی جگہ، من الصدور (ن) لوٹنا، نکلنا، ضاقت (ض) تنگ ہونا۔

ترکیب:- ایاك ای اتق نَفْسَكَ و الأمر الخ اتق فعل بافاعل، نفسك بعد اضافت معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، الأمر موصوف، الذی اسم موصول، ان شرطیہ، توسعت فعل، موارده بعد اضافت فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، ضاقت فعل، علیك متعلق فعل، المصادر فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ صفت، موصوف باصفت معطوف، معطوف علیہ بامعطوف مفعول بہ، فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ انشائیہ ہے۔

فَمَا حَسَنٌ اَنْ يَعْذِرَ الْمَرْءُ نَفْسَهُ

وَ لَيْسَ لَهُ مِنْ سَائِرِ النَّاسِ عَاذِرٌ

ترجمہ:- اس لیے کہ یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے کہ انسان اپنے آپ کو معذور گردانے، جب کہ سارے لوگوں میں سے کوئی اس کو معذور قرار دینے والا نہ ہو۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ آدمی کو احساس کمتری کا شکار نہ ہونا چاہیے۔ (ایک مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ایسا کام جس کی ابتدا آسان ہو اور انتہا دشوار ہو، اس میں تیرے پھنس جانے کے بعد کوئی معذور نہیں سمجھے گا اگر چہ حقیقت میں بھی تم معذور ہو، لہذا جیسا کیا ہے ویسا بھرو)

حل لغات:- حسن اچھا، یعذر عذراً (ض) عذر قبول کرنا، نفسه نفس جان، ذات، سائر بقیہ کے معنی میں ہے، سئر سئراً (س) باقی رہنا، باقی ہونا، عاذر عذر قبول کرنے والا۔

ترکیب:- "فا" عاطفہ "ما" ملغی، حسن خبر مقدم، ان ناصبہ مصدریہ، یعذر

فعل، المرء ذوالحال، نفسہ بعد اضافت مفعول بہ، واؤ حالیہ، لیس فعل ناقص، لہ جار مجرور ظرفِ مستقر ہوکر خبر مقدم، من سائر الناس بعد اضافت مجرور ہوکر عاذر کے متعلق ہوکر اسم موخر، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال باحال فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مبتدا موخر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

وقال العباس بن مرداس:

''عباس بن مرداس'' انہوں نے زمانۂ جہالت اور زمانۂ اسلام دونوں پایا ہے، مؤلفۃ قلوب میں سے تھے، ان کی وفات حضرت عثمانؓ کے زمانے میں ہوئی ہے۔ اور انہوں نے چند غزوات میں بھی شرکت کی ہے۔

تَرَى الرَّجُلَ النَّحِيْفَ فَتَزْدَرِيْهِ

وَ فِيْ اَثْوَابِهٖ اَسَدٌ مَزِيْرٌ

ترجمہ:- عباس نے یہ اشعار کہے: (اس شعر میں اور آگے آنے والے اشعار میں یہ بتلایا ہے کہ آدمی کو صرف ظاہر نہیں دیکھنا چاہیے؛ بلکہ غور کر کے فیصلے کرنی چاہیے)

اے مخاطب! تو دُبلے آدمی کو دیکھ کر اس کو حقیر سمجھتا ہے، حالاں کہ اس کے کپڑے میں ایک مضبوط دل شیر ہوتا ہے۔

تشریح:- یعنی جسم کے اعتبار سے تو ناتواں وکمزور لگتا ہے، لیکن باطن کے اعتبار سے شیر دل انسان ہے۔

حل لغات:- نحیف کمزور، ناتواں، دبلا، ج نحاف، من النحافۃ (س،ک) لاغر ہونا، دُبلا ہونا، تزدریہ از دراء حقیر سمجھنا، معمولی سمجھنا، (افتعال) زری زراءً (ض) عیب لگانا، اسد شیر، ج اُسُد و آساد، مزیر ج مِزَار پختہ دل والا، مضبوط دل والا (ک) پختہ دل والا ہونا، اس میں میم اصلی ہے، تری مخاطب عام ہے۔

ترکیب:- تری فعل بافاعل، الرجل النحیف مرکب توصیفی ہوکر مفعول بہ،

جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے، ''فا'' عاطفہ، تزدری فعل بافاعل، ''ہ'' ضمیر ذوالحال، واؤ حالیہ، فی اثوابہ بعد اضافت مجرور ہو کر ظرفِ مستقر ہو کر خبرِ مقدم، أسد مزیر مرکب توصیفی ہو کر مبتدا مؤخر، بعدہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال باحال مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہے۔

وَ يُعْجِبُكَ الطَّرِيْرُ فَتَبْتَلِيْهِ
فَيُخْلِفُ ظَنَّكَ الرَّجُلُ الطَّرِيْرُ

ترجمہ:- تمہیں ایک خوش منظر انسان بھلا لگے گا، پھر تم اسے آزماؤ گے تو یہ خوش منظر انسان تمہارے گمان کے خلاف نکلے گا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جسم کے اعتبار سے ایک جوان تمہیں توانا و طاقتور لگے گا، جس سے معلوم ہوگا کہ وہ بہادر ہے؛ لیکن جب تم اسے آزماؤ گے تو وہ تمہارے گمان کے خلاف بزدل نکلے گا، لہٰذا تم صرف ظاہر دیکھ کر کسی چیز کا فیصلہ نہ کرو۔

حل لغات:- یعجب اعجابا تعجب میں ڈالنا، پسند آنا، اچھا لگنا، بھلا معلوم ہونا، بھانا، (افعال) طریر ج طرار نرم و نازک نوجوان، خوش منظر، پررونق نوجوان، وہ جوان جس کی مسیں بھیگ گئی ہوں، طرّ الشباب طرّاً و طرورا (ن،ض) مونچھ کا نکلنا، مسیں بھیگنا (رُواں و بال کا آجانا) تبتلی جانچنا، پرکھنا، (افتعال) یخلف اخلافا خلاف کرنا، اخلاف وعدہ خلافی، اخلاف الظن گمان کا غلط ثابت ہونا، غلط ثابت کرنا (افعال)

ترکیب:- واؤ عاطفہ، یعجبك فعل بامفعول بہ، الطریر فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہ ہے، ''فا'' عاطفہ تفریعیہ، تبتلیہ فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ معطوف، ''فا'' عاطفہ، یخلف فعل، ظنك بعد اضافت مفعول بہ، الرجل الطریر مرکب توصیفی ہو کر فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف معطوب، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہے۔

فَمَا عِظَمُ الرِّجَالِ لَهُمْ بِفَخْرٍ
وَلٰكِنْ فَخْرُهُمْ كَرَمٌ وَ خَيْر

ترجمه:- لوگوں کے لیے عظیم الجثہ ہونا کوئی فخر کی بات نہیں ہے، ہاں! شرافت وبزرگی اس کے لیے باعث فخر ہے۔ مطلب واضح ہے۔

حل لغات:- عظم بڑائی، (ک) بڑا ہونا، عظیم الجثہ ہونا، کرم شرافت، سخاوت (ک)، فخر (ف) فخر کرنا، خیر بمعنی اخیر بزرگی، نیکی (ض)

ترکیب:- "فا" عاطفہ، "ما" مشابہ بلیس، عظم الرجال بعد اضافت اسم، "با" جارہ، فخر مصدر، لهم جار مجرور متعلق مصدر کے، مصدر مع متعلق مجرور ہوکر "ثابتاً" محذوف کے متعلق ہوکر خبر، ما الخ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لکن زائدہ، فخرهم بعد اضافت مبتدا، کرم و خیر بعد العطف خبر، جملہ اسمیہ ہوکر معطوف ہوکر جملہ معطوفہ ہے۔

بُغَاثُ الطَّيْرِ اِكْثَرُهَا فَرَاخاً
وَ اُمُّ الصَّقْرِ مِقْلَاتٌ نُزُوْر

ترجمہ:- غیر شکاری پرندے (گھٹیا پرندے) بہت بچے والے ہوتے ہیں۔ اور شکرے کی ماں بے بچے والی یا قلیل الاولاد ہوتی ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ گھٹیا قسم کے اور غیر شکاری پرندوں کے بچے بہت زیادہ ہوتے ہیں، کیوں کہ اس کے بچے ضائع (ختم) نہیں ہوتے ہیں، اس لیے کہ ان پرندوں کا شکار نہیں ہوتا ہے، بخلاف ام شکرہ کے کہ اس کا شکار کیا جاتا ہے، اسی بنا پر اس کے بچے یا تو بالکلیہ ختم ہی ہو جاتے ہیں یا پورے تو ختم نہیں ہوتے ہیں؛ بلکہ وہ قلیل الاولاد ہو جاتی ہے، حاصل یہ ہے کہ کثرت اولاد سے کوئی پرندہ بڑا نہیں ہو سکتا ہے، اصل بڑائی تو شرافت ہے، جس کی بنا پر شکرہ بڑا ہے اور گدھ وغیرہ چھوٹا۔

حل لغات:- بغاث بتثلیث الباء، گدھ کے مانند ایک گھٹیا پرندہ جو اس سے چھوٹا ہوتا ہے اور سُرخی مائل ہوتا ہے، دوسرا معنی غیر شکاری پرندہ ہے، ج بغثان و بغث، فراخ چوزہ، جمعُ فرخ، ام ج امّات غیر ذوی العقول کے لیے، صقر ج صقور شکرہ، شکاری پرندہ، مقلات وہ مادہ جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں، اقلتت المرأۃ بچے ہلاک ہوگئے، بے اولاد ہوگئی (افعال) نزور ج نزر قلیل الاولاد عورت۔

ترکیب:- بغاث الطیر بعد اضافت مبتدا، اکثرھا اسم تفضیل بعد اضافت ممیز، فراخاً تمیز، ممیز باتمیز خبر، جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، امّ الصقر بعد اضافت مبتدا، مقلات خبر اوّل، نزور خبر ثانی، مبتدا با دونوں خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

ضِعَافُ الطَّيْرِ اَطْوَلُهَا جُسُوْماً
وَ لَمْ تُطِلِ الْبُزَاةُ وَ لَا الصُّقُوْرُ

ترجمہ:- کمزور پرندے جسم کے اعتبار سے طویل ہوتے ہیں، لیکن باز اور شکرے طویل نہیں ہوتے۔

تشریح:- شاعر یہ کہہ رہا ہے کہ کمزور اور کم ہمت پرندے جسم کے اعتبار سے لمبے ہوتے ہیں اور باز و شکرہ قوی الہمّت اور مضبوط ہونے کے باوجود پستہ قد ہوتے ہیں، حاصل یہ ہے کہ لمبے ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ قوی و طاقتور بھی ہو، اسی طرح پستہ قد ہونے سے یہ لازم نہیں آتا ہے کہ وہ کمزور اور کم ہمت ہی ہے، یعنی لمبے ہونے سے کوئی بڑائی حاصل نہیں ہوتی، اصل بڑائی شرافت ہے جو پستہ قد میں موجود ہے، لمبے جانور میں موجود نہیں ہے۔

حل لغات:- ضعاف جمعُ ضعیفٍ کمزور، جسوم جمعُ جسمٍ جسم، بزاۃ جمعُ بازیٍ باز، صقور جمعُ صقرٍ شکرہ۔

ترکیب:- ضعاف الطیر بعد اضافت مبتدا، اطولھا اسم تفضیل مضاف با مضاف الیہ ممیز، جسوما تمیز، ممیز با تمیز خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لم تطل فعل، البزاۃ معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لا زائدہ، الصقور معطوف، بعد العطف فاعل، فعل فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

لَقَدْ عَظُمَ البَعِیْرُ بِغَیْرِ لُبٍّ
فَلَمْ یَسْتَغْنِ بِالْعَظْمِ البَعِیْرُ

ترجمہ:- بخدا، اونٹ بغیر عقل کے بڑا ہو گیا ہے، چنانچہ جسم کی طوالت کی وجہ سے اونٹ بے نیاز نہیں ہو سکا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ محض عظیم الجثہ ہونا کوئی اچھی اور فائدہ کی چیز نہیں ہے، بلکہ طولِ قد کے ساتھ ساتھ عقل بھی ضروری ہے، ورنہ آدمی بغیر عقل کے کسی کام کا نہیں ہوتا ہے، جیسا کہ اونٹ میں عظیم الجثہ ہونا پایا جاتا ہے، مگر اس کے پاس عقل نہیں ہے، اس لیے اس کا عظیم الجثہ ہونا بے کار ہے۔

حل لغات:- لقد عظم ای واللّٰہ لقد عظم البعیر، عظم (ک) بڑا ہونا، بعیر ج بُعران اونٹ، لب ج الباب عقل جو صرف صحیح بات کی رہنمائی کرے اور اگر کسی بھی اچھی یا بری بات کی رہنمائی کرے، تو وہ عقل ہے۔

ترکیب:- واللّٰہ جار مجرور قسم کے متعلق ہو کر قسم محذوف، لقد عظم فعل، البعیر فاعل، بغیر لب بعد اضافت مجرور ہو کر فعل کے متعلق ہے، یہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، "فا" عاطفہ، لم یستغن فعل، بالعظم متعلق فعل، البعیر فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جواب قسم، قسم با جواب قسم، جملہ قسمیہ انشائیہ ہوا۔

یُصَرِّفُهُ الصَّبِیُّ لِکُلِّ وَجْهٍ
وَ یَحْبِسُهُ عَلَی الخَسَفِ الجَرِیْرُ

ترجمہ:- ایک بچہ ہر جانب اس کو گھماتا رہتا ہے، نیز لگام ذلت کے ساتھ اس کو قید رکھتی ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اونٹ کے عظیم الجثہ ہونے کے باوجود محض عقل نہ ہونے کی وجہ سے ایک چھوٹا سا بچہ بھی جس جانب چاہتا ہے گھماتا رہتا ہے اور وہ اس بچہ کی فرماں برداری کرتے ہوئے، چلتا رہتا ہے، (یہ اس کے بے عقل ہونے کی ہی بات ہے)

حل لغات:- یصرف تصریفاً گھمانا، گردش میں لانا، ھکذا صرف یصرف (ض) پھیرنا، صبی ج صبیان بچہ، لکل وجه ای اِلی کل جھة سمت، یحبس (ض) باندھے رکھنا، روکنا، خسف ذلت، خسف فلاناً (ض) ذلیل کیا، الجریر رسی جس کے ذریعے جانور کو گھسیٹا جاتا ہے، لگام، ج اَجِرّۃ (ن) کھینچنا، گھسیٹنا۔

ترکیب:- یصرفه فعل با مفعول بہ، الصبی فاعل، لکل وجه بعد اضافت مجرور ہو کر فعل کے متعلق ہے، یہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ہے، واؤ عاطفہ، یحبسه فعل با مفعول بہ، علی الخسف جار مجرور متعلق فعل کے، الجریر فاعل، یہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ہے، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہے۔

وَ تَضْرِبُهُ الوَلِيْدَةُ بِالهَرَاوىٰ
فَلَا غِيَرٌ لَدَيْهِ وَ لَانَكِيْرٌ

ترجمہ:- ایک بچی اس کو ڈنڈے سے مارتی رہتی ہے، تو نہ اس میں غیرت (تبدیلی) ہوتی ہے اور نہ اس کی طرف سے انکار۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ وہ اتنا بے وقوف ہے کہ ایک بچی اس کو ڈنڈے سے مارتی ہے، پھر بھی اس میں غیرت پیدا نہیں ہوتی ہے کہ وہ اُس بچی کو مارے۔

حل لغات:- ولیدۃ ج ولائد بچی، باندی، ھراویٰ جمعُ ھراوۃِ لاٹھی، ڈنڈا، غِیَر جمعُ غیرۃ غیرت، خودداری، وہ تبدیلی جو حالات کے بدلنے سے آتی ہے، نکیر

انکار،نکِر نکارۃً(س) ناواقف ہونا،انکار کرنا۔

ترکیب:- واؤابتدائیہ، تضربہ فعل بامفعول بہ، الولیدۃ فاعل، بالھراوی متعلق فعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہے،"فا" عاطفہ،"لا"نفی جنس ملغی، غیر معطوف علیہ، واؤعاطفہ لانفی جنس ملغی ،نکیر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف مبتدا، لدیہ بعد اضافت"یکون"محذوف کاظرف ہوکرخبر،یہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف ہے،بعدہ جملہ معطوفہ ہے۔

فَاِنْ اَكُ فِي شِرَارِكُمْ قَلِيْلاً
فَاِنِّي فِي خِيَارِكُمْ كَثِيْرٌ

ترجمہ:- اگر میں تمہارے بُرے لوگوں میں قلیل المعرفت ہو،تویقیناً میں تمہارے منتخب اوراچھےلوگوں میں خوب شناسا ہوں۔

تشریح:- شاعر کہہ رہاہے کہ اگرتمہارے برے لوگ ہمیں نہیں جانتے ہیں،تو کوئی مضائقہ نہیں ہے،اس لیے کہ میں ان میں نہیں ہوں،یقیناً تمہارے اچھے وبہترین لوگوں میں خوب شناسا ہوں،اس لیے کہ میں انہیں میں سے ہوں۔

حل لغات:- شرار جمعُ شریرٍ برا،شروالا، (ض)بُرا ہونا، خیار جمعُ خیرٍ بہتر لوگ۔

ترکیب:- "فا" عاطفہ،ان شرطیہ،اكُ فعل ناقص،ضمیر"انا"اسم،في شرار کم بعد اضافت مجرور ہوکر فعل ناقص کے متعلق ہے، قليلا خبر،فعل ناقص بااسم وخبر ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکرشرط، جزامحذوف ہے، وہ فلاباس بہ ہے،"فا" جزائیہ،"لا"نفی جنس، باس اسم،بہ ظرف مستقر ہوکرخبر،"لا"نفی جنس بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا،شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ معللّہ ہوا،"فا"تعلیلیہ،انی حرف مشبہ بالفعل بااسم،في خيار کم بعداضافت مجرور ہوکر کثیر کے متعلق ہوکرخبر،حرف مشبہ بالفعل بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ

تعلیلیہ ہوا۔

وقال علی بن جبلۃ:

''علی بن جبلۃ'' یہ اسلامی، خوشگو شاعر تھے۔

اَعَاذِلُ مَا عُمْرِیْ وَ ھَلْ لِیْ وَ قَدْ اَتَتْ
لِدَاتِیْ عَلیٰ خَمْسٍ وَ سِتِّیْنَ مِنْ عُمُرٖ

ترجمہ:- اے (سخاوت کے سلسلے میں) ملامت کرنے والی! میری کیا عمر ہی ہے، (فقر سے میں کیا ڈروں) اور میری کتنی عمر ہوگی جب کہ میرے ہمسروں کی عمر پینسٹھ سال ہو چکی ہے (اب زیادہ باقی نہیں ہے)

تشریح:- ایک ملامت کرنے والی نے کثرتِ سخاوت پر ملامت کیا تھا، اسی کے جواب میں یہ اشعار کہہ رہا ہے کہ اے کثرتِ سخاوت پر ملامت کرنے والی! کیا تجھے معلوم بھی ہے میری عمر کیا ہے اور آئندہ میرے لیے کتنی عمر ہوگی کہ جس کے لیے مال بچا کر رکھوں، اور فقر و افلاس کا اندیشہ کروں جب کہ میرے ہم عمر لوگ پینسٹھ برس کے ہو چکے ہیں، جو انسان کی عموماً زندگی ہوتی ہے، الغرض میری زندگی کا آخری وقت ہے، اس وقت سخاوت کرنا اور لوگوں کی ضروریات پر خرچ کرنا بہت مناسب ہے، اس لیے تیری ملامت بے سود ہے، لہٰذا تو اپنی ملامت سے باز آ۔

حل لغات:- أعاذل ہمزہ ندا کا ہے، عاذل یہ ''عاذلۃ'' کا منادیٰ مرخم ہے، عمر ج اعمار عمر، لداۃ جمعُ لدۃٍ ہم عمر، یہ ولد سے بنا ہے، ایک وقت اور ایک زمانہ کے پیدا شدہ لوگ۔

ترکیب:- ''أ'' حرف ندا، عاذل منادی، حرف ندا با منادیٰ ندا، ''ما'' استفہامیہ مبتدا، عمری بعد اضافت خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، ھل استفہامیہ، کان فعل ناقص محذوف، ھو ضمیر مبہم ممیّز، من زائدہ، عمر تمیز، ممیز با تمیز اسم،

لی لام جارہ، "ی" ذوالحال، واؤ حالیہ، قد اتت فعل، لداتی بعد اضافت فاعل، علی جارہ، خمس وستین بعد العطف مجرور ہوکر متعلق فعل کے، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال باحال مجرور ہوکر ظرفِ مستقر ہوکر خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جوابِ ندا، ندا با جواب ندا جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔ (بعض علما نے من عمر میں من کو زائدہ مانا ہے، اور عمر کو مبتدا قرار دیا ہے اور اس کی خبر ھل لی میں لی کو قرار دیا ہے جوکہ ذوالحال حال سے ملکر مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوکر خبر ہوگا)

رَأَيْتُ اَخَا الدُّنْيَا وَ اِنْ كَانَ خَافِضاً

اَخَا سَفَرٍ يُسْرىٰ بِهٖ وَ هُوَ لَايَدْرِیْ

ترجمه:- میں نے دنیا میں رہنے والے کو اگر چہ وہ خوش عیش ہو، ایسا مسافر پایا ہے جس کو لے جایا جا رہا ہے، (موت کی طرف) لیکن وہ جانتا نہیں ہے (اس کو اس کا احساس نہیں ہے)

(ت:۲) میں نے ایک دنیادار کو مسافر پایا ہے، ہر چند کہ وہ خوش حال ہے، اس کو اس حال میں محوِ سفر رکھا جاتا ہے کہ اس کو علم ہی نہیں ہوتا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ دولت کی وجہ سے اس کا سفرِ آخرت کبھی نہیں رُکتا، وہ تو بس چلتا رہتا ہے، اگر چہ اس کو احساس نہیں ہوتا۔

حل لغات:- اخاالدنیا دنیادار، دنیا پرست، دنیا میں جی لگانے والا، خافضا خوش حال، (ک) خوش عیش ہونا، خوش حال ہونا، اخاسفر مسافر، یسری بکذا اسراءً (افعال) رات کے وقت لے چلنا، الباء للتعدیة۔

ترکیب:- رایت فعل بافاعل، اخاالدنیا (اخ بمعنی صاحب ہے) بعد اضافت مفعول بہ اوّل، اخاسفر (اضافت لفظی ہے) بعد اضافت موصوف، یسری فعل مجہول،

بہ للتعدیہ، ''ہ'' ضمیر ذوالحال، واؤ حالیہ، ھو مبتدا، لایدری فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال باحال نائب فاعل، فعل مجہول بانائب فاعل جملہ فعلیہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مفعول بہ ثانی، فعل بافاعل ودونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، وان وصلیہ، کان فعل ناقص ضمیر ھو اسم، خافضا خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مُقِیْمِیْنَ فِی دَارٍ نَرُوْحُ وَ نَغْتَدِیْ
بِلَا اُهْبَةِ الثَّاوِیْ الْمُقِیْمِ وَ لَاالسَّفَرِ

ترجمہ:- ہم ایک مکان میں مقیم ہیں، ٹھہرنیوالے مقیم کے سامان کے بغیر (یہ اقامت نا کے درجہ میں ہے) اور ہم صبح وشام سفر کررہے ہیں؛ لیکن مسافرین کے سامان کے بغیر۔ (یہ سفر بھی عجیب ہے)

تشریح:- ہم لوگ ایک مکان (دنیا) میں مقیم ہیں، مقیم کے سامان کے بغیر۔ اور صبح وشام سفر کرتے ہیں، مسافر کے توشہ کے بغیر، پس جب اس دنیا میں نہ اقامت کا سامان ہے اور نہ سفر کا تو پھر اس پر بھروسہ کرنا کوئی عقل ودانش کی بات نہیں۔ اور جب زندگی کا بھروسہ ہی نہیں تو پھر مال جمع کرکے رکھنے سے کیا فائدہ؟ لہذا اے ملامت کرنے والی مجھے سخاوت کرنے دے، اس سلسلے میں مجھ کو ملامت نہ کر۔

حل لغات:- مقیمین ای نحن نکون مقیمین فی دار، نروح (ن) شام کو چلنا، شام کو واپس آنا، نغتدی اغتداء (افتعال) صبح کو جانا، صبح سویرے چلنا، ھکذا من الغدو (ن) اھبۃ ج اھب سامان سفر، مسافر کا سامانا، الثاوی مقیم (ض) ٹھہرنا، سفر جمعُ سافر، مسافر کے معنی میں ہے۔

ترکیب:- نحن مبتدا محذوف، نکون فعل ناقص، ضمیر نحن اسم، مقیمین اسم فاعل، فی دار جار مجرور اسم فاعل کے متعلق، ''با'' جارہ، لازائدہ، اھبۃ الثاوی المقیم

مرکب توصیفی ہوکر مضاف الیہ ہوکر مجرور، جار مجرور ''مقیمین'' سے متعلق ہے، اسم فاعل اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر خبر اول، نروح و نعتدی فعل بافاعل، بلااهبة السفر، لازائدہ ہے، اهبة السفر بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق فعل کے، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ثانی، فعل ناقص بااسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا مع خبر باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال آخر:

لَا تَعْتَرِضْ فِي الأَمْرِ تُكْفَىٰ شُئُوْنَهٗ

وَ لَا تَنْصَحَنَّ اِلَّا لِمَنْ هُوَ قَابِلُهٗ

ترجمہ:- کسی ایسے کام میں تو نہ پڑ کہ جس کے سلسلے میں تجھ سے بے نیازی ہو۔ اور نصیحت نہ کر مگر اس شخص کو جو تیری نصیحت قبول کرے۔

تشریح:- یعنی جس کام میں تیری ضرورت نہ ہو، اس میں بیچ میں مت پڑو۔ اور نصیحت صرف اپنے خیر خواہ کو کرو، کیوں کہ وہی نصیحت قبول کرے گا۔

حل لغات:- تعترض فی الأمر اعتراضاً (افتعال) درپے ہونا، سامنے آنا، آڑے آنا، واقع ہونا، عرض علیہ پیش آیا (ض)۔ تکفی کفاء (ض) کافی ہونا، هو کفیٰ فلاناً امره وہ فلاں کے کام میں کافی ہوگیا، اس سے بے نیازی ہوگئی، شئون جمعُ شان حالت، معاملہ، تنصحن من النصح (ف) نصیحت کرنا، خیر خواہی کرنا، قابل اسم فاعل من القبول (س) قبول کرنا۔

ترکیب:- لاتعترض فعل بافاعل، فی جارہ، الأمر الف لام زائد (عہد ذہنی) أمر موصوف، تکفی فعل مجہول بانائب فاعل، شئونه بعد اضافت مفعول بہ، تکفیٰ الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مجرور ہوکر متعلق فعل لاتعترض الخ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لاتنصحن فعل بافاعل، الّا حرف استثناء لغو، لام جارّہ،

من موصولہ، هو مبتدا، قابلہ بعد اضافت خبر، جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوکر مجرور ہوکر متعلق فعل کے، لاتنصحن الخ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وَ لَا تَخْذُلِ الْمَوْلیٰ اِذَا مَا مُلِمَّةٌ
اَلَمَّتْ وَ نَازِلْ فِی الْوَغیٰ مَنْ یُنَازِلُہٗ

ترجمہ:- اور چچازاد بھائی کی مدد مت چھوڑ اگر اس پر کوئی حادثہ آجائے اور میدان جنگ میں اس شخص سے مقابلہ کر جو اس سے مقابلہ کرے۔

تشریح:- چچازاد بھائی پر جب کوئی مصیبت آپڑے یا کوئی حادثہ پیش آجائے، تو تو اس کی مدد مت چھوڑ، بلکہ برابر اس کا ساتھ دے، یہاں تک کہ اگر کوئی اس سے لڑائی کر رہا ہے تو اس کی طرف سے اس شخص سے لڑائی کر، کیوں کہ رشتے کا لحاظ کرنا اور صلۂ رحمی ضروری ہے، اس لیے ہمیشہ اس کی مدد کرتا رہ۔

حل لغات:- لاتخذل خَذْلاً و خُذلاناً (ن) بے مدد کے چھوڑ دینا، ساتھ چھوڑ دینا، مولیٰ خاندان، چچازاد بھائی، ج موالی، "ما" زائدہ، ملمّۃ من الإلمام مصیبت نازل ہونا، یہاں پر حادثہ و مصیبت کے معنی میں ہے، اذا ملمۃ ای اذا المّت مُلِمَّۃٌ اَلَمَّتْ، اذا ظرفیہ، نازل من المنازلۃ مقابلہ کرنا، میدان میں اترنے کی دعوت دینا، وغی جنگ، جنگ کا میدان۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، لاتخذل فعل بافاعل، المولیٰ مفعول بہ، اذا ظرفیہ مضاف، ما زائدہ، المّت فعل محذوف، ملمّۃ فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفسَّر، المّت فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر مفسِّر، مفسَّر بامفسِّر مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ، یہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ہے، واؤ عاطفہ، نازل فعل امر بافاعل، فی الوغی متعلق فعل کے، من موصولہ، ینازلہ فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ، مفعول بہ،

جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وَ لَا تَحْرِمِ الْمَوْلَىٰ الْكَرِيْمَ فَإِنَّهُ
اَخُوْكَ وَ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّكَ سَائِلُهُ

ترجمہ:- اور شریف چچازاد بھائی کو (اس کی مطلوب چیز سے) محروم نہ کر، کیوں کہ وہ تیرا بھائی ہے اور تجھے یہ خبر نہیں ہے کہ شاید تو اس سے سوال کرنے والا نہ بن جائے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اگر تمہارا چچازاد بھائی تم سے کوئی چیز مانگے تو اس کو دیدو، محروم نہ کرو، کیوں کہ تجھے معلوم نہیں ہے کہ تجھے بھی ضرورت اس کی طرف کبھی لے جاسکتی ہے، پس اگر تم اسے دیے ہوگے تو وہ بھی تم کو دے گا۔ اور اگر اس کو تم نے محروم کیا ہوگا تو وہ بھی تجھ کو نہیں دے گا اور تمہاری رسوائی ہو جائے گی۔

حل لغات:- تحرم من الحرمان (ض) محروم کرنا، فانه فا تعلیلیہ ہے۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، لاتحرم فعل نہی، انت ضمیر فاعل، المولی موصوف، الکریم صف، موصوف با صفت مفعول بہ، فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ انشائیہ معلّلہ ہوا، فا تعلیلیہ، انه حرف مشبہ بالفعل بااسم، اخوك بعد اضافت خبر، حرف مشبہ بالفعل بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لاتدری فعل بافاعل، لعلك حرف مشبہ بالفعل بااسم، سائله بعد اضافت خبر، حرف مشبہ بالفعل بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر قائم مقام مفعول بہ، فعل بافاعل و قائم مقام مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ تعلیلیہ ہوا۔

وقال منظور بن سحیم:

''منظور بن سحیم'' یہ کم گو اسلامی شاعر ہیں۔

وَ لَسْتُ بِهَاجٍ فِي الْقُرىٰ اَهْلَ مَنْزِلٍ
عَلىٰ زَادِهِمْ اَبْكِيْ وَ اُبْكِي الْبَوَاكِيَا

ترجمہ:- منظور نے یہ اشعار کہے (اصل اس میں ضیافت وغیرہ کی باتیں کر رہا ہے) میں میزبان کو تکلیف ہو۔

تشریح:- یعنی مہمانی میں جو کچھ ملتا ہے اسی کو کھالیتا ہوں، شکایت نہیں کرتا ہوں کہ اس کی وجہ سے میزبانی کے سلسلے میں میزبان (گھر والے) کی اس کے توشے پر مذمت کرنے والا نہیں ہوں کہ میں روؤں اور رونے والیوں کو رلاؤں۔

حل لغات:- ھاج اسم فاعل من الھجاء والھجر (ن) ہجو کرنا، مذمت کرنا، قری میزبانی (ض) مہمان نوازی کرنا، اھل منزل میزبان، زاد توشہ، ج ازواد، ابکی من البکاء (ض) رونا (افعال) رلانا، بواکی جمع باکیۃ رونے والی۔

ترکیب:- لست فعل ناقص، ضمیر "انا" ذوالحال، ابکی فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، اُبکی فعل بافاعل، البواکیا مفعول بہ فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہو کر حال ہو کر اسم، باجارّہ، ھاج اسم فاعل، فی القری "ھاج" کا متعلق اول، اھل منزل بعد اضافت مفعول بہ، علیٰ زادھم بعد اضافت مجرور ہو کر متعلق ثانی، ھاج اسم فاعل اپنے دونوں متعلق ومفعول بہ سے مل کر، مجرور ہو کر ظرف مستقر ہو کر خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَاِمَّا کِرَامٌ مُوْسِرُوْنَ اَتَیْتُھُمْ
فَحَسْبِیْ مِنْ ذُوْ عِنْدَھُمْ مَا کَفَانِیَا

ترجمہ:- بہر حال شریف سخی مالدار کہ جن کے پاس میں جاتا ہوں، تو اس مال میں سے جو ان کے پاس ہوتا ہے، میرے لیے کافی ہوتا ہے جتنا کہ مجھے کفایت کرتا ہے۔

تشریح:- میزبانی کے سلسلے میں لوگوں کی تین قسمیں ہیں، اس شعر میں اور اس کے بعد آنے والے شعر میں شاعر نے اسی کی تفصیل بیان کی ہے، حاصل یہ ہے کہ تین قسم کے میزبان ہوتے ہیں اور کسی کی بھی میں برائی بیان نہیں کرتا ہوں۔

اس وقت تنگ دستی کا شکار ہوتے ہیں، جب کہ میں ان کے یہاں مہمان ہوتا ہوں، تو میں انہیں قلتِ مال اور تنگ دستی کی وجہ سے معذور سمجھتا ہوں، اس لیے اس کی برائی نہیں کرتا، میزبان کی تیسری قسم: کبھی میزبان بخیل اور کمینے لوگ ہوتے ہیں تو اس وقت میں اپنی شرم و حیا کو یاد کر لیتا ہوں (ان کا توشہ لینے سے انکار کرتا ہوں) اور اس کی ہجو اور برائی اس لیے نہیں کرتا کہ ہجو کرنے کی صورت میں وہ اپنے کمینے پن کو ظاہر کریں گے اور مجھے ناشائستہ حرکت سے ذلیل کریں گے۔

حل لغات:- کرام جمعُ کریم سخی، شریف، مراد میزبان ہے، **معسرون** جمعُ معسر تنگ دست، تنگ حال (افعال) تنگ دست ہونا، **عذرت عذرا** (ض) عذر قبول کرنا، لئام جمعُ لئیم بخیل وکمینہ، اذّکرت ادکارا (افتعال) یاد کرنا، اصل میں "اذ تکار" تھا، "ذال" اور "تا" کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا، **حیائیا** اپنی حیاء، شرمندگی، الف اشباع کے لیے ہے۔

ترکیب:- واوٴ عاطفہ، امّا تفصیلیہ، رجال موصوف محذوف، کرام صفت اوّل، معسرون صفتِ ثانی، موصوف بادونوں صفات مبتدا (قائم مقام شرط) عذرتهم فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر (قائم مقام جزا) مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واوٴ عاطفہ، امّا برائے تفصیل، لئام مبتدا، ادکرت فعل بافاعل، حیائی بعد اضافت مفعول بہ، یہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَعِرْضِیْ اَبْقیٰ مَا ادَّخَرْتُ ذَخِیْرَۃً
وَ بَطْنِیْ اَطْوِیْہٖ کَطَیِّ رِدَائِیا

ترجمہ:- میری آبرو زیادہ باقی رہنے والی ہے، اُن چیزوں میں جن کو میں نے بطور ذخیرہ جمع کیا ہے اور میں اپنے پیٹ کو چادر کے لپیٹنے کی طرح لپیٹ لیتا ہوں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میری جمع کردہ اشیاء میں میری آبرو سب سے زیادہ

پائیدار چیز ہے، اور میں بھوک کے وقت اپنے پیٹ کو چادر کے لپیٹنے کی طرح لپیٹ لیتا ہوں، یعنی بھوک پر صبر کر لیتا ہوں، لیکن کمینے کا کھانا نہیں کھاتا ہوں، محض اس خوف سے کہ کہیں میری آبرو کو خاک میں نہ ملادے جب کہ میری جمع کردہ چیزوں میں میری آبرو سب سے زیادہ پائیدار چیز ہے۔

حل لغات:- عِرض آبرو، عزت، ج اَعراض، ابقیٰ اسم تفضیل من البقاء (س) باقی رکھنا، باقی رہنا، ادخرت ذخیرہ اندوزی کرنا (افتعال) من الذخر (ف) ضرورت کے لیے جمع کرنا، ذخیرہ کرنا، ذخیرۃ اکٹھا کردہ، ''ادّخار'' اصل میں ''اذتخار'' تھا، ''ذال'' اور ''تا'' کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا، اطویله من الطیّ (ض) لپیٹنا، رداءٌ چادر، ج اَرْدِیة.

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، عرضی بعد اضافت مبتدا، ابقیٰ اسم تفضیل مضاف، ما موصولہ، ادخرت فعل بافاعل، ذخیرۃ مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہو کر مضاف الیہ ہو کر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، بطنی بعد اضافت مبتدا، اطویہ فعل بافاعل ومفعول بہ، کَطَیِّ ردائی پیہم اضافتوں کے بعد مجرور ہو کر فعل کے متعلق ہوا، اطویه الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہے۔

وقال سالم بن وابصةؓ:

''سالم بن وابصہ'' یہ بہت بڑے تابعی ہیں، ان کے والد وابصہؓ صحابی ہیں۔

وَ نَيْرَبٍ مِنْ مَوَالِي السُّوْءِ ذِيْ حَسَدٍ
يَقْتَاتُ لَحْمِيْ وَ لَايَشْفِيْهِ مِنْ قَرَمٍ

ترجمہ:- سالم نے یہ اشعار کہے: بعض چغل خوری کرنے والے حاسد اور بُرے چچازاد بھائی میرے گوشت کو روزی بناتے ہیں (میری غیبت کرتے ہیں) لیکن یہ

چیز گوشت کی خواہش سے ان کو شفاء نہیں دیتی (خواہش پوری نہیں ہوتی)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میرے بعض چچازاد بھائی ایسے ہیں کہ وہ میری غیبت کرتے رہتے ہیں، لیکن میری غیبت کرنے سے ان کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا، نہ ان کا پیٹ بھرتا ہے اور نہ بھوک کی خواہش ختم ہوتی ہے، یعنی میری غیبت کرنے کی وجہ سے غیبت کم نہیں ہوتی؛ بلکہ اور دوسرے لوگوں کی غیبت میں بھی پڑ جاتا ہے۔

حل لغات:- نیرب چغل خوری، مراد ذی نیرب یعنی چغل خور ہے، بعثرۃ سے چغلی کرنا، نیرب نیربۃً (فعللۃ) موالی السوء بُری صفات کے حامل چچازاد بھائی، سوء برائی، یہ مصدر صفت ہے، موالی السوء میں اضافۃ الموصوف الی الصفۃ ہے، یقتات اقتیاتا (افتعال) خوراک حاصل کرنا، روزی حاصل کرنا، بطور روزی اپنانا، قرم گوشت کھانے کی خواہش، (س) گوشت کا خواہش مند ہونا، گوشت کی خواہش کرنا۔

ترکیب:- واو بمعنی ''ربَّ'' زائدہ، نیرب موصوف، من حرف جر، موالی السوء بعد اضافت مجرور ہوکر کائن کے متعلق ہوکر صفت اول، ذی حسد بعد اضافت صفت ثانی، موصوف اپنے دونوں صفتوں سے مل کر مبتدا، یقتات فعل بافاعل، لحمی بعد اضافت مفعول بہ، یقتات الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واو عاطفہ، لایشفیہ فعل بافاعل ومفعول بہ، من قرم متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف خبر، مبتدا باخبر، جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

دَاوَیْتُ صَدْراً طَوِیْلاً غِمْرُهٗ حَقِداً
مِنْهُ وَ قَلَّمتُ اَظْفَاراً بِلَا خَلَمٍ
بِالْحَزْمِ وَ الْخَیْرِ اُسْدِیْهٖ وَ اُلْحِمُهٗ
تَقْوَیَ الْاِلٰهِ وَ مَا لَمْ یَرْعَ مِنْ رَحِمٍ

ترجمہ:- تو میں نے اس کے سینہ کا علاج کیا، جس میں انتہائی کینہ بھرا ہوا تھا، نیز

بغیر قینچی کے میں نے ناخن کاٹ دیے (احسان کر کے) دور اندیشی اور خیر کے ساتھ میں نے اس کا تانا بانا تیار کیا، اللہ کے خوف سے نیز اس صلہ رحمی کے ڈر سے جس کی اس نے رعایت نہیں کی۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ وہ سینہ جس میں عرصے سے اس نے میرے لیے کینہ بھر رکھا تھا، میں نے اس کا دور اندیشی سے اور اچھی طرح علاج کیا اور وہ ناخن جن سے مجھ کو وہ تکلیف دیا کرتا تھا احسان کر کے بغیر قینچی کے کاٹ ڈالے، یعنی عمدہ اور احسن طریقے سے کینہ اور دشمنی کو ختم کر دیا اور یہ کام میں نے صرف اللہ کے خوف اور اس صلہ رحمی کے ڈر سے کیا، جس کا اس نے پاس ولحاظ نہیں کیا (یعنی میں نے صلہ رحمی کی رعایت میں دشمنی ختم کی ہے)

حل لغات:- داویت مداواۃ (مفاعلت) دوا کرنا، علاج کرنا، غمر کینہ ج اغمار، حقداً صیغہ صفت، کینہ رکھنے والا، یہاں مبالغہ کے لیے ہے، (س) کینہ رکھنا، قلمت تقلیما تراشنا، (تفعیل) اظفار جمعُ ظفرٍ "تقلیم الاظفار" ناخن کاٹنا، جلم ج جِلام اون کاٹنے کی قینچی۔

حزم دور اندیشی، (ک) دور اندیش ہونا، اسدیہ اسداء تانا تننا (افعال) الحام الثوب بانابنا، لااستعمال لہٗ فی المجرد، تقوی الالہ خدا کا خوف، یرع (ف) نگرانی کرنا، پاس رکھنا، خاطر میں لانا، رحم رشتہ داری، صلہ رحمی، بچہ دانی کو بھی کہتے ہیں، ج ارحام۔

ترکیب:- داویت فعل، ضمیر "انا" ذوالحال، صدراً موصوف، طویلاغمرہ شبہ فعل بافاعل صفتِ اول، حقداً صفت ثانی، "منہ" کائناً کے متعلق ہو کر صفت ثالث، موصوف باجمیع صفات مفعول بہ، بالحزم والخیر بعد العطف مجرور ہو کر متعلق فعل کے، اسدیہ فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، الحمۃ فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف حال، داویت کی ضمیر سے، ذوالحال

باحال فاعل، تقوی مصدر مضاف، الاالہ معطوف علیہ، واوٗ عاطفہ، ما موصولہ، لم یرع فعل بافاعل، من بیانیہ جارّہ، رحم مجرور، جار مجرور فعل کے متعلق ہے، لم یرع الخ جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف مضاف الیہ، مضاف بامضاف الیہ مفعول لہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ولہٗ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واوٗ عاطفہ، قلمت فعل ضمیر ذوالحال اظفاراً مفعول بہ، بلا لا زائدہ، با جارہ، جلم مجرور، جار مجرور متعلق فعل کے، اسدیه والحمه بعد العطف حال، ذوالحال باحال فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

نوٹ:- اُسدیه و اُلحمه، داویت و قلمت دونوں کی ضمیر سے حال ہے۔

فَاصْبَحَتْ قَوْسُهٗ دُوْنِیْ مُوَتَّرَةً
یَرْمِیْ عَدُوِّیْ جِهَاراً غَیْرَ مُکْتَتِمٖ

ترجمہ:- چناں چہ اس کی کمان میرے سامنے کشیدہ ہوگئی ہے، وہ میرے دشمن پر کھلّم کھلاّ بغیر چھپے ہوئے (واضح طور پر) تیر چلایا کرتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جب میں نے اس کے ساتھ ہوشیاری اور خیر کا معاملہ کیا اور اس پر احسان کر کے اس کی اصلاح کی تو وہ میرا ہمدرد بن گیا اور اب وہ میری طرف سے مدافعت کررہا ہے، میرے دشمنوں سے لڑ رہا ہے۔

حل لغات:- قوس کمان ج اقواس، دونی میرے آگے، میرے سامنے، موترة من التوتیر (تفعیل) توتیر القوس کمان پرتانت چڑھانا، کشیدہ ہونا، تیر لگانا۔ جهاراً (مفاعلت) کھلّم کھلاّ کوئی کام کرنا، جهرت القوم (ف) زور سے بولنا، مکتتم من الاکتتام (افتعال) چھپانا، پوشیدہ کرنا۔

ترکیب:- ”فا“ عاطفہ تفریعیہ، اصبحت فعل ناقص قوس مضاف، ”ہ“ ضمیر ذوالحال، یرمی فعل، ضمیر ”ہو“ ذوالحال، عدوّی بعد اضافت مفعول بہ، جهاراً مجاهراً

کے معنی میں ہوکر حالِ اول، غیر مکتتم بعد اضافت حال ثانی، ذوالحال با دونوں حال فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال باحال مضاف الیہ ہوکر اسم، دونی بعد اضافت موتورۃ اسم مفعول کا مفعول فیہ، ہوکر خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہے۔

اِنَّ مِنَ الحِلْمِ ذُلًّا اَنْتَ عَارِفُهٗ
وَ الْحِلْمُ عَنْ قُدْرَةٍ فَضْلٌ مِنَ الْكَرَمِ

ترجمہ:- یقیناً بعض بُردباریاں ذلت ہیں، جن کو تو جانتا ہے (اس شخص کی بُرد باریاں جو انتقام پر قادر نہ ہو اور غیر محل میں بُردباری یہ ذلت ہے) اور قدرت ہوتے ہوئے جو بُردباری ہوتی ہے، وہ بے پایاں شرافت ہے۔

تشریح:- بعض بردباری مثلاً عاجزی اور کمزوری کی بردباری ذلت ہوا کرتی ہے اور انتقام پر قدرت کے باوجود بردباری اختیار کرنا یہ شرافت کی بات ہے، شاعر نے اس شعر میں اس طرف متنبہ کیا ہے کہ میری بردباری چچازاد بھائیوں پر قدرت کے باوجود ہے، حالت عجز کی بردباری نہیں ہے۔

حل لغات:- قدرۃ استطاعت، صلاحیت، فضل مزید، زیادہ، فضیلت، احسان، برتری، کرم شرافت۔

ترکیب:- انّ حرف مشبہ بالفعل، من الحلم جار با مجرور ظرف مستقر ہوکر خبر مقدم، ذلًّا موصوف، أنت مبتدا، عارفه بعد اضافت خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف باصفت اسم مؤخر، حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، الحلم ذوالحال، عن قدرة جار مجرور کائناً کے متعلق ہوکر حال، ذوالحال باحال مبتدا، فضل موصوف، من الكرم جار مجرور کائن کے متعلق ہوکر صفت، موصوف باصفت خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔ (بعض

حضرات نے عن قدرة کو الحلم سے متعلق مان کر مبتدا اور من الکرم کو فضل مصدر سے متعلق کر کے خبر قرار دیا ہے)

وقال آخر:

وَ اُعْرِضُ عَنْ مَطَاعِمَ قَدْاَرَاهَا
فَاَتْرُكُهَا وَ فِي بَطْنِي اِنْطِوَاءٌ

ترجمه:- میں ان کھانوں سے اعراض کرتا ہوں، جن کو میں عار کا سبب سمجھتا ہوں، چنانچہ میں ان کو چھوڑ دیتا ہوں، جب کہ میرے پیٹ میں بھوک کے باعث پیچ وتاب ہوتی ہے۔

تشریح:- شاعر یہ کہہ رہا ہے کہ میرے سامنے ایسے کھانے جو ننگ وعار کا سبب ہوتے ہیں، پیش کیے جاتے ہیں، تو میں ان سے اعراض کرتا ہوں، ایسے وقت میں جب کہ میرے پیٹ میں آنتیں پیچ وتاب کھاتی رہتی ہیں اور میں ان سے اعراض صرف اس لیے کرتا ہوں تا کہ اس کے کھانے کی وجہ سے کہیں میری ذلت نہ ہو جائے، کیوں کہ ع

ملے خشک روٹی جو آزادہ کر ☆ وہ ہے خوف وذلت کے حلوے سے بہتر

حل لغات:- اعرض عن کذا اعراضا (افعال) اعراض کرنا، مطاعم جمع مطعم کھانے کی جگہ، ہوٹل مراد، صرف "کھانا" ہے، یہ موصوف ہے، قداراھاعاراً اس کی صفت ہے، بطن ج بطون پیٹ، انطواء لپیٹنا، بھوک کے باعث پیچ وتاب کا ہونا (انفعال)

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، اعرض فعل بافاعل، عن حرف جر، مطاعم موصوف، قدارا فعل بافاعل، ھا مفعول بہ اول، عاراً مفعول بہ ثانی محذوف، قدارا الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف باصفت مجرور ہو کر متعلق ہوا فعل کے، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، فا حرف عطف، اترك فعل "انا" ضمیر ذوالحال، ھا مفعول بہ،

واؤ حالیہ، فی بطنی بعد اضافت مجرور ہو کر ظرف مستقر ہو کر خبر مقدم، انطواء مبتدا مؤخر مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال با حال فاعل، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہے۔

فَلَا وَ اَبِیْكَ مَا فِی الْعَیْشِ خَیْرٌ
وَ لَا الدُّنْیَا اِذَا ذَهَبَ الْحَیَاءُ

ترجمہ:- چنانچہ میں وہ کھانا تناول نہیں کرتا ہوں، تیرے والد کی قسم زندگی اور دنیا میں کوئی بھلائی نہیں ہے، اگر شرم وحیا مفقود ہو جائے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ شرم وحیا مفقود ہونے کے بعد زندگی بے مزہ ہو جاتی ہے، اس میں اچھائی وبھلائی نام کی کوئی چیز نہیں رہتی ہے، اس لیے شاعر نے کہا ہے:

ع بے حیا باش، وہر چہ خواہی کن

حل لغات:- فلااى فلا آكلها، وابيك واؤ قسمیہ ہے، جواب قسم، مافی العیش ہے، حیا (س) حیا کرنا، شرمانا۔

ترکیب:- "فا" عاطفہ، لا اکلها فعل محذوف با فاعل ومفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، واؤ قسمیہ، حرف جر، ابیك بعد اضافت مجرور ہو کر اقسم فعل محذوف کے متعلق ہو کر قسم، ما مشابہ بلیس، فی حرف جر، العیش معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لا زائدہ، الدنیا معطوف، معطوف علیہ با معطوف مجرور ہو کر "کائناً" محذوف کے متعلق ہو کر خبر مقدم، خیر اسم تفضیل، اذا ظرفیہ مضاف، ذهب الحياء فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مفعول فیہ، خیر اسم تفضیل با مفعول فیہ اسم مؤخر، ما مشابہ بلیس با اسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جوابِ قسم، قسم با جواب قسم جملہ قسمیہ انشائیہ ہوا۔

یَعِیْشُ الْمَرْءُ مَا اسْتَحْیٰ بِخَیْرٍ
وَ یَبْقَی الْعُوْدُ مَا بَقِیَ اللِّحَاءُ

ترجمہ:- انسان جب تک احساسِ شرمندگی کرتا ہے تب تک بھلائی کے ساتھ زندہ رہتا ہے اور تر لکڑی اسی وقت تک باقی رہتی ہے، جب تک اس کا چھلکا باقی رہتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جس طرح لکڑی کی زندگی لحاء سے ہے، اسی طرح انسان کی زندگی حیاء سے ہے، یہ انسان کے لیے زینت اور باعثِ عزت ہے، کبھی بھی اپنے اندر سے اس کو نہیں نکالنا چاہیے، اس لیے کہ حیا کے ختم ہونے کے بعد انسان کی تمیز ختم ہوجاتی ہے اور ایسی زندگی سے موت بہتر ہے۔

حل لغات:- مااستحيٰ ما مصدریہ ہے، اور ''مادام'' کے معنی میں بھی ہوسکتا ہے، استحيٰ حیاء کرنا (استفعال) عود لکڑی، خاص کر تر لکڑی، اللّحاء لکڑی کے اوپر کا چھلکا جو اس کو سڑنے اور گلنے سے محفوظ رکھتا ہے، چھال، لحاالشجر لحوا(ن) چھلا، چھال اتاری، مابقي مادام کے معنی میں ہے، ای وقت بقاء اللّحاء.

ترکیب:- يعيش فعل، المرء فاعل، ما مصدریہ ظرفیہ، استحي فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مفعول فیہ، بخیر جار مجرور متعلق فعل کے، فعل بافاعل ومفعول فیہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، يبقى فعل، العود فاعل، ما مصدریہ ظرفیہ، بقي فعل، اللّحاء فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مفعول فیہ، يبقى الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وقال نافع بن سعد الطائی:

''نافع بن سعد الطائی'' لم نقف علی ترجمة له، ہمیں اس کے سوانح کا علم نہیں ہے۔

اَ لَمْ تَعْلَمِیْ اَنِّیْ اِذَا النَّفْسُ اَشْرَفَتْ
عَلٰی طَمَعٍ لَمْ اَنْسَ اَنْ اَتَکَرَّمَا

ترجمہ:- نافع نے یہ اشعار کہے: اے مخاطبہ! کیا تم نہیں جانتی کہ جس وقت میری

طبیعت مرغوب شئ کی خواہش کرتی ہے، تو میں شرافت کو پیش نظر رکھنے سے غافل نہیں ہوتا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جب مجھے کسی مرغوب شئ کی خواہش ہوتی ہے، تو پورے طور پر میں اس کی طرف مائل نہیں ہوتا ہوں بل کہ اپنی شرافت و آبرو کو پیش نظر رکھ کر اُس کی طرف مائل ہوتا ہوں اور عزت کے ساتھ اس کو حاصل کرتا ہوں۔

حل لغات:- نفس دل، اشرفت النفس علی کذا خواہش کرنا، چاہنا، راغب کرنا اور بغیر نفس کے اشرف علی کذا جھانکنا، متوجہ ہونا، طمع خواہش، یہاں مراد وہ شئ ہے جس کی خواہش کی جائے، مرغوب شئ، یعنی "مطموع" کے معنی میں ہے، لم انس (س) غافل ہونا، بھولنا، اتکرم (تفعل) مشرف ہونا، معزز ہونا، شرافت کو پیش نظر رکھنا۔

ترکیب:- "ا" ہمزہ استفہامیہ، لم تعلمی اصل "تعلمین" ہے، فعل بافاعل، انی حرف مشبہ بالفعل بااسم، اذا شرطیہ، اشرفت فعل محذوف، النفس فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر مفسَّر، اشرفت فعل بافاعل، علیٰ طمع جار مجرور متعلق فعل کے، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ ہوکر مفسِّر، مفسَّر بامفسِّر شرط، لم انس فعل بافاعل، ان مصدریہ، اتکرما فعل بافاعل جملہ فعلیہ، بتاویل مصدر مفعول بہ، لم انس الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل بااسم و خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر قائم مقام دو مفعول کے، فعل بافاعل و قائم مقام مفعول بہ جملہ فعلیہ استفہامیہ انشائیہ ہوا۔

وَ لَسْتُ بِلَوَّامٍ عَلَى الْأَمْرِ بَعْدَمَا
يَفُوْتُ وَ لٰكِنْ عَلَّ اَنْ اَتَقَدَّمَا

ترجمہ:- اور میں کسی شئ کے فوت ہونے کے بعد اس شئ پر (نفس کو) ملامت کرنے والا نہیں ہوں، مگر ہاں! پیش قدمی کرنے کی توقع رکھتا ہوں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میں خواہش رکھتا ہوں کہ کسی معاملے کو اس کے فوت

ہونے سے پہلے ہی حاصل کرلوں، یعنی کسی شئی کے فوت ہونے کے بعد میں اس پر زیادہ افسوس نہیں کرتا، بلکہ میں کوشش کرتا رہتا ہوں اس امید میں کہ آگے چل کر اس کی جگہ کوئی دوسری چیز حاصل ہو جائے گی۔

حل لغات:- لوّام مبالغہ کا صیغہ ہے، من اللّوم (ن) ملامت کرنا، یفوت (ن) فوت ہونا، علّ بمعنی لعلّ یعنی لعلّنی، علّ عموماً "عسیٰ" کے معنی میں ہوتا ہے، اس وقت جب کہ اس کی خبر پر اَنْ داخل ہو، اتقدما (تفعل) پیش قدمی کرنا، آگے بڑھنا، ترقی کرنا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، لست فعل ناقص، ضمیر "انا" اِسم، با جارّہ، لوّام صیغۂ مبالغہ، علی الأمر جار مجرور لوّام کے متعلق ہوا، بعد مضاف، ما مصدریہ، یفوت فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ بتاویلِ مصدر مضاف الیہ ہو کر لوّام کا مفعول فیہ، لوّام صیغۂ مبالغہ اپنے متعلق و مفعول فیہ سے مل کر مجرور، جار با مجرور، "کائناً" کے متعلق ہو کر خبر، فعل ناقص بااسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لکن زائدہ، علّ ای لعلّنی حرف مشبہ بالفعل بااسم، ان مصدریہ، اتقدما فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر خبر، حرف مشبہ بااسم و خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وقال ابن عبدل الأسدي:

"ابن عبدل الاسدی" اس شاعر کا نام فہیم تھا، حجاج بن یوسف کی مجلس میں چند شعراء جمع تھے، یہ شاعر بھی تھا، دوسرے شعراء حجاج کے سامنے یہ کہنے لگے کہ ابن عبدل کے اشعار میں بس مذمت ہوتی ہے، وقیع اشعار نہیں ہوتے، تو حجاج نے ان سے کہا کہ ان کی بات تو نے سُنی، اس پر ابن عبدل نے اپنے یہ اشعار پیش کیے۔

اِنِّیْ لَاَسْتَغْنِیْ فَمَا اَبْطَرُ الْغِنیٰ

وَ اَعْرِضُ مَیْسُوْرِیْ عَلٰی مُبْتَغِیْ قَرْضِیْ

ترجمہ:- یقیناً میں مالدار ہوتا ہوں؛ لیکن اپنی مالداری پر اِتراتا نہیں ہوں؛ بلکہ

اپنی تونگری اور مال کو اپنے سے طالب قرض کو پیش کرتا ہوں۔

تشریح:- شاعر یہ کہہ رہا ہے کہ جب کبھی میرے پاس مال آتا ہے تو میں اس پر اتراتا نہیں ہوں، بلکہ اگر کوئی قرض مانگنے کے لیے آتا ہے، تو اس کے سامنے اپنے مال کو پیش کر دیتا ہوں، اُس کے سامنے بہانہ نہیں بناتا کہ جس کی وجہ سے وہ قرض لیے بغیر چلا جائے، جیسا کہ متکبرین کیا کرتے ہیں۔

حل لغات:- استغنی استغناء مالدار ہونا (استفعال) اظہار غنا کرنا، ابطر بطراً (س) اترانا، مست ہونا، الغنی منصوب بنزع الخافض ای ابطر بالغنی، اعرض علی کذا (ض) پیش کرنا، میسور مال، دولت، تونگری، سہولت، من الیُسر آسان معاملہ، ایسار (افعال) مالدار ہونا، مبتغی طالب (افتعال) طلب کرنا، قرض ج قروض و اقراض قرض (ض) قرض دینا، کاٹنا۔

ترکیب:- انی حرف مشبہ بالفعل با اسم، لام برائے تاکید، استغنی فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، فا عاطفہ، ما ابطر فعل بافاعل، الغنی مفعول بہ، ما ابطر الخ جملہ فعلیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف خبر، حرف مشبہ بالفعل با اسم و خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، اعرض فعل بافاعل، میسوری بعد اضافت مفعول بہ، علی مبتغی قرضی پیہم اضافتوں کے بعد مجرور ہوکر متعلق فعل کے، اعرض الخ جملہ فعلیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وَ اُعْسِرُ اَحْیَاناً فَتَشْتَدُّ عُسْرَتِی

وَ اُدْرِكُ مَیْسُوْرَ الغِنٰی وَ مَعِیْ عِرْضِیْ

ترجمہ:- اور میں کبھی تنگ دست ہوتا ہوں اور میری تنگ دستی سخت ہو جاتی ہے اور پھر میں تونگری کا مال حاصل کرتا ہوں، دراں حالیکہ میرے ساتھ میری آبرو ہوتی ہے۔ (میری آبرو در بچی رہتی ہے)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میں مالداری کو ذلت کے ساتھ حاصل نہیں کرتا؛ بلکہ عزت کو باقی رکھ کر مال حاصل کرتا ہوں۔

حل لغات:- اعسر (افعال) تنگ دست ہونا، تہی دست ہونا، ھکذا من "کَرُمَ" تنگ دست ہونا، تشتد من الاشتداد (افتعال) سخت ہونا، فتشتد عسرتی میری تنگ دستی بڑھ جاتی ہے، میں انتہائی تنگ دست ہو جاتا ہوں۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، اعسر فعل بافاعل، احیاناً مفعول فیہ، جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ، "فا" عاطفہ، تشتدّ فعل، عُسرتی بعد اضافت فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ معطوف، واؤ عاطفہ، ادرک فعل، ضمیر "انا" محذوف ذوالحال، میسوز الغنیٰ بعد اضافت مفعول بہ، واؤ حالیہ، معی بعد اضافت کائن کا ظرف ہوکر خبر مقدم، عرضی بعد اضافت مبتدا مؤخر، مبتدا با خبر، جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال باحال فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وَ مَا نَا لَهَا حَتّٰى تَجَلَّتْ وَ اَسْفَرَتْ
اَخُوْ ثِقَةٍ مِنِّى بِقَرْضٍ وَ لَافَرْضٍ

ترجمہ:- اور اس تنگی تک میرا کوئی قابل اعتماد شخص قرض یا ہبہ لے کر نہیں پہنچ پاتا کہ وہ تنگی کھل جاتی ہے اور دُور ہو جاتی ہے (یعنی کسی دوسرے کی مدد کی ضرورت پیش نہیں آتی)

تشریح:- شاعر کہہ رہا ہے کہ میں تنگ دست ہوتا ہوں؛ لیکن تنگ دستی کا بار کسی پر بھی نہیں ڈالتا کہ اُن سے قرض لوں یا ان لوگوں کا عطیہ میرے پاس آئے، یہاں تک کہ میری حسنِ تدبیر سے یا خدا کی تقدیر سے وہ (تنگی) بالکل دُور ہو جاتی ہے، حاصل یہ ہے کہ کسی دوسرے کی مدد کی ضرورت پیش نہیں آتی ہے۔

حل لغات:- مانال العسرة ای مانال زلُّ العسرة (س) پانا، تجلت

العسرۃ (تفعل) غربت کا دور ہونا، اصل معنی کھل جانا، روشن ہونا، واضح ہونا، دور ہونا، اسفرت اسفار صبح کی روشنی پھیل گئی، دور ہونا، اخو ثقۃ اعتماد والا جس پر بھروسہ کیا جائے، فرض ضروری، یہاں عطیہ، ہبہ مراد ہے، ج فروض.

ترکیب:- واؤ عاطفہ، ماناال فعل، ھا ضمیر مفعول بہ، اخو ثقۃ یعنی نافت موصوف، منّی "کائنا" کے متعلق ہوکر صفت، موصوف باصفت فاعل، با جارّہ، فرض معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لا زائدہ، فرض معطوف، معطوف علیہ بامعطوف مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا فعل کے، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، حتی عاطفہ، تجلت فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ معطوف، واؤ عاطفہ، اسفرت فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وَ اَبْذُلُ مَعْرُوفِي وَ تَصْفُوْ خَلِيْقَتِيْ

اِذَا كَدِرَتْ اَخْلَاقُ كُلِّ فَتىً مَحَضٍ

ترجمہ:- اور میں (فقیروں پر) اپنا عطیہ پیش کرتا ہوں اور میرے اخلاق صاف رہتے ہیں، جب کہ (شدت قحط کے باعث) ہر مخلص جوان کے اخلاق مکدر ہو جاتے ہیں۔

(ت:-۲) جب ہر شریف نوجوان کے اخلاق مکدر ہو جائیں تو میں نیکی کرتا رہتا ہوں اور میرے اخلاق بے میل رہتے ہیں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اس وقت جب کہ سارے لوگ روزی روٹی کے لیے پریشان ہوتے ہیں، ایسی صورت میں بھی میں اپنے اخلاقی معیار کو نہیں گراتا اور فقیروں پر اپنا عطیہ پیش کرتا رہتا ہوں۔

حل لغات:- ابذل من البذل (ن) خرچ کرنا، پیش کرنا، نیکی کرنا، معروف بخشش عطیہ، بھلائی، احسان، نیکی، اچھائی، تصفو من الصفا (ن) صاف ہونا، بے میل ہونا، خلیقۃ ج خلائق اخلاق، کدرت کدورۃ (س) گدلا ہونا، مٹیالا ہونا، محض خالص،

ج محاض، فتی محض شریف انسان۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، ابذل فعل بافاعل، معروفی بعد اضافت مفعول بہ، ابذل الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، تصفو فعل، خلیقتی بعد اضافت فاعل، اذاظر فیہ مضاف، کدرت فعل، اخلاق مضاف، کل مضاف الیہ مضاف، فتی محض بعد الموصوف والصفت مضاف الیہ ہوکر اخلاقی کا مضاف الیہ، مضاف مع مضاف الیہ فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ یا معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وَ لٰكِنَّهُ سَيْبُ الْإِلٰهِ وَ رِحْلَتِيْ
وَ شَدِّيْ حَيَازِيْمَ الْمَطِيَّةِ بِالْغَرْضِ

ترجمہ:- مگر ہاں! یہ تونگری اللہ کا عطیہ (اللہ کی بخشش) ہے اور میرے سفر کی دَین ہے، نیز بندھنوں کے ذریعے اونٹنیوں کے سینے جو میں نے باندھے اُس کا طفیل ہے (یعنی سفر وغیرہ کو بھی تونگری میں دخل ہے)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ مالداری کے سلسلے میں مسلسل کوشش کرتا رہتا ہوں، تو اللہ کامیابی دے دیتا ہے۔

حل لغات:- سیب ج سیوب عطیہ، بہنے والا پانی، رحلة ج رحلات سفر (ن) سفر کرنا، کوچ کرنا، شد (ن) باندھنا، حیازیم جمعُ حیزوم اونٹ کا سینہ، اُبھرا ہوا حصہ، غرض جمعُ غرضة بندھن جس سے کجاوا کسا جائے، مطیة سواری، ج مطایا.

ترکیب:- واؤ عاطفہ، لکنہ حرف مشبہ بالفعل بااسم، سیب الالٰہ بعد اضافت معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، رحلتی بعد اضافت معطوف اول، واؤ عاطفہ، شد مصدر مضاف ی ضمیر مضاف الیہ فاعل، حیازیم المطیّة بعد اضافت مفعول بہ، بالغرض جار با مجرور متعلق مصدر کے، مصدر اپنے فاعل ومفعول ومتعلق سے مل کر معطوف ثانی، معطوف علیہ با

جمیع معطوفات خبر، حرف مشبہ بالفعل با اسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ اَسْتَنْقِذُ الْمَوْلٰی مِنَ الأَمْرِ بَعْدَ مَا
يَزِلُّ كَمَا زَلَّ الْبَعِيْرُ عَنِ الدَّحْضِ

ترجمہ:- اور میں چچازاد بھائی کو اہم حادثے سے نجات دلاتا ہوں، جب کہ وہ اس طرح پھسل گیا ہو، جیسے اونٹ ڈھلواں جگہ سے پھسل گیا ہو (جہاں رُکنے پر وہ قادر نہیں ہوتا)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میرا چچازاد بھائی حالات کا سامنا نہ کر کے حالات کے رَو میں بہتا چلا جاتا ہے اور بہت سے حادثوں کا شکار ہو جاتا ہے، تو میں ہی اس کو حادثے سے نجات دلاتا ہوں۔

حل لغات:- استنقذ من الاستنقاذ بصلۂ مِن بچانا، چھڑانا، نجات دلانا (استفعال) ھکذا نقذ (ن) وانقاذٌ (افعال)، مولیٰ چچازاد بھائی، الأمر معاملہ، فتنہ، مراد تنگ دستی ہے، یزل من الزلۃ (ض) پھسلنا، گرنا، قدم ڈگمگانا، بعیر اونٹ، دحض ج دحاض پھسلن کی جگہ، پھسلنے کی جگہ، ڈھال والی جگہ۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، استنقذ فعل بافاعل، المولیٰ مفعول بہ، من الأمر جار مجرور متعلق فعل کے، بعد مضاف، ما مصدریہ، یزل فعل بافاعل، ك حرف جر، ما مصدریہ، زل فعل، البعیر فاعل، عن الدحض جار مجرور متعلق فعل کے، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مجرور ہو کر متعلق فعل کے، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول فیہ وبہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ اَمْنَحُهُ مَالِيْ وَ وُدِّيْ وَ نُصْرَتِيْ
وَ اِنْ كَانَ مَحْنِيَّ الضُّلُوْعِ عَلٰى بُغْضِيْ

ترجمہ:- میں اپنے چچازاد بھائی کو اپنا مال، اپنی محبت اور اپنی مدد دیا کرتا ہوں،

خواہ اس کی پسلیاں میرے کینے پر مُڑی ہوئی ہوں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اگر چہ اس کے دل میں میری طرف سے بغض اور کینہ ہو، لیکن اس کے باوجود میں اپنا مال، اپنی محبت و مدد اُسے دیا کرتا ہوں۔

اس شعر میں بغض کو سینے سے تعبیر کیا گیا ہے کہ جس طرح پسلیاں سینہ کی ہڈیوں پر مڑی ہوئی ہیں، ایسے ہی اس کی پسلیاں میرے بغض پر مڑی ہوئی ہیں، یعنی اس کے سینے میں میری طرف سے کینہ بھرا ہوا ہے۔

حل لغات:- امنح من المنحة عطیہ دینا، عطا کرنا (ف) المنحة الدراسية تعلیمی وظیفہ، وُدّ چاہتِ دل، تمنا، (س) محبت کرنا، محنیٌ علی زنة مرمیٌ صیغۂ مفعول ہے، کمان کی طرح موڑی ہوئی چیز، حنی یحنی حنایة (ض) موڑنا، لپیٹنا، ضلوع پسلی کی ہڈی، کمان نُما، جمعُ ضلعٍ، بغض کینہ، دشمنی۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، امنح فعل با فاعل، ہٗ مفعول بہ، مالی بعد اضافت معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، ودّی بعد اضافت معطوف اول، واؤ عاطفہ، نصرتی بعد اضافت معطوف ثانی، معطوف علیہ با جمیع معطوفات مفعول بہ، فعل با فاعل و دونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، "وان" وصلیہ یہ زائد ہوتا ہے، کان فعل ناقص، ضمیر ھو اسم، محنی اسم مفعول، الضلوع نائل، علی بغضی بعد اضافت مجرور ہو کر متعلق اسم مفعول کے، اسم مفعول با فاعل و متعلق خبر، فعل ناقص با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ يَغْمُرُهٗ حِلْمِيْ وَ لَوْشِئْتُ نَالَهٗ

قَوَارِعُ تَبْرِيْ العَظْمَ عَنْ كَلِمٍ مَضٍ

ترجمہ:- اور اس کو میری بردباری ڈھانپ لیتی ہے، (احاطہ کر لیتی ہے) اور اگر میں چاہوں تو اس کو ایسے کلمات لاحق ہوں جو ہڈی کو چھیل دے۔

تشریح:- یہاں مراد کلمات سے تند و تلخ الفاظ ہیں، یعنی اگر میں چاہتا تو اس کی

مذمت کرتا، مغلظات بکتا، لیکن اس کے خراب رویّے کے باوجود میں نرمی کرتا ہوں۔

حل لغات:- یغمر غمرا (ن) ڈھانکنا، ڈھانپنا، چھا جانا، احاطہ کرنا، حلم برد باری، قوارع جمعُ قارعة اہم حادثہ، ضرب لگانے والی، تکلیف دہ، یہاں تکلیف دہ کلمات ہی مراد ہے، کیوں کہ آگے "عن کلم" سے بیان آرہا ہے، یہاں پر "عن" من بیانیہ کے معنی میں ہے، تبری (ض) کاٹنا، تراشنا، چھیلنا، عظم ہڈی ج عظام، کلم و کلمة الفاظ، مض درشت، سخت، تلخ، تند و تیز تکلیف دہ، (ن) تکلیف پہنچانا، "کلم مض" تکلیف دہ بات۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، یغمر فعل، ہٗ مفعول بہ، حلمی بعد اضافت فاعل، یغمر الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لو برائے شرط، شئت فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، ناله فعل بامفعول بہ، قوارع موصوف، تبری فعل بافاعل، العظم مفعول بہ، فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت اول، عن جارّہ، کلم مض موصوف باصفت مجرور ہو کر، کائنة محذوف کے متعلق ہو کر صفت ثانی، موصوف بادونوں صفات فاعل، فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وَ اَقْضِیْ عَلٰی نَفْسِیْ اِذَا الْأَمْرُ نَابَنِیْ
وَ فِی النَّاسِ مَنْ یُقْضٰی عَلَیْہِ وَ لَا یَقْضِیْ

ترجمہ:- جس وقت کہ کوئی اہم معاملہ پیش آتا ہے، میں اپنے نفس کے خلاف فیصلہ کر لیتا ہوں۔ اور لوگوں میں بعض ایسے افراد ہیں کہ ان کے خلاف فیصلہ کیا جاتا ہے، مگر وہ فیصلہ نہیں کرتے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ ضرورت پڑنے پر میں اپنے نفس کے خلاف فیصلہ کر لیتا ہوں، یعنی نفس میرا محکوم ہوتا ہے اور میں حاکم ہوتا ہوں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں، جو اپنے

نفس کے محکوم ہوتے ہیں، حاکم نہیں، بایں وجہ کہ وہ نفس کے خلاف کبھی فیصلہ نہیں کرتے۔

حل لغات:- اقضی فیصلہ کرنا، علی احد کسی کے خلاف فیصلہ کرنا (ض)، نابہ امر نوبا پیش آنا (ن)۔

ترکیب:- واوٴ عاطفہ، اقضی فعل بافاعل، علی نفسی بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق ہوا فعل کے، اذا ظرفیہ مضاف، ناب فعل محذوف، الأمر فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر مفسَّر، فابنی فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہوکر مفسِّر، مفسَّر بامفسِّر مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ، اقضی الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، واوٴ عاطفہ، فی الناس جار بامجرور ظرف مستقر ہوکر خبر مقدم، من موصولہ، یقضی فعل مجہول بانائب فاعل، علیہ جا مجرور متعلق فعل کے، جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ، واوٴ عاطفہ، لایقضی فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف صلہ، موصول باصلہ مبتدا موٴخر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (بعض حضرات نے اقضی کی ضمیر "انا" کو ذوالحال اور مصرعہٴ ثانی کو حال قرار دیا ہے۔ اور ذوالحال وحال کو فاعل بنا کر جملہ فعلیہ خبریہ کہا ہے، گویا انہوں نے پورے کو ایک جملہ قرار دیا ہے)

وَ لَسْتُ بِذِیْ وَجْھَیْنِ فِیْمَنْ عَرَفْتُہٗ
وَ لَا الْبُخْلُ فَاعْلَمْ مِنْ سَمَائِیْ وَ لَا اَرْضِیْ

ترجمہ:- اور میں اپنے آشنالوگوں میں منافق نہیں ہوتا (ان سے کچھ چھپاتا نہیں) اور معلوم ہونا چاہیے کہ بخل نہ میرا آسمان ہے اور نہ میری زمین (میرا احاطہ کئے ہوئے نہیں ہے)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میں اپنے جان پہچان والوں سے منافقانہ برتاوٴ نہیں کرتا؛ بلکہ اپنی بات صاف صاف کہہ دیتا ہوں، کچھ چھپاتا نہیں ہوں۔ اور یہ بھی جان لینی چاہیے کہ بخل نہ میرا آسمان ہے نہ میری زمین ہے، یعنی میرے اندر کہیں بھی بخل نام کی کوئی چیز نہیں ہے کہ وہ زمین وآسمان کی طرح میرا احاطہ کیے ہوئے ہو، خلاصہ یہ کہ بخل کا مجھ سے

کوئی تعلق نہیں ہے۔

حل لغات:- ذی وجھین منافق جس کا ظاہر کچھ ہو اور باطن کچھ ہو، دوغلا، بخل کنجوسی، (س) کنجوسی کرنا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، لست فعل ناقص، ضمیر ''انا'' اسم، با زائدہ، ذی وجھین بعد اضافت خبر، فی جارّہ، من موصولہ، عرفتہ فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا لست فعل ناقص کے، فعل ناقص بااسم وخبر ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لا برائے تاکید، البخل مبتدا، من حرف جر، سمائی بعد اضافت معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لا برائے تاکید، ارضی بعد اضافت معطوف، معطوف علیہ با معطوف مجرور ہوکر کائن کے متعلق ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا، فا اعتراضیہ، اعلم فعل بافاعل جملہ فعلیہ انشائیہ اعتراضیہ ہوا۔

وَ اِنِّیْ لَسَهْلٌ مَا تُغَیِّرُ شِیْمَتِیْ
صُرُوْفُ لَیَالِی الدَّهْرِ بِالْفَتْلِ وَ النَّقْضِ

ترجمہ:- یقیناً میں نرم اخلاق آدمی ہوں۔ اور حوادثِ زمانہ کی گردشیں اُدھیڑ بن کے ذریعے میری عادت میں تبدیلی پیدا نہیں کرتی ہیں (میری طبیعت میں نرمی رہتی ہے)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ زمانہ اپنے طریقۂ کار کے ذریعے میری نرم خوئی کو بدل نہیں سکتا، جب کہ لوگوں کی حالت یہ ہے کہ وہ خوشی میں اتراتے ہیں اور غمی میں فوراً اس کا اثر لے لیتے ہیں۔ اور یہ بہت غلط ہے۔

حل لغات:- سھل نرم، یہاں مراد نرم اخلاق ہے، (ک) آسان ہونا، نرم ہونا، شیمۃ عادت وخصلت، ج شیم، صروف جمع صرفِ گردش، حوادث، لیالی الدھر حوادث زمانہ، دراصل قدیم عربوں کا عقیدہ تھا کہ حوادث رات میں اترتے ہیں، فتل رسّی کا

باٹنا، (ض) بٹنا، نقض رسی کی بانٹ کوختم کر دینا، رسی کھولنا، ادھیڑنا (ن)۔

ترکیب:- واوَ ابتدائیہ، انّی حرف مشبہ بالفعل بااسم، لام برائے تاکید، رجل موصوف محذوف، سھل صفتِ اول، ماتغیر فعل، شیمتی بعداضافت مفعول بہ، صروف لیالی الدھر پیہم اضافتوں کے بعد فاعل، بالفتل و النقض بعدالعطف مجرور ہوکر متعلق فعل، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفتِ ثانی، موصوف بادونوں صفات خبر، حرف مشبہ بالفعل بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَکُفُّ الْاَذیٰ عَنْ اُسْرَتِیْ وَ اَذُوْدُہٗ
عَلٰی اَنَّنِیْ اَجْزِیْ الْمُقَارِضَ بِالْقَرْضِ

ترجمہ:- میں اپنے خاندان والوں سے تکلیف دہ چیزوں کو روکتا ہوں اور اس کو دور کرتا ہوں۔ اسی کے ساتھ ساتھ میں قطعِ تعلق کرنے والے کو قطعِ تعلق سے بدلہ دیتا ہو۔ (جیسے کو تیسا)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ پہلے تو تکلیف پہنچنے نہیں دیتا ہوں اور اگر پہنچ جائے تو اس کو دور کرتا ہوں، اس کے باوجود اگر کوئی قطعِ تعلق کرتا ہے، تو میں بھی اسے قطعِ تعلق کے ذریعے ہی بدلہ دیتا ہوں۔

حل لغات:- اذیٰ تکلیف، اسرۃ ج اُسَر خاندان، فیملی، اذود من الذود (ن) دفع کرنا، دور کرنا، علیٰ بمعنیٰ مع یہ ظرف ہے، مقارض قطع تعلق کرنے والا، من القرض (ض) کاٹنا، قرض دینا، قطعِ تعلق کرنا۔

ترکیب:- اکف فعل بافاعل، الاذیٰ مفعول بہ، عن اسرتی بعداضافت مجرور ہوکر متعلق فعل کے، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واوَ عاطفہ، اذودہ فعل بافاعل ومفعول بہ، علیٰ بمعنیٰ مع مضاف، انّی حرف مشبہ بالفعل بااسم، اجزی فعل بافاعل، المقارض مفعول بہ، بالقرض جارمجرور متعلق فعل، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق

جملہ فعلیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف بامضاف الیہ مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول بہ وفیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وَ اُمْضِیْ هُمُوْمِیْ بِالزَّمَاعِ لِاَهْلِهَا
اِذَا مَا الْهُمُوْمُ لَمْ یَکَدْ بَعْضُهَا یَمْضِیْ

ترجمہ:- اور میں پختگی کے ساتھ اپنے ارادوں کو اُن کے مستحق کے لیے پورا کرتا ہوں، جب کہ دوسروں کے بعض ارادے پورے ہونے کے قریب بھی نہیں ہوتے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میں ارادے کا پختہ ہوں، جو عزم کرتا ہوں، اس کو پوری قوت کے ساتھ پورا کرتا ہوں، جب کہ دوسرے لوگ تمام ارادوں کو پورا کرنا تو کجا بعض ارادے بھی پورے نہیں کر پاتے ہیں۔

حل لغات:- امضی امضاءً (افعال) رُوبہ عمل لانا، نافذ کرنا، هموم جمعُ همٌ ارادہ، مقصد، امضاءُ الهموم ارادوں کو پورا کرنا، مقصد کو بروئے کار لانا، یمضی الهمُ (ض) پورا ہونا، نافذ ہونا، وجود پذیر ہونا، زماع ثابت قدمی، ثبات قدمی، پختہ ارادہ، ازمع علی پختہ ارادہ کرنا، (افعال) لااستعمال لهٗ فی المجرد.

ترکیب:- واؤ عاطفہ، امضی فعل بافاعل، هموم می بعد اضافت مفعول بہ، بالزماع جار با مجرور متعلق فعل کے، لأهلها بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق ثانی فعل کا، اذا ظرفیہ مضاف، ما زائدہ، الهموم مبتدا، لم یکد فعل مقاربہ، بعض ہا بعد اضافت اسم، یمضی فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، فعل مقارب بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف بامضاف الیہ مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول بہ وفیہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقال حاتم الطائی

''حاتم الطائی'' جاہلی شاعر تھا، سخاوت میں ضرب المثل ہے، اس کی لڑکی سفانہؓ اور اس کا لڑکا عدیؓ دونوں نے حضور کو دیکھا ہے اور اسلام بھی لائے ہیں۔

وَ مَا اَنَا بِالسَّاعِیْ بِفَضْلِ زِمَامِهَا
لِتَشْرَبَ مَاءَ الْحَوْضِ قَبْلَ الرَّكَائِبِ

ترجمہ:- حاتم طائی نے یہ اشعار کہے: اور میں اونٹنی لی لگام کے زائد حصہ کے ذریعہ یہ کوشش کرنے والا نہیں ہوں کہ میری اونٹنی دوسروں کی اونٹنیوں سے پہلے حوض کا پانی پی لے۔

تشریح:- اس میں اپنے ایثار کو ظاہر کر رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ میں اپنی اونٹنی کو پانی پینے سے روکے رکھتا ہوں، تا آں کہ دوسروں کی اونٹنیاں پی کر فارغ ہو جائیں، اس کے بعد میں اپنی اونٹنی کو پلاتا ہوں۔

حل لغات:- الساعی جدوجہد کرنے والا، من السعی للأمر وفیہ (ف) کوشش کرنا، فضل زمام لگام کا زائد حصہ، ج فضول، زمام لگام، ج ازمّة، رکائب جمع الرکاب سواری کی اونٹنی، ایک کے لیے ''راحلة'' آتا ہے، حوض تالاب، ج احواض مراد وہ جگہ جہاں پانی جمع ہو جایا کرے۔

ترکیب:- ما مشابہ بلیس، انا اسم، با جارہ، الساعی اسم فاعل، با جارہ، فضل زمامها پیہم اضافتوں کے بعد مجرور ہو کر اسم فاعل کے متعلق، لام جارّہ، تشرب فعل بافاعل، ماء الحوض بعد اضافت مفعول بہ، قبل الرّکائب بعد اضافت مفعول فیہ، فعل بافاعل و مفعول بہ و فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور ہو کر متعلق ثانی، الساعی اپنے دونوں متعلق سے مل کر مجرور، جار با مجرور ظرف مستقر ہو کر خبر، ما مشابہ بلیس با اسم و خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ مَا اَنَا بِالطَّاوِیْ حَقِیْبَةَ رَحْلِهَا
لِاَبْعَثَهَا خِفًّا وَ اَتْرُكَ صَاحِبِیْ

ترجمہ:- اور میں اونٹنی کے کجاوے کے توشہ دان کو خالی کرنے والا نہیں ہوں کہ اس کو ہلکا پھلکا کر کے (اس کو تیز) ہنکاؤں۔ اور اپنے ساتھی کو پیچھے چھوڑ دوں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ راہ میں ہم سفر کو پیچھے چھوڑتا نہیں ہوں۔

حل لغات:- طاوی لپیٹنے والا، مراد خالی کرنے والا، من الطّیّ (ض) لپیٹنا، طوی الحقیبة توشہ دان خالی کیا، بیگ خالی کیا، حقیبة ج حقائب بیگ و توشہ دان، رحل ج رحال کجاوہ، ابعث ہنکانا (ف) خفا ج خفاف تیز، بمعنی خفیف (ض) ہلکا ہونا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، ماشابہ بلیس، انا اسم، با زائدہ، الطاوی اسم فاعل (صیغۂ صفت) بافاعل، حقیبة رحلها باہم اضافتوں کے بعد مفعول بہ، لام برائے تعلیل، ابعث فعل بافاعل، ھا ذوالحال، خفا حال، ذوالحال باحال مفعول بہ، فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، اترك فعل بافاعل، صباحبی بعد اضافت مفعول بہ، اترك فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف مجرور ہوکر الطاوی کے متعلق، الطاوی صیغۂ صفت بافاعل و مفعول بہ و متعلق شبہ جملہ ہوکر خبر، ماشابہ بلیس بااسم و خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِذَا كُنْتَ رَبًّا لِلْقَلُوْصِ فَلَاتَدَعْ
رَفِيْقَكَ يَمْشِيْ خَلْفَهَا غَيْرَ رَاكِبِ

ترجمہ:- اگر تو جوان اونٹنی کا مالک ہے تو اپنے ساتھی کو اس حال میں نہ چھوڑ کہ وہ اس کے پیچھے پیدل چلے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اپنے ساتھی کو بھی اپنی اونٹنی پر سوار کرلو۔ اور اس کو پیدل نہ چلنے دو۔

حل لغات:- ربّ مالک، ج ارباب، قلوص ج قُلص و قِلَاص و قلائص جوان اونٹنی، رفیق ج رفقاء ساتھی، غیر راکب پیدل۔

ترکیب:- اذا شرطیہ، کنت فعل ناقص بااسم، ربّاموصوف، للقلوص "کائناً" محذوف کے متعلق ہوکر صفت، موصوف باصفت خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، فا جزائیہ، لاتدع فعل بافاعل، رفیقك بعداضافت ذوالحال، یمشی فعل، ضمیر ہو ذوالحال، خلفھا بعداضافت مفعول فیہ، غیرراکب بعداضافت حال، ذوالحال باحال فاعل، فعل بافاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ ہوکر حال، ذوالحال باحال مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اَنِخْهَا فَاَرْدِفْهُ فَاِنْ حَمَلَتْكُمَا
فَذَاكَ وَ اِنْ كَانَ الْعِقَابُ فَعَاقِبْ

ترجمہ:- اس اونٹنی کو بیٹھا اور اس ساتھی کو اپنے پیچھے سوار کر، اگر وہ تم دونوں کو اٹھا سکے تو فبہا (ٹھیک ہے) اور اگر باری باری وہ بیٹھا سکے تو اس کو باری سے بیٹھا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اگر تمہارا ساتھی پیدل چل رہا ہے اور تم سواری سے جا رہے ہو تو تم اپنی سواری بیٹھا کر اپنے ساتھی کو پیچھے سوار کرلو، پس اگر وہ سواری تم دونوں کو سوار کرنے کی طاقت رکھتی ہے اور تم دونوں کا بوجھ برداشت کرلیتی ہے، تو بڑی اچھی بات ہے، مقصد بھی یہی ہے۔ اور اگر تم دونوں کا بوجھ برداشت کرنے سے عاجز ہے تو یکے بعد دیگرے سوار ہو جا، ایسا نہ ہو کہ تنہا خود ہی سوار چلتا رہے۔

حل لغات:- انخھا اناخۃ (افعال) اونٹ کا بیٹھانا، لااستعمال لہٗ فی المجرد، اردف اردافا (افعال) پیچھے بیٹھانا، سواری کرنا (س) پیچھے ہونا، سوار ہونا، فذاك ای فذاك الذی تریدہ انت، فذاك حَسن، عقاب (مفاعلت) عاقب الامر باری باری کوئی کام کرنا۔

ترکیب:- انخھا فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ، فا عاطفہ، اردفہ فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ انشائیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ

ہوا، فا عاطفہ تفریعیہ، ان شرطیہ، حملتکما فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہوکر شرط، لا جزائیہ، ذاك اسم اشارہ مبتدا، حسن خبر محذوف، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، ان شرطیہ، کان فعل تام، العقاب فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر شرط، فا جزائیہ، عاقب فعل بافاعل جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہے۔

وقال آخر:

وَاِنِّی لَاَنْسٰی عِنْدَ کُلِّ حَفِیْظَةٍ
اِذَا قِیْلَ مَوْلَاكَ اِحْتِمَالَ الضَّغَائِنِ
وَ اِنْ کَانَ مَوْلیً لَیْسَ فِیْمَا یَنُوْبُنِیْ
مِنَ الْاَمْرِ بِالْکَافِیْ وَ لَا بِالْمُعَاوِنِ

ترجمہ:- اور بے شک میں ہر حمیت کے وقت کینوں کے احساس کو بھول جاتا ہوں، جب کہ کہا جاتا ہے کہ یہ تیرا چچازاد بھائی ہے، اگر چہ وہ ایسا چچازاد بھائی ہو، جو پیش آنے والے معاملات میں (حوادث میں) معاون اور کافی نہیں ہوتا ہو۔

تشریح:- اس میں شاعر اپنی تعریف کر رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ کینہ وحسد میری فطرت وعادت نہیں ہے، چناں چہ غصہ کے وقت جب کہ عقل اور ہوش ٹھکانہ نہیں رہتے، جب کسی کو یہ کہتے ہوئے سنتا ہوں کہ یہ تیرا چچازاد بھائی ہے، تو میں اس کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرتا ہوں اور اس کی برائی و بدسلوکی کو بھول جاتا ہوں اور اپنے سینے میں چچازاد بھائیوں کی طرف سے کوئی کینہ نہیں رکھتا ہوں، نیز میں اس کی مدد کرتا ہوں، اگر چہ وہ چچازاد بھائی ایسا ہو، جو میرے پیش آمدہ مسائل میں نہ تو میری کفایت کرسکتا ہو (میری جگہ کام بھی نہیں کرسکتا ہو) اور نہ میرا معاون ثابت ہوسکتا ہو۔

حل لغات:- حفیظة ناراضگی، حمیت اور غضب، خاص کر ایسی چیز پر حمیت جو قابلِ

حافظت ہو، حفظ (س) حفاظت کرنا، مولاك ای ھو مولاك،احتمال اٹھانا، برداشت کرنا (افتعال) الضغائن جمعُ الضغينة کینہ، دشمنی، احتمال الضغائن کینوں کا احساس کرنا، کینے کے تقاضے پر عمل کرنا۔

ینوب نابهٗ امر نوبا (ن) پیش آنا، معاون تعاون کرنے والا (مفاعلۃ) لااستعمال لهٗ فی المجرد.

ترکیب:- واؤ ابتدائیہ، انّی حرف مشبہ بالفعل بااسم، لأنسی فعل بافاعل، عند کل حفیظة پیہم اضافتوں کے بعد مفعول فیہ اول، اذا ظرفیہ مضاف، قیل فعل مجہول با نائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول، ھو مبتدا محذوف، مولاك بعد اضافت خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ، قول با مقولہ مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ ثانی، احتمال الضغائن بعد اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ وفیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، وان وصلیہ، کان فعل ناقص، ضمیر ''ھو'' اسم، (راجع الی ''مولی'') مولی موصوف، لیس فعل ناقص، ضمیر ھو اسم، فی جارہ، ما مبیّن، من بیانیہ، الأمر بیان، مبین با بیان موصول، ینوب فعل بافاعل ''ن'' وقایہ، ی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل ومفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول با صلہ مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا لیس فعل کے، بالکافی، با زائدہ، الکافی معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، با زائدہ، المعاون معطوف، معطوف علیہ با معطوف لیس کی خبر، لیس فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف با صفت خبر، کان فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقال اٰخر:

وَ مَوْلیً جَفَتْ عَنْهُ الْمَوَالِیْ کَاَنَّهٗ
مِنَ الْبُؤْسِ مَطْلِیٌّ بِهٖ القَارُ اَجْرَبُ

ترجمہ:- بعض چچازاد بھائی وہ ہیں کہ دیگر بھائیوں نے غربت کے باعث (فقر وافلاس کی وجہ سے) ان سے بے رخی برتی ہے۔ (ان سے دوری اختیار کی ہے) گویا کہ وہ خارش زدہ اونٹ ہے، جس پر روغنِ قار مل دیا گیا ہو۔

تشریح:- اونٹ کو جب خارش ہوتی تھی، تو اہلِ عرب روغنِ قار مل دیا کرتے تھے اور لوگ اس سے نفرت کرتے تھے، تو شاعر یہی کہہ رہا ہے کہ جس طرح خارش کی وجہ سے خصوصا جب کہ تارکول دیا گیا ہو خارش زدہ اونٹ سے لوگ نفرت کرتے ہیں، اسی طرح افلاس وفقر کی وجہ سے اس کے چچازاد بھائی سے دوسرے چچازاد بھائی نفرت کرتے ہیں۔

حل لغات:- ومولیٰ واوٴ بمعنی ربّ، جفت من الجفاء (ن) دور ہونا، بے وفائی کرنا، بے رخی کرنا، تلخی کا معاملہ کرنا، بؤس تنگ حالی، غربت، ناداری، فقر وافلاس، (س) غریب ہونا، محتاج ہونا، مطلی تارکول ملا ہوا، طلنی طلیاً (ض) ملنا، طلی القار طلیاً تارکول مل دیا، پوت دیا، القار جمعُ قارةِ تارکول، ایک کالے رنگ کا روغن جو سوپ اور کشتی پر ملتے ہیں، اجوب خارش زدہ اونٹ، (س) کھجلی والا ہونا۔

رَئِمْتُ اِذَا لَمْ تَرْأَمِ الْبَازِلُ اِبْنَهَا
وَ لَمْ يَكُ فِيْهَا لِلْمُبَسِّيْنَ مَحْلَب

ترجمہ:- میں نے اُس پر اس وقت رحم کھایا جب کہ عمر رسیدہ اونٹنی اپنے بچے پر رحم نہیں کھاتی، نیز بس بس کر دوہنے والوں کے لیے اُس میں دودھ دوہنے کا موقع نہیں ہوتا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جب قحط سالی کا زمانہ ہو، بالکل کسی کے پاس کچھ بھی نہ ہو، حتی کہ اونٹنی بھی اپنی جان کی فکر میں اپنے بچوں سے اعراض کرنے لگے، تو ایسے زمانے میں نے بھی میں اپنے چچازاد بھائی کے ساتھ رحم وکرم کا معاملہ کیا ہے۔

حل لغات:- رئمت راماً (س) نرمی کرنا، ہمدردی کرنا، محبت کا معاملہ کرنا، رحم کھانا، مادہ کا اپنے بچے کے ساتھ محبت سے پیش آنا، البازل عمر رسیدہ اونٹ، جوان اونٹ،

بُزل نو(۹) سالہ جوان اونٹ،من البزول (ن) اونٹ کا جوان ہونا،مبسبن البس الناقۃ،بس بس کہا، مبس،بس بس کر کے دوہنے والا،بس بس یہ اسماء اصوات میں سے ہے،اونٹ اور بکریوں کو دوہنے سے پہلے اہل عرب بس بس کر۔ تے تھے،اور وہ جانور رُک جاتا تھا، محلب تھن ، دوہنے کی جگہ،ظرف کا صیغہ ہے۔(من نصر وضرب) دودھ دوہنا،دودھ دینا۔

ترکیب:- واؤ بمعنی ربَّ، مولیً موصوف، جفت فعل، عن جارہ، ہٗ ضمیر ذوالحال،الموالی فاعل،من البؤس جارمجرور متعلق فعل، کانہ حرف مشبہ بااسم،مطلی اسم مفعول بہ، جارمجرور مطلی کے متعلق،القار نائب فاعل،اسم مفعول بانائب فاعل و متعلق خبراول، اجوب خبرثانی، حرف مشبہ بالفعل بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال باحال مجرور ہوکر متعلق ہوا فعل کے،فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مبتدا، رئمت فعل بافاعل،اذا ظرفیہ مضاف، لم ترأم فعل، البازل فاعل، ابنہا بعد اضافت مفعول بہ،فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ، واؤعاطفہ،لم یك فعل ناقص،محلب اسم،''فیہا و للمبسین'' دونوں جار با مجرور''ثابتا'' محذوف کے متعلق ہوکر خبر،فعل باقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ،فعل بافاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال عروۃ بن الورد:

''عروۃ بن الورد'' یہ جاہلی شاعر ہے،بعض کہتے ہیں کہ یہ حاتم طائی سے بھی زیادہ سخی تھا۔اور عبدالملک بن مروان بھی اس کو حاتم طائی پر ترجیح دیا کرتے تھے۔

دَعِینِیْ أُطَوِّفْ فِی البِلَادِ لَعَلَّنِیْ
أُفِیْدُ غِنیً فِیْهِ لِذِیْ الحَقِّ مَحْمِلُ

ترجمہ:- اے امّ عمرو مجھے چھوڑ دو کہ میں شہروں میں گھوموں پھروں (سفر کروں) شاید میں ایسی تونگری حاصل کروں کہ جس میں ہر صاحبِ حق کے لیے بوجھ برداشت کرسکوں۔

تشریح:- شاعر یہ کہہ رہا ہے کہ مجھے آبادیوں میں چکّر لگانے دو، ہوسکتا ہے کہ مجھے ایسی مالداری ہاتھ آجائے، جس کے ذریعے میں لوگوں کے حقوق ادا کرسکوں، ان کی طرف سے دیت وغیرہ ادا کرسکوں۔

حل لغات:- دعی ای اترکی چھوڑنا، اجازت دینا، من الودع (ف) اپنی بیوی کو مخاطب بنا رہا ہے، اطوّف تطویفاً (تفعیل) چکر لگانا، زیادہ گھومنا، ھکذا تطوّف (تفعل) افید استفید کے معنی میں ہے، افادۃ (افعال) فائدہ پہنچانا، استفادۃ (استفعال) فائدہ حاصل کرنا، ذی الحق صاحب حق، حق سے مراد دیت ہے، اس لیے کہ دیت بھی کسی کا حق ہوا کرتا ہے، محمل گنجائش (ض) بوجھ برداشت کرنا۔

ترکیب:- دعی فعل بافاعل، ''ن'' وقایہ، ''ی'' ضمیر ذوالحال، اطوف فعل بافاعل، فی البلاد متعلق فعل، جملہ فعلیہ ہوکر حال اول، لعلّنی حرف مشبہ بااسم، افید فعل بافاعل، عنی موصوف، فیہ جار مجرور ''ثابت'' محذوف کا متعلق ہوکر خبر مقدم، لذی الحق بعد اضافت مجرور ہوکر محملٌ سے متعلق ہوکر مبتدا مؤخر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ ہوکر صفت ہوکر مفعول، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ ہوکر حال ثانی، ذوالحال بادونوں حال مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

أَلَيْسَ عَظِيْماً أَنْ تُلِمَّ مُلِمَّةٌ
وَ لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الحُقُوْقِ مُعَوَّلٌ

ترجمہ:- کیا یہ بڑے شرم کی بات نہیں ہے کہ کسی پر کوئی حادثہ نازل ہو اور حقوق کے سلسلے میں ہم پر اعتماد نہ کیا جاسکے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ کسی پر کوئی مصیبت آجائے اور ہماری یہ حالت ہو کہ

ان کا آسرا اور سہارا نہ بن سکیں، تو ایسی زندگی انتہائی عار کی زندگی ہے۔

حل لغات:- عظیما بڑے عار کی بات ہے، ملمۃ پیش آنے والا حادثہ، المّت الملمۃ حادثہ پیش آیا، المّ بالحادث حادثہ لایا، معوّل قابل اعتماد، جس کا سہارا لیا جائے، سہارے کی جگہ، میم مصدری بھی ہوسکتا ہے، بمعنی سہارا لینا، (تفعیل) اعتماد کرنا، عال عولاً (ن) کفالت کرنا۔

ترکیب:- ''ا'' ہمزہ استفہامیہ، لیس فعل ناقص، عظیماً خبر مقدم، ان مصدریہ ناصبہ، تلم فعل، ملمۃ ذوالحال، واؤ حالیہ، لیس فعل ناقص، علینا اور فی الحقوق دونوں جار با مجرور ''کائنا'' محذوف کے متعلق ہوکر خبر، معوّل اسم، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال با حال فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر اسم، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ استفہامیہ ہوا۔

فَاِنْ نَحْنُ لَمْ نَمْلِكْ دِفَاعاً بِحَادِثٍ
تُلِمُّ بِهِ الْاَيَّامُ فَالْمَوْتُ اَجْمَلُ

ترجمہ:- اگر ہم اس حادثے کے دفاع پر قابو نہیں رکھتے ہیں، جس کو زمانہ لاتا ہے، تو پھر ہمارے لیے موت بہتر ہے۔

(ت:-۲) زمانے کی لائی ہوئی کسی مصیبت کا اگر ہم دفاع نہ کرسکیں تو پھر ایسی صورت میں موت ہی زیادہ بہتر ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ مصیبت آئے اور ہم اس کو ختم نہ کرسکیں، تو ایسی زندگی بےکار اور موت بہتر ہے۔

حل لغات:- فان نحن الخ ای فان لم نملك نحن لم نملك، نملك (ض) مالک ہونا، سکنا، استطاعت رکھنا، قدرت رکھنا، حادث کوئی واقعہ، تلمّ بہ لانا، المام (افعال) اجمل زیادہ بہتر۔

ترکیب:- فاعاطفہ، ان شرطیہ، لم نملك فعل محذوف، نحن فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر مفسَّر ،لم نملك فعل بافاعل ،دفاعا مصدر، با جارّہ، حادث موصوف، تلم فعل، بہ متعلق فعل، الأیام فاعل، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مجرور ہوکر مصدر کے متعلق ہے، مصدر مع متعلق مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہوکر مفسّر، مفسّر بامفسّر شرط، فا جزائیہ، الموت مبتدا، اجمل خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وقال اٰخر:

تَثَاقَلْتُ اِلَّا عَنْ یَدٍ اَسْتَفِیْدُھَا
وَ خُلَّةِ ذِیْ وُدٍّ اَشُدُّ بِہٖ اَزْرِیْ

ترجمہ:- ایک دوسرے شاعر نے کہا: میں ہر چیز سے کاہل ہوگیا ہوں (یا بوجھل ہوکر بیٹھ گیا ہوں) مگر اس نعمت سے جس کو میں حاصل کرتا ہوں۔ اور سوائے اس دوست کی دوستی سے کہ جس کے ذریعے میں اپنی پشت کو مضبوط کرتا ہوں۔

تشریح:- شاعر یہ کہہ رہا ہے کہ میں ہر چیز کے حصول سے عاجز رہتا ہوں اور اس کے حاصل کرنے میں سُستی کرتا ہوں، سوائے دو چیزوں کے کہ میں ان میں سستی سے کام نہیں لیتا ہوں، کیوں کہ وہ بہت اہم ہیں، ایک ایسی نعمت جس کو میں حاصل کرتا ہوں۔ اور دوسرے اس دوست کی دوستی جس سے میں اپنی کمر کو مضبوط کرتا ہوں۔

حل لغات:- تثاقلت تثاقلا بوجھل ہونا، کاہل ہونا، عن کذا کسی چیز سے دست بردار ہونا، سستی کی وجہ سے کوئی کام نہ کرسکنا، ید بمعنی نعمت، ج ایدی، خلة دوستی، سچی محبت، خلّ الیہ (ض) محتاج ہونا ذی ودّ دوست، محبّ (س) محبت کرنا، ازر طاقت وقوت، مجازاً کمر اور پیٹھ۔

ترکیب:- تثاقلت فعل بافاعل، الّا حرف استثنا لغو، عن جارّہ، ید موصوف،

استفید فعل بافاعل، ها ضمیر مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ہوکر، معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، خلّة ذی ودّ پیہم اضافتوں کے بعد موصوف، اشدّ فعل بافاعل، ازری بعد اضافت مفعول بہ، بہ متعلق فعل، اشد الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت معطوف، معطوف علیہ بامعطوف مجرور ہوکر متعلق فعل کے، تثاقلت الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقال عبدالله بن الزبیرالأسدی:

"عبداللہ بن الزبیرالاسدی" یہ بنوامیہ کے دور کا شاعر ہے۔

لَا اَحْسِبُ الشَّر جَاراً لَایُفَارِقُنِیْ

وَ لَااَحُزُّ عَلٰی مَافَاتَنِیْ الْوَدَجَا

ترجمہ:- عبداللہ بن زبیر اسدی نے یہ اشعار کہے: میں شر کو ایسا پڑوسی اور ساتھی نہیں سمجھتا جو مجھ سے جدا نہ ہوسکتا ہو (یا میں شر کو نا قابل جدائی پڑوسی نہیں سمجھتا) اور میں اپنی فوت شدہ چیز پر اپنی رگِ گردن نہیں کاٹتا

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ شر ایسا پڑوسی ہے جو مجھ سے دور ہوسکتا ہے۔ اور اگر کوئی پسندیدہ چیز حاصل نہیں ہوتی ہے تو میں اس پر حد سے زیادہ افسوس نہیں کرتا؛ بلکہ فوراً آگے کی راہ دیکھ لیتا ہوں۔

حل لغات:- احسب من باب حسیب گمان کرنا، کسی کو کچھ سمجھنا، احز (ن) کاٹنا، ودج شہ رگ، گردن کی دونوں موٹی رگ جو غصے کے وقت پھول جاتی ہے، ج اوداج۔

ترکیب:- لااحسب فعل بافاعل، الشر مفعول بہ اول، جارا موصوف، لایفارقنی فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مرکب توصیفی ہوکر مفعول بہ ثانی، فعل بافاعل ودونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، واؤ عاطفہ، لااحز فعل بافاعل، علیٰ جارّہ، ما موصولہ، فاتنی فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ مجرور ہوکر متعلق فعل کے، الودجا مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ مَا نَزَلْتُ مِنَ الْمَكْرُوْهِ مَنْزِلَةً
اِلَّا وَثِقْتُ بِاَنْ اَلْقیٰ لَهَا فَرَجَا

ترجمہ:- اور میں مصیبت کے کسی مقام پرنہیں اترتا، مگر یہ کہ مجھے اعتماد ہوتا ہے کہ میں اس مقامِ مصیبت کے لیے کشادہ راہ پاؤں گا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ مصیبت آنے پر میں صبر کرتا ہوں، مجھے یقین ہوتا ہے کہ وہ دور ہوجائے گی، کیوں کہ جب بھی کوئی مشکل پیش آتی ہے کشادگی ضرور آتی ہے، جیسے ہر رات کے بعد دن ضرور آتا ہے۔

حل لغات:- مکروہ ناگوارشئی، مصیبت، منزلۃ رتبہ، پوزیشن، مقام، درجہ، وثقت وثوقاً(حسب) بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا، فرج کشادگی، ج فروج و افراج (ض، تفعیل) کشادگی پیدا کرنا۔

ترکیب:- واؤعاطفہ، مانزلت فعل بافاعل، منزلۃ ذوالحال مؤخر، من المکروہ جار بامجرور "کائنۃ" محذوف کے متعلق ہوکر حال، ذوالحال باحال مستثنیٰ منہ، الّا حرف استثناء، وثقت فعل بافاعل، باجارّہ، اَن مصدریہ، القیٰ فعل بافاعل، لھا متعلق فعل، فرجا مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ بامستثنیٰ مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقال مالک بن حریم الھمدانی:

"مالک بن حریم الہمدانی" یہ جاہلی شاعر ہے۔

اُنْبِئْتُ وَ الاَیَّامُ ذَاتُ تَجَارِبِ
وَ تُبْدِیْ لَکَ الْاَیَّامُ مَا لَسْتَ تَعْلَمُ
بِاَنَّ ثِرَاءَ الْمَالِ یَنْفَعُ رَبَّهٗ
وَ یُثْنِیْ عَلَیْهِ الْحَمْدَ وَ هُوَ مُذَمَّمُ

ترجمہ:- مجھے یہ بتایا گیا ہے (زمانے کے حالات نے بتایا ہے) اور زمانہ تجربوں والا ہے نیز زمانہ تیرے سامنے وہ چیزیں لاتا ہے، جس کو تو نہیں جانتا ——— کہ مال کی کثرت مال والوں کے لیے نفع بخش ہوتی ہے، نیز اس کی تعریف کو دوبارہ اس کی طرف پھیر دیتی ہے، جب کہ وہ پہلے انتہائی قابلِ مذمت ہوتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ مال داری سے عیب چھپ جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے بے جا تعریف ہوتی رہتی ہے، جب کہ نمبر دَن کا بے وقوف ہوتا ہے۔

جن کے آنگن میں امیری کا شجر لگتا ہے
ان کا ہر عیب زمانے کو ہنر لگتا ہے

حل لغات:- انبئت انباءً (افعال) خبر دینا۔ ذات تجارب تجربوں والا۔ تبدی ابداء ظاہر کرنا (افعال) ثراء کثرت، ثراء المال مال کی کثرت (س، ن) مالدار ہونا، دولت مند ہونا۔ یثنی ثنیاً (ض) موڑنا، پھیرنا، لوٹانا، مذمم انتہائی لائق مذمت۔

ترکیب:- انبئت فعل مجہول با نائب فاعل، با جارہ، ان حرف مشبہ بالفعل، ثراء المال بعد اضافت اسم، ینفع فعل با فاعل، ربّہ بعد اضافت مفعول بہ، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، یثنی فعل با فاعل، علیہ متعلق فعل، الحمد ذوالحال، واؤ حالیہ، ھو مبتدا، مذمم خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال با حال مفعول بہ، فعل با فاعل و مفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف خبر، حرف مشبہ با اسم و خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور، جار با مجرور متعلق فعل کے، انبئت فعل با نائب فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، واؤ اعتراضیہ، الأیام مبتدا، ذات تجارب بعد اضافت خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا، واؤ اعتراضیہ، تبدی فعل، لك متعلق فعل، الأیام فاعل، ما موصولہ، لست فعل ناقص با اسم، تعلم فعل با فاعل بہ فعلیہ ہو کر خبر، فعل ناقص با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول با صلہ مفعول بہ، فعل با فاعل و مفعول بہ و متعلق جملہ

فعلیہ خبریہ معترضہ ہوا، (گویا اصل عبارت اس طرح ہوگی "انبثت بان ثراء المال ینفع ربه ویثنی علیه الحمد وهومذمّم، والأیام ذات تجارب، وتبدی لك الأیام مالست تعلم")

وَ اِنَّ قَلِیْلَ الْمَالِ لِلْمَرْءِ مُفْسِدٌ
یَحُزُّ کَمَا حَزَّ الْقَطِیْعُ الْمُحَرَّمُ

ترجمه:- یقیناً مال کی کمی آدمی کو فاسد کر دیتی ہے (اس کی عقل کو اور اہل کو زائل کر دیتی ہے) نیز اس کو اس طرح کاٹ دیتی ہے جیسے سخت کوڑا کاٹتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ تجربہ سے یہ بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ مال کی قلت انسان کے بگاڑ کا سبب ہوتی ہے، چوری، نیت کی خرابی، طمع، کثرتِ خوراک و پوشاک کی خواہش اسی سے پیدا ہوتی ہے، کبھی کبھی تو انسان قلتِ مال کی وجہ سے کفر اختیار کر لیتا ہے، الغرض غربت نہایت تکلیف دہ چیز ہے۔

حل لغات:- مفسد بگاڑنے والا، برباد کرنے والا، فساداً (ن) فساد ہونا، (افعال) فساد کرنا۔ یحز (ن) کاٹنا، القطیع کوڑا جو چمڑے سے کاٹ کر بنایا گیا ہو، ج، قطعان، محرم سخت کے معنی میں، القطیع المحرم چمڑے کا سخت کوڑا۔

ترکیب:- واوابتدائیہ، ان حرف مشبہ بالفعل، قلیل المال بعد اضافت اسم، للمراء جار با مجرور، مفسد کے متعلق ہو کر خبر، حرف مشبہ با اسم و خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، یحز فعل بافاعل، ك حرف جر، ما مصدریہ، حزّ فعل، القطع المحرم بعد الموصوف و الصفۃ فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مجرور ہو کر متعلق ہوا فعل کے، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یَرٰی دَرَجَاتِ الْمَجْدِ لَایَسْتَطِیْعُهَا
وَ یَقْعُدُ وَسْطَ الْقَوْمِ لَایَتَکَلَّمُ

ترجمہ:- وہ شرافت کے مراتب کو دیکھتا ہے، لیکن اُن تک پہنچ نہیں پاتا۔ اور لوگوں کے درمیان بیٹھتا ہے؛ مگر بےزُبان ہوتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ قلیل المال آدمی شرافت کے درجوں کو دیکھتا رہتا ہے؛ لیکن اس کے حصول کی تاب نہیں رکھتا ہے، نیز قوم میں اس طرح بیٹھتا ہے کہ غریب ہونے کی وجہ سے کچھ بول نہیں سکتا۔ اور اگر کچھ بولے بھی تو اس کا کوئی وزن نہیں ہوتا۔

حل لغات:- درجات جمعُ درجةٍ، مراتب، درجات المجد شرف وعزت کے درجات، وسط ج اوساط درمیان "وسط القوم" لوگوں کے مجمع میں۔

ترکیب:- یری فعل ضمیر "هو" راجع الی "قلیل المال" ذوالحال، درجات المجد بعد اضافت مفعول بہ، لایستطیعها فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال باحال فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، یقعد فعل، ضمیر "هو" ذوالحال، وسط القوم بعد اضافت مفعول فیہ، لایتکلم فعل بافاعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال باحال فاعل، فعل بافاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وقال محمد بن بشیر:

"محمد بن بشیر" بنوامیہ کے دور کا شاعر ہے، قبیلۂ خارج سے تعلق رکھتا تھا، حقیقتاً خوارج میں سے نہیں تھا، یہ جنگل میں رہتا تھا۔

لَاَنْ اُزَجِیَّ عِنْدَ الْعُرِیٰ بِاَخْلَقٍ
وَاَجْتَزِیْ مِنْ کَثِیْرِ الزَّادِ بِالْعُلَقِ
خَیْرٌ وَ اَکْرَمُ لِیْ مِنْ اَنْ اَرٰی مِنَناً
مَعْقُوْدَةً لِلِئَامِ النَّاسِ فِیْ عُنُقِیْ

ترجمہ:- محمد بشیر نے یہ اشعار کہے: بلاشبہ میں برہنگی کے وقت بوسیدہ کپڑوں

میں دن گزاروں۔اور بجائے زیادہ توشہ کے تھوڑے پر اکتفاء کروں تو میرے لیے یہ باعث عزت اور اس سے بہتر ہے کہ میں کمینے لوگوں کے احسانات کو اپنی گردن سے وابستہ دیکھوں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میں کمینے لوگوں کے احسانات کو اپنی گردن سے وابستہ دیکھنا پسند نہیں کرتا ہوں؛ اس لیے کہ وہ احسان کرنے کے بعد احسان جتلائیں گے، (اور یہ مجھے پسند نہیں)

حل لغات:- ازجی تزجیة ھکذا زجیٰ زجواً(ن) ہانکنا، زَجّ الایام دن گزارنا، گزر بسر کرنا، عری وعریة برہنگی (س) ننگا ہونا، اخلق ای ثوب اخلق پرانا کپڑا، (س) پُرانا ہونا، اجتزی اجتزاءً (افتعال) قناعت کرنا، اکتفا کرنا، (ض) بدلہ دینا، کافی سمجھنا، زاد ج ازواد توشہ، سفر میں کھانے کا سامان، علق جمعُ علقةٍ تھوڑی چیز، گزارے کے لائق، بقدر کفاف رزق، مننًا جمعُ منةٍ احسانات، معقودة (ض) باندھنا، لئام جمعُ لئیم، کمینہ، کنجوس۔

ترکیب:- لام ابتدائیہ، ان مصدریہ ناصبہ، ازجی فعل بافاعل، عندالعری بعد اضافت، مفعول فیہ، بالخلق متعلق فعل، فعل بافاعل ومفعول ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، اجتزی فعل بافاعل، باجارہ، العلق ذوالحال، من کثیر الزاد بعد اضافت مجرور ہوکر ''کائناً'' محذوف۔ کے متعلق ہوکر حال ہوکر مجرور ہوکر متعلق ہوا فعل کے، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف بتاویل مصدر مبتدا، خیر اسم تفضیل معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، اکرم اسم تفضیل، لی متعلق اکرم کے، من جارّہ، ان ناصبہ مصدریہ محذوف، اری فعل بافاعل، مننًا موصوف، معقودة اسم مفعول بانائب فاعل، للئام الناس بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق اسم مفعول کے، فی عنقی بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق ثانی ہوا اسم مفعول کا، اسم مفعول بانائب فاعل ودونوں متعلق صفت، موصوف باصفت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مجرور ہوکر ''اکرم'' کا متعلق

ثانی، اسم تفضیل مع متعلق معطوف، معطوف علیہ با معطوف خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ اِنِّیْ وَ اِنْ قَصُرَتْ عَنْ هِمَّتِیْ جِدَتِیْ
وَ كَانَ مَالِیْ لَایَقْوىٰ عَلٰی خُلُقِیْ
لَتَارِكٌ كُلَّ اَمْرٍ كَانَ يُلْزِمُنِیْ
عَاراً وَ يُشْرِعُنِیْ فِی الْمَنْهَلِ الرَّنِقِ

ترجمہ:- یقیناً میں اگر چہ میرا مال میری استطاعت سے کم ہو۔اور میرا مال میری عادتِ سخاوت پر قابو نہ رکھتا ہو، پھر بھی ہر ایسے کام کو چھوڑنے والا ہوں جو میرے اوپر عار لائے (شرم کا باعث ہو) نیز مجھے گدلے چشمے میں اتار دے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میں عیب والے کام نہیں کرتا، اگر چہ غربت ہو۔

حل لغات:- قصرت قصراً (ک) کوتاہ قد ہونا، کم ہونا، عاجز رہنا، همة حوصلہ ج ہمات، جدة قدرت، نصیبہ مال و دولت، وجد المال جدة غنی ہو گیا، مال والا ہو گیا (ض) یلزمنی الزمه الشئی (افعال) لازم کر دیا، اس شئی کو لاحق کر دیا، عار عیب، باعث شرم، یشرعنی فی الماء (افعال) پانی میں اتارنا، داخل کرنا، پانی میں ڈبونا، منهل گھاٹ، چشمہ (س) پانی پینا، پیاس دور کرنا، رنق گدلا، مٹیالا، کدورت والا، صیغہ صفت (س) گدلا ہونا، پہلے شعر میں مذکور "انی" کی خبر اگلے شعر میں "لتارك" سے آرہی ہے۔

ترکیب:- انی حرف مشبہ بالاسم، لتارك اسم فاعل، کل مضاف، امر موصوف، کان فعل ناقص بااسم، یلزمنی فعل بافاعل ومفعول بہ، عاراً مفعول ثانی، یہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، یشرعنی فعل بافاعل ومفعول بہ، فی المنهل الرنق بعد الموصوف والصفۃ مجرور ہو کر متعلق فعل کے، یشرع الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف با صفت مضاف الیہ ہو کر مفعول بہ، اسم فاعل بافاعل ومفعول بہ خبر، ان حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ

خبر یہ ہوا، و ان وصلیہ، قصرت فعل، عن ھمتی بعد اضافت مجرور ہو کر متعلق فعل، جملۂ مضاف، ''ی''، ضمیر مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ ذو الحال، واؤ حالیہ، کان فعل ناقص، مالی بعد اضافت اسم، لا یطوی فعل با فاعل، علی خلقی بعد اضافت مجرور ہو کر متعلق ہے فعل کے، فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر، فعل ناقص با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر حال، ذو الحال با حال فاعل، فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

وقال أيضا والوزن كالأول:

مَا ذَا يُكَلِّفُكَ الرَّوْحَاتِ وَالدُّلَجَا

البَرَّ طَوْراً وَ طَوْراً تَرْكَبُ اللُّجَجَا

ترجمہ:- محمد نے یہ اشعار کہے جو اسی وزن پر ہے: شام و سحر کے سفر کی کون سی چیز تجھ کو مکلّف بنا رہی ہے، کبھی تو خشکی اور کبھی سمندروں کا سفر کرتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ روزی کے لیے اس قدر سفر مت کیا کر؛ کیوں کہ روزی اتنی ہی ملے گی جتنی قسمت میں ہے۔

حل لغات:- یکلف تکلیفا (تفعیل) کلف الشئی کسی چیز کا مکلّف بنانا، کسی کو کسی چیز کا پابند بنانا، روحات جمعُ روحۃٍ شام، شام کو واپس آنا، شام کے وقت آنا جانا (ن) الدلجا تاریکی، رات کا آخری حصہ ''اِدَّلَجَ ادّلاجاً'' فعل لاتے ہیں، آخری شب میں سفر کرنا، آغازِ صبح میں سفر کرنا، البر ج برور خشکی، اصل عبارت ہوگی تو کب البر، طورا ج اطوار کبھی، لجج جمعُ لجّۃٍ کثیر پانی، مراد گہرا دریا ہے۔

ترکیب:- ماذا بمعنی ای شئی بعد اضافت مبتدا، یکلفک فعل با فاعل و مفعول بہ، الروحات و الدلجا بعد العطف مفعول بہ، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا، ترکب فعل محذوف با فاعل، البر مفعول بہ، طوراً مفعول فیہ، فعل با فاعل و مفعول بہ و فیہ جملہ خبر یہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، طورا مفعول فیہ

مقدم، ترکیب فعل بافاعل، اَلْحَجَا مفعول بہ،فعل بافاعل ومفعول بہ وفیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

کَمْ مِنْ فَتیً قَصُرَتْ فِیْ الرِّزْقِ خُطْوَتُہٗ
اَلْفَیْتَہٗ بِسِھَامِ الرِّزْقِ قَدْ فَلَجَا

ترجمہ:- کتنے ہی نوجوان ہیں کہ روزی کے سلسلے میں اس کا قدم کوتاہ ہوتا ہے؛ لیکن تو اس کو اِس حال میں پائے گا کہ وہ روزی کے حصوں میں کامیاب ہوتے ہیں (روزی کے بہت سے حصے کو حاصل کر لیتا ہے)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ روزی کثرتِ سعی سے نہیں ہے؛ بل کہ کبھی کبھی تقدیر محض ہی کام کر جاتی ہے، کیوں کہ بہت سے نوجوان ایسے ہیں کہ روزی کے حصول کے لیے کوشش بھی نہیں کرتے، پھر بھی اتنا مال حاصل کر لیتے ہیں جتنا دوسرا حاصل نہیں کر پاتا، حاصل یہ ہے کہ روزی کسبی چیز نہیں؛ بل کہ اس کا تعلق تقدیر سے ہے۔

حل لغات:- خطوۃ دونوں قدموں کے درمیان کا فاصلہ، ڈگ، ج خطوات، الفیت الفاءً پانا (افعال) لااستعمال لہ فی المجرد، فلج بہ (ن) حاصل کرنا، پالینا، فلج الرجل کامیاب ہوگیا۔

ترکیب:- کم ممیز، من زائدہ، فتیً موصوف، قصرت فعل، فی الرزق متعلق فعل، خطوتہ بعد اِضافت فاعل، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت تمیز، ممیز باتمیز مبتدا، الفیت فعل بافاعل، "ہ" ضمیر ذوالحال، بسھام الرزق بعد اضافت مجرور ہوکر قد فلجا کے متعلق، قد فلجا فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال ہوکر مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِنَّ الْاُمُوْرَ اِذَا انْسَدَّتْ مَسَالِکُھَا
فَالصَّبْرُ یَفْتُقُ مِنْھَا کُلَّ مَا ارْتَتَجَا

ترجمہ:- کاموں کے راستے جب بند ہو جاتے ہیں تو صبر ان میں سے ہر ایک کے بند دروازے کو کھول دیتا ہے۔

(ت:-۲) جب معاملات کی راہیں مسدود ہو جاتی ہیں تو صبر ہر بند راہوں کو کھول دیتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ صبر سے کام لینی چاہیے یہ اچھی صفت ہے، ہر پریشانی کو یہ دور کر دیتا ہے۔

حل لغات:- انسدت انسداداً (انفعال) بند ہونا، سدّ (ن) بند کرنا، مسالك جمعُ مسلكٍ راستہ، یفتق فتقاً (ن) شگاف ڈالنا، چیڑنا، پھاڑنا، کھولنا، ارتتجا ارتتاجا (افتعال) بند ہونا (ن) بند کر کرنا۔

ترکیب:- انّ حرف مشبہ بالفعل، الأمور اسم، اذا شرطیہ، انسدت فعل، مسالکھا بعد اضافت فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، فا جزائیہ، الصبر مبتدا، یفتق فعل بافاعل، منھا متعلق فعل، کل مضاف، ما موصولہ، ارتتجا فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول باصلہ مضاف الیہ ہو کر مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَاتَیْأَسَنَّ وَ اِنْ طَالَتْ مُطَالَبَۃٌ
اِذَا اسْتَعَنْتَ بِصَبْرٍ اَنْ تَریٰ فَرَجاً

ترجمہ:- اگر تو نے صبر سے مدد لی ہے تو کشادگی اور راحت دیکھنے سے ہرگز مایوس نہ ہو، اگرچہ طلب میں تاخیر ہو جائے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ صبر کے ثمرات اچھے ہوتے ہیں، چند روز بے روزگاری کے بعد صبر کر لینے سے کشادگی ضرور آئے گی۔

(دوسرا ترجمہ: خواہ تمہاری جدوجہد کا سلسلہ دراز ہوجائے (خواہ تمہیں طویل جہدِ مسلسل سے کام لینا پڑے) اگر تم صبر سے کام لوگے تو اس بات سے ہرگز مایوس مت ہو کہ تمہیں کشادگی دیکھنی ہے کہ، یعنی کشادگی یقیناً ملے گی، تم مایوس مت ہو؛ اس لیے کہ صبر تمہارا معاون ہے، جو کسی نہ کسی دن حالات کے رُخ کو پلٹ دے گا۔

حل لغات:- لایتاسنّ من الیأس (حسب) ناامید ہونا، مطالبۃ دوڑ دھوپ، کوشش، استعنت استعانۃ مدد طلب کرنا (استفعال)، فرج کشادگی، ان تری ای من ان تری اس کا تعلق تیأسنّ سے ہے۔

ترکیب:- لاتیأسنّ فعل بافاعل، اذا ظرفیہ مضاف، استعنت فعل بافاعل، بصبر متعلق فعل، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ، من جارّہ محذوف، ان ناصبہ مصدریہ، تری فعل بافاعل، فرجا مفعول بہ فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مجرور ہوکر متعلق فعل کے، فعل بافاعل ومفعول فیہ و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، وان وصلیہ، طالت مطالبۃ فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَخْلِقْ بِذِی الصَّبْرِ اَنْ یَحْظٰی بِحَاجَتِہٖ
وَ مُدْمِنِ الْقَرْعِ لِلْاَبْوَابِ اَنْ یَلِجَا

ترجمہ:- صبر والا اس کا زیادہ لائق ہے (زیادہ مستحق ہے) کہ وہ اپنی حاجت کو پالے، نیز دروازے کو برابر کھٹکھٹانے والا اس کے لائق ہے کہ وہ داخل ہوجائے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ صابر آدمی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کو اس کا حصہ دیا جائے، اسی طرح مسلسل دروازہ کھٹکھٹانے والا ضرور بالضرور داخل ہوجائے گا، حاصل یہ ہے کہ کوشش کرنی چاہیے، ہمت نہ ہارنی چاہیے، کیوں کہ بے صبری سے گھبرا کر عاجز آجانے والا کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔

حل لغات:- اخلق بکذا کسی چیز کے لائق ہونا، انتہائی لائق، فعل تعجب ہے، من

الخلوقة (ک) لائق ہونا، ان یحظی حظیً کامیاب ہونا، قسمت والا ہونا (س) یہ ''اخلق'' سے متعلق ہے، مدمن الشئی ادماناً کسی چیز کا عادی ہونا، ہمیشہ کام کرنا (افعال) القرع (ف) کھٹکھٹانا، ''مدمن القرع'' ہمیشہ کھٹکھٹانے والا، یلجا من الولوج (ض) داخل ہونا۔

ترکیب:- اخلق فعل تعجب، با جارّہ، ذی الصبر، بعد اضافت معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، مدمن اسم فاعل مضاف، القرع مصدر مضاف الیہ، للابواب قرع مصدر کے متعلق ہوکر مفعول بہ، اسم فاعل با مفعول معطوف، معطوف علیہ با معطوف مجرور ہوکر ''اخلق'' کے متعلق، با جارّہ محذوف، ان ناصبہ مصدریہ، یحظی بحاجتہ فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مجرور ہوکر متعلق ہوا اخلق کے متعلق ہوا، با جارّہ محذوف، ان یلجا فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مجرور ہوکر اخلق کے، اخلق فعل تعجب با جمیع متعلقات جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

قَدِّرْ لِرِجْلِكَ قَبْلَ الْخَطْوِ مَوْضِعَهَا

فَمَنْ عَلَا زَلَقاً عَنْ غِرَّةٍ زَلِجَا

ترجمہ:- قدم رکھنے سے پہلے اپنے پیر کے لیے اس کی جگہ کا اندازہ کرلے۔ (قدم اٹھانے سے پہلے اپنے پاؤں رکھنے کی جگہ کا اندازہ کرلیا کرو) اس لیے کہ جو غفلت میں اونچائی پر چڑھتا ہے وہ پھسل جاتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ کام شروع کرنے سے پہلے اس کام کا نتیجہ سوچ لے کیوں کہ ناتجربہ کاری میں کوئی کام کروگے تو ناکامی ضرور ملے گی۔

حل لغات:- قدّر من التقدیر (تفعیل) اندازہ کرنا، خطو (ن) فاصلہ کرکے قدم رکھنا، کشادگی کے ساتھ قدم رکھنا، قدم اٹھا کر چلنا، علاالجبل (ن) پہاڑ پر چڑھنا، زلقا پھسلنے کی جگہ، ڈھلوان، غرّۃ وغرارۃ غفلت، ناتجربہ کاری (س) ناتجربہ کار ہونا، عن

بمعنی "فی" "زلجا (س) پھسلنا۔

ترکیب:- قدّر فعل بافاعل، لرجلك بعداضافت مجرور ہوکر متعلق فعل، قبل الخطو بعداضافت مفعول فیہ، موضعها بعداضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ وفیہ متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، فا عاطفہ تفریعیہ، من مبتدا، متضمن بمعنی الشرط، علا فعل بافاعل، زلقا مفعول بہ، عن غرۃ جار باجرور متعلق فعل، فعل بافاعل ومتعلق ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، زلجا فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ لَایَغُرَّنَّكَ صَفْوٌ اَنْتَ شَارِبُهٗ
فَرُبَمَا كَانَ بِالتَّكْدِيْرِ مُمْتَزِجاً

ترجمہ:- صاف پانی جس کو تو پی رہا ہے، تجھے دھوکہ میں نہ ڈال دے، کیوں کہ بسا اوقات گدلا کرنے والی شئی میں ملا ہوتا ہے۔

ت۲: اور تمہیں کوئی شفاف پانی جیسے تم پینے جارہے ہو ہرگز دھوکہ نہ دے؛ اس لیے کہ ہوسکتا ہے کہ یہ چھنا ہوا پانی گدلا کر دینے والی کسی چیز سے ملا ہوا ہو۔

تشریح:- یعنی صاف پانی میں کوئی پتلا زہر ملا ہوا ہو تو پتہ نہیں چلتا ہے، تو مطلب یہ ہے کہ ہر کام کو چھان بین کے بعد کرنا چاہیے۔

حل لغات:- یغرنك (ن) دھوکہ میں ڈالنا، صفو ای ماء صافٍ صاف و شفاف چھنا ہوا پانی، (ن) صاف ہونا، خالص ہونا، تکدیر بمعنی مکدّر گدلا کرنے والا (تفعیل) گدلا کرنا، ممتزج امتزاجاً خلط ملط ہون، مل جانا، (افتعال)

ترکیب:- واوٴ عاطفہ، لایغرنك فعل بامفعول بہ، صفو موصوف، انت مبتدا، شاربہ بعداضافت خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، فا تعلیلیہ ربما زائدہ، کان فعل ناقص بااسم،

ضمیر راجع الی صفو، بالتکدیر ''ممتزجا'' کے متعلق ہوکر خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقال حجیة بن المضرب:

''حجیة بن المضرب'' یہ شاعر جاہلی ہے، نصرانی تھا، ایک دن حجیہ اپنے گھر کے باہر بیٹھا ہوا تھا، ایک لڑکی پیالے میں کچھ لئے جارہی تھی، اس نے معلوم کیا کہ یہ کہاں لئے جارہی ہو؟ تو وہ بولی تیرے یتیم بھتیجے کے لیے لئے جارہی ہوں، یہ سن کران کوغم ہوااور چپ ہوگئے، شام کے وقت اس کے دو چرواہے اونٹ لے کراس کے گھر واپس آئے، اس نے کہا ان اونٹوں کو بھتیجے کے گھر پہنچادو، پھراپنے گھر میں داخل ہوا، اس کی بیوی اس بات کو سن کر برہم ہوئی، اظہارِ ناراضگی کیا، تو جواباً اُس نے یہ اشعار کہے، جس میں اُس کوڈانٹا ہے کہ اگر رہنا ہے تو رہو ورنہ طلاق لے لو، چلی جاؤ، راستہ ناپ لو۔

لَجَجْنَا وَ لَجَّتْ هٰذِهٖ فِی التَّغَضُّبِ
وَ شَدِّ الْحِجَابِ دُوْنَنَا وَ التَّنَقُّب

ترجمہ:- ہم اپنے ارادے پر جمے رہے اور یہ میری بیوی دھیرے دھیرے ناراض ہوتی رہی اور ہمارے درمیان پردہ ونقاب ڈال دیا۔

تشریح:- یعنی ہماری بیوی اور ہمارے درمیان جدائی کی وجہ ہم دونوں کی اپنی انانیت اور ہٹ دھرمی تھی، ہم نے اس چیز کو لازم پکڑا جس کا میں نے ارادہ کیا یعنی بھتیجے کی صلہ رحمی اور اس بیوی نے انتہائی ناراضگی اور اپنے سامنے پردہ ڈالنے اور نقاب اوڑھنے میں اصرار سے کام لیا، غرضیکہ ہم اپنی رائے پر اڑے رہے اور عورت اپنی رائے پر اڑی رہی، حالاں کہ میری رائے اچھی تھی اور اس کی رائے غلط۔

حل لغات:- لججنا ولجت فی الشئی لجاً (س،ض) منہمک ہونا، لازم پکڑلینا، اصرار کرنا، کسی کام میں ہمیشہ لگے رہنا، تغضب آہستہ آہستہ غصہ ہونا، زیادہ ناراض ہونا

(تفعل) (س) غصہ ہونا، شد الحجاب پردہ ڈالنا، پردہ لٹکانا، دوننا ہمارے سامنے، تنقب نقاب اوڑھنا، گھونگھٹ لگانا، نقاب ڈالنا، نقاب وہ کپڑا جس سے عورت پردہ کرتی ہے۔

ترکیب:- لجت فعل، هذه فاعل، فی جارّہ، التغضب معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، شد مصدر مضاف، الحجاب مضاف الیہ، دوننا بعد اضافت مفعول فیہ، مصدر مع مضاف الیہ ومفعول فیہ معطوفِ اوّل، واؤ عاطفہ، التنقب معطوفِ ثانی، معطوف علیہ با جمیع معطوفات مجرور ہوکر متعلق فعل کے، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔ لجحنا فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لجت

تَلُوْمُ عَلٰی مَالٍ شَفَا لِیْ مَكَانُهٗ
اِلَیْكِ فَلُوْمِیْ مَا بَدَا لَكِ وَ اغْضَبِیْ

ترجمہ:- وہ (بیوی) مجھے اس مال پر ملامت کرتی ہے، جس کے وجود نے مجھے شفاء بخشی ہے۔ (میرا غم دور کیا ہے) تو دور ہو اور جب تک تو چاہے ملامت کر اور ناراض ہوتی رہ۔ (مجھے پرواہ نہیں ہے)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ تو مجھے اس مال پر ملامت کررہی ہے، جس نے میرا غم دور کیا ہے اور مجھے سکون بخشا ہے، صرف اس وجہ سے کہ میں نے اس کے ذریعہ اپنے بھتیجوں کی مدد کی ہے، تو چلی جا اور جتنا تجھے ملامت کرنا ہے کرلے اور جتنا تیرا جی چاہے غصہ ہولے، مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے اور میرا اس سے کچھ بگڑتا نہیں ہے۔

حل لغات:- مكانه ای وجوده مصدر میمی ہے، الیكِ تنحّیْ عنّیْ، ابعدی عنی، کُفّی اسم فعل ہے، باز رہ، پرے ہٹ، چلو، ہٹو، دور ہوجاؤ، مابدالكِ ای مادام بدالكِ یا مامصدریہ ہے، ای مُدَّةَ البُدُوِّلَكَ.

ترکیب:- تلوم فعل بافاعل، علیٰ جارّہ، مالٍ موصوف، شفانی فعل بامفعول بہ، مکانه بعد اضافت فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف با

صفت مجرور ہو کر متعلق ہوا فعل کے، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، الیك اسم فعل بمعنیٰ تنحی فعل بافاعل جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ، فا عاطفہ، لومی فعل بافاعل، مابدالك ای مدۃ البدوّلك مصدر مضاف بامضاف الیہ و متعلق مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف اوّل، واؤ عاطفہ، اغضبی فعل بافاعل جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ثانی، معطوف علیہ بامعطوفات جملہ معطوفہ ہے۔

رَاَیْتُ الیَتَامٰی لَاتَسُدُّ فُقُوْرَهُمْ

هَدَایَالَهُمْ فِیْ کُلِّ قَعْبٍ مُشَعَّبِ

ترجمہ:- میں نے ان یتیم بچوں کو دیکھا کہ ہر ٹوٹے پیالے میں ان کے پاس آنے والے ہدایا ان کی غربت کو دور نہیں کرتا ہے۔ (ان کی ضرورت کو پورا نہیں کرتا ہے)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اِن کی ضرورتیں بہت زیادہ ہیں اور ہدیے اس کے مقابلے میں بہت کم ہیں؛ اس لیے یہ ہدایا ان کی ضرورت کو پورا نہیں کر پاتے ہیں۔

حل لغات:- یتامیٰ جمعُ یتیم یتیم، لاتسد (ن) بند کرنا ''سدُّ الحاجة والفقر'' حاجت کو پورا کرنا، فقور جمعُ فقرٍ حاجت وضرورت، هدایا جمعُ هدیةٍ تحفہ، بغیر عوض کے کوئی سامان دینا، قعب لکڑی کا پیالہ، بڑا پیالہ، ج قُعُب وقِعاب وقعوب، مشعب متفرق، منتشر، ٹوٹا ہوا۔

ترکیب:- رأیت فعل بافاعل، الیتامیٰ مفعول بہ اوّل، لاتسد فعل، فقورهم بعد اضافت مفعول بہ، هدایا موصوف، لهم کائنة محذوف کا متعلق اوّل فی کل قعب مشعب بعد الموصوف والصفة مضاف مضاف الیہ ہو کر فی حرف جر کا مجرور ہو کر ''کائنة'' کا متعلقِ ثانی، کائنۃ مع دونوں متعلق صفت، موصوف باصفت فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قائم مقام مفعول ثانی، فعل بافاعل ودونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَقُلْتُ لِعَبْدَیْنَا اَرِیْحَا عَلَیْهِمْ

سَاَجْعَلُ بَیْتِیْ مِثْلَ اٰخَرَ مُغْرِبِ

ترجمہ:- تو میں نے اپنے دونوں غلاموں کو حکم دیا کہ تم دونوں شام کے وقت اونٹیوں کو انہیں کے پاس لے جایا کرو، میں اپنے گھر کو دوسرے (اونٹوں سے) خالی گھر کی طرح بنا چھوڑوں گا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جب میں نے یتیم کی یہ حالت دیکھی کہ ان کے پاس آنے والے ہدایا ان کی ضرورت کو پورا کرنے سے عاجز ہیں تو مجھے اس کی حالت پر رحم آ گیا اور میں نے اپنے غلاموں کو حکم دیا کہ اونٹنیاں اُنہیں کے پاس لے جاؤ، میں اپنے گھر کو دوسرے اس گھر کی طرح کر لوں گا جو اونٹوں سے خالی ہے۔

حل لغات:- اریحا امر من الاراحة باڑہ کی طرف اونٹوں کو واپس لانا، شام کے وقت میں داخل ہونا، مغرب من "اغرب البیت اغراباً" (افعال) گھر اونٹ وغیرہ سے خالی ہو گیا، مغرب اونٹوں سے خالی گھر، مثل آخر ای مثل بیت آخر۔

ترکیب:- فا عاطفہ تفریعیہ، قلت فعل بافاعل، لعبدینا بعد اضافت مجرور ہو کر متعلق فعل، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول، اریحا فعل، ضمیر انتما فاعل، علیھم متعلق فعل، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ، قول با مقولہ جملہ قولیہ ہوا، ساجعل فعل بافاعل، بیتی بعد اضافت مفعول بہ، مثل مضاف، بیت موصوف محذوف، آخر صفتِ اوّل، مغرب صفتِ ثانی، موصوف با دونوں صفات مضاف الیہ ہو کر مفعول بہ ثانی، فعل بافاعل و دونوں مفعول بہ جملہ ف علیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

بُنَیَّ اَحَقُّ اَنْ یَّنَالُوْا سَغَابَةً

وَ اَنْ یَشْرَبُوْا رَنْقاً لَدیٰ کُلِّ مَشْرَبِ

ترجمہ:- میرے بیٹے اس بات کے زیادہ مستحق ہیں کہ وہ بھوک کی حالت میں رہیں (یا بھوک سے دوچار ہوں میرے بھتیجوں کے مقابلے میں) نیز وہ اس کے مستحق ہیں کہ

ہر گھاٹ کے پاس وہ گدلا پانی پئیں۔

تشریح:- اس شعر میں اپنے ایثار کو بتلا رہا ہے کہ میرے بیٹوں کی محتاجی بہتر ہے، بھتیجوں کی محتاجی سے۔ اور ان کا بھوکا رہنا اور پیاسا رہنا زیادہ لائق ہے بھتیجوں کے مقابلے میں، کیوں کہ میں خود زندہ ہوں لہذا انہیں پشت پناہی کی شکل میں ایک معنوی خوراک حاصل ہے، بخلاف بھتیجے کے کہ اس کی کوئی پشت پناہی کرنے والا موجود نہیں ہے۔

حل لغات:- بنیّ مبتدا ہے، اصل بنونی ہے، ینالوا نیلا (س) پانا "نالنی جوع" میں بھوک سے دوچار ہوا، نلت المال میں نے مال پایا، حاصل کیا، "نلت العلم" میں علم سے سرفراز ہوا، سغابة بھوک (ن،س) بھوکا ہونا، رنق گدلا پن، صیغۂ صفت ہے (س) گدلا ہونا، مشرب گھاٹ، ج مشارب.

ترکیب:- بنی بعد اضافت مبتدا، احق اسم تفضیل، ان ای بان باجارّہ، ان مصدریہ، ینالوا فعل بافاعل، سغابة مفعول بہ فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واوٗ عاطفہ، ان یشربوا فعل بافاعل، رنقا مفعول بہ، لدیٰ کل مشرب، تینوں اضافتوں کے بعد مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول فیہ وبہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف مجرور ہوکر متعلق اسم تفضیل کے، اسم تفضیل مع متعلق خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ذَکَرْتُ بِهِمْ عِظَامَ مَنْ لَوْ اَتَیْتُهٗ
حَرِیْباً لَاٰسَانِیْ لَدیٰ کُلِّ مَرْکَبٖ

ترجمہ:- ان یتیموں کے باعث مجھے اس بھائی کی ہڈیاں یاد آ گئیں کہ اگر میں لٹا پٹا اس کے پاس آتا، تو وہ ہر سواری کے وقت (مصیبت و پریشانی کے وقت) میری غم خواری کرتا۔ (ہر چیز مہیا کرتا)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ ایسے ہم درد و غم خوار بھائی کی اولاد کی ضرورت پڑنے

پر مدد کرنا یہ ہماری ذمہ داری اور ہمارا فریضہ ہے، لہذا اس سلسلے میں مجھے ملامت کرنا غلط ہے۔

حل لغات:- عظام جمع عظم ہڈی، حریبا بمعنی محروب، ج حرباء لٹا ہوا، چھنا ہوا۔ (ن) سب کچھ لوٹ لینا، اسیٰ مواساۃ (مفاعلت) غم خواری کرنا، مرکب سوار ہونے کی جگہ، مصیبت وحاجت۔

ترکیب:- ذکرت فعل بافاعل، بھم متعلق فعل، عظام مضاف، من موصولہ، لو شرطیہ، اتیتہ فعل بافاعل ومفعول بہ، حریباً مفعول بہ ثانی، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، لام جزائیہ، آسانی فعل بافاعل ومفعول بہ، لدیٰ کل مرکب ہیم اضافتوں کے بعد مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول فیہ وبہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ مضاف الیہ ہوکر مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَخِیْ وَ الَّذِیْ اِنْ اَدْعُہٗ لِمُلِمَّۃٍ

یُجِبْنِیْ وَ اِنْ اَغْضَبُ اِلَی السَّیْفِ یَغْضَب

ترجمہ:- یہ میرا بھائی ہے اور یہ وہ ہے کہ اگر میں کسی حادثے کے وقت اس کو پکارتا تو وہ میرے لیے لبیک کہتا۔ اور اگر میں غصہ کرکے تلوار کی طرف مائل ہوتا، تو وہ بھی اس پر ناراضگی سے پیش آتا

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ وہ شخص جس کی استخوانوں اور ہڈیوں کو میں نے یاد کیا، ہے وہ میرا بھائی ہے اور وہ ایسا شخص تھا کہ کسی مصیبت کے وقت میں اس کو بلاتا تو بلاتا مل اس پر لبیک کہتا۔ اور اگر میں کسی دشمن سے لڑنے پر آمادہ ہوتا تو وہ بھی حتی الامکان میرا ساتھ دیتا تھا اور میری مدد کیا کرتا تھا۔

حل لغات:- لملمّۃ ای وقت حادثۃ، یجبنی اجابۃ لبیک کہنا، جواب دینا (افعال) و ان اغضب الی السیف یغضب اس میں تضمین ہے۔ ی و ان اغضب و

امل الی السیف۔

ترکیب:- ھو مبتدا محذوف، اخی بعد اضافت خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، واؤ عاطفہ، ھو مبتدا محذوف، الّذی اسم موصول، ان شرطیہ، ادعہ فعل بافاعل ومفعول بہ، لملّۃ جار با مجرور متعلق فعل، فعل بافاعل و متعلق ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہو کر شرط، یُجِبنی فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط با جزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، ان شرطیہ، اغضب فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، اَمِل الی السیف فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف شرط، یغضب فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط با جزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف صلہ ہو کر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَلَا تَحْسِبِیْنِیْ بَلْدَماً اِنْ نَکَحْتِہٖ
وَ لٰکِنَّنِیْ حُجَیَّۃُ بْنُ الْمُضَرَّبِ

ترجمہ:- مجھے ایسا احمق مت سمجھ کہ تو نے اس سے نکاح کر لیا ہے تو وہ تجھ پر بوجھ بنے گا، میں تو مشہور و معروف حجیہ بن مضرب ہوں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اگر تو نے مجھ سے شادی کر ہی لی ہے تو میرے بارے میں یہ خیال مت کر کہ میں تجھ پر بوجھ بنوں گا، میں تو حجیہ بن المضرب ہوں، جو مشہور و نامور ہے، پریشان حال نہیں ہے، کسی پر بوجھ نہیں بنا کرتا ہے۔

حل لغات:- بلدماً ج بلادم بے عقل، کم عقل، بے وقوف، احمق، سیدھا سادھا گھامڑ۔

ترکیب:- فا عاطفہ، لاتحسبینی فعل بافاعل ومفعول بہ، بلدماً موصوف، ان شرطیہ، نکحتہ فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، جزا محذوف ہے اور وہ "یکن کلاً علیک" ہے یکن فعل ناقص، ضمیر "ھو" اسم، علیک "کلاً" مصدر

متعلق ہوکر خبر، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط با جزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مفعول بہ ثانی، فعل بافاعل ودونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، واؤ عاطفہ، لکنّی حرف مشبہ بالفعل بااسم، حجیۃ مبدل منہ، بن المضرّب بعد اضافت بدل، مبدل منہ بابدل خبر، حرف مشبہ بالفعل بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

رَحِمْتُ بَنِیْ مَعْدَانَ اِذَا سَافَ مَالُهُمْ
وَ حُقَّ لَهُمْ مِنِّیْ وَ رَبِّ الْمُحَصَّبِ

ترجمہ:- میں نے اپنے بھائی معدان کے بیٹوں پر اُس وقت رحم وکرم کا معاملہ کیا جب کہ ان کا مال ختم ہوگیا (اونٹ وغیرہ نہ رہے) اور وادیٔ محصّب کے رب کی قسم میری جانب سے ان کے لیے یہ حق ثابت ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جب میرے بھتیجوں کا مال جاتا رہا تو میں نے اس پر رحم وکرم کا معاملہ کیا (مال وغیرہ دیئے) اور وادیٔ محصب کے رب کی قسم میری طرف سے ان کو اس کا حق بھی پہنچتا تھا کہ میں اس کے ساتھ ہمدردی کروں اور اپنے مال میں سے اس کو دوں۔

حل لغات:- رحمت رحماً (س) رحم کرنا، مہربانی کرنا، مصدر "علیٰ" کے ساتھ متعدی ہوتا ہے، جیسے "رحمة الله عليه" اور فعل براہِ راست متعدی ہوتا ہے، جیسے "رحمه الله" ساف سوفا (ن) ہلاک ہونا، معدان اس کے مرنے والے بھائی کا نام ہے، حق لھم ان کے لیے یہ حق ہے، وہ اس کا مستحق ہے، (ن) ثابت کرنا، (ض) ثابت ہونا، ورب واؤ قسمیہ ہے، محصّب منیٰ سے قریب ایک مقام کا نام ہے۔

ترکیب:- رحمت فعل بافاعل، بنی معدان بعد اضافت مفعول بہ، اذا ظرفیہ مضاف، ساف فعل، مالھم بعد اضافت فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، واؤ عاطفہ، حقّ فعل مجہول بانائب فاعل، لھم متعلق اوّل، منی متعلق ثانی، فعل مجہول بانائب فاعل ودونوں متعلق

جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جوابِ قسم مقدم، واؤ جارّہ قسمیہ، رب المحصّب بعد اضافت مجرور ہوکر "اقسم" محذوف کے متعلق ہوا، فعل محذوف بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ ہوکر قسم، قسم باجوابِ قسم مقدم جملہ قسمیہ انشائیہ ہے۔

فَاِنْ تَقْعُدِیْ فَاَنْتِ بَعْضُ عِیَالِنَا

وَ اِنْ اَنْتِ لَمْ تَرْضَی بِذٰلِكِ فَاذْهَبِیْ

ترجمہ:- اگر تم گھر میں بیٹھتی ہو (گھر میں رہتی ہو) تو تم میرے بعض اہلِ خانہ میں سے ہو۔ اور اگر تم اس چیز سے خوش نہیں ہو تو چلی جاؤ۔

تشریح:- اپنی بیوی کو مخاطب بنا کر کہہ رہا ہے کہ اگر تم میرے گھر میں رہتی ہو، اسی طرح مجھے ملامت کرنے سے رکتی ہو تو کھاؤ اور پیو اور مستی سے رہو، کیوں کہ تو اب میرے اہلِ خانہ میں سے ہے۔ اور اگر تم اس چیز سے راضی نہیں ہو تو جہاں چاہو چلی جاؤ مجھے تیری کوئی ضرورت نہیں ہے۔

حل لغات:- عیال جمعُ عُیَّلٍ جو کسی کی کفالت میں ہو، جس کی خبر گیری کی جائے، بال بچہ، ترضی بکذا (س) بات ماننا، تیار ہونا، خوش ہونا، راضی ہونا، تقعدی (ن) قعد عن کذا کسی کام سے رُک جانا۔

ترکیب:- فا عاطفہ، ان شرطیہ، تقعدی فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، فا جزائیہ، انت مبتدا، بعض عیالنا بعد اضافت خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، ان شرطیہ، انت مبتدا، لم ترضی فعل بافاعل، بذاك جار بامجرور متعلق فعل، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر شرط، فا جزائیہ، اذهبی فعل بافاعل جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وقال المقنع الكندی:

''المقنع الکندی'' کم گو اسلامی شاعر ہے، بنو امیہ کے دور کا ہے، مقنع اس کا لقب ہے، نام محمد بن ظفر بن عمیر ہے اور مقنع لقب اس لیے پڑا کہ وہ انتہائی خوبصورت تھا اور چوں کہ خوبصورتی کی وجہ سے نظر لگ جایا کرتی تھی؛ اس لیے نقاب ڈالے رہتا تھا، تو لوگوں نے اس کو مقنع کہنا شروع کر دیا، قبیلے کا سردار تھا، انتہائی سخی تھا، کسی سائل کو رد نہیں کرتا تھا۔

یُعَاتِبُنِیْ فِی الدَّیْنِ قَوْمِیْ وَ اِنَّمَا
دُیُوْنِیْ فِی اَشْیَاءَ تَکْسِبُهُمْ حَمْداً

ترجمہ:- قرض لینے کے سلسلے میں میری قوم مجھ پر اظہار ناراضگی کرتی ہے، حالاں کہ میرے قرضے ایسی چیزوں کے بارے میں ہے جو ان کو بھی تعریف عطا کرتے ہیں۔

دوسرا ترجمہ: میری قوم مجھے قرض کے حوالے سے سرزنش کرتی ہے جب کہ میرا قرض ایسی چیزوں کے سلسلے میں ہے جو ان کے لیے باعثِ تعریف ہے۔ (مثلاً بے سہارا کو سہارا دینا، غم سوزوں کی غم خواری کرنا، روتوں کی اشک سوئی کرنا)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میں اس مال کو امورِ خیر میں خرچ کرتا ہوں، جس کی وجہ سے لوگ میری قوم کی بھی تعریف کرتے ہیں۔

حل لغات:- یعاتب معاتبة (مفاعلت) سرزنش کرنا، ملامت کرنا، اظہار ناراضگی کرنا، دیون جمع دین قرض، تکسب (ض) حاصل کرنا، کمانا، کسی کے لیے کسی چیز کے حصول کا ذریعہ بننا، باعثِ حصول ہونا، یہاں عطا کرنے کے معنی میں ہے؛ اس لیے دو مفعول لائے ہیں۔

ترکیب:- یعاتب فعل، ''ن'' وقایہ، ''ی'' ضمیر ذوالحال، فی الدین جار با مجرور متعلق فعل، قومی بعد اضافت فاعل، واؤ حالیہ، انّما زائدہ، دیونی بعد اضافت مبتدا، فی جارّہ، اشیاء موصوف، تکسبهم حمداً فعل با فاعل و دونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

صفت، موصوف باصفت مجرور ہوکر "کائن" محذوف کے متعلق ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال باحال مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَسُدُّ بِهٖ مَا قَدْ اَخَلُّوْا وَ ضَيَّعُوْا
ثُغُوْرَ حُقُوْقٍ مَا اَطَاقُوْا لَهَا سَدًّا

ترجمہ:- میں اس (قرض) کے ذریعے ان حقوق کی سرحدوں کو بند کرتا ہوں (سرحدوں کی حفاظت کرتا ہوں) جس کو قوم کے لوگوں نے فاسد کردیا اور ضائع کردیا اور جن کے بند کرنے کی وہ طاقت بھی نہیں رکھتے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میں سخاوت سے کام لیتا ہوں، جس سے قوم کی آبرو برقرار رہتی ہے ورنہ انہوں نے تو حقوق کو ضائع کردیا ہے۔

حل لغات:- اسدّ (ن) بند کرنا، سرحد کی حفاظت کرنا، اخلوا اخلالا بکذا (افعال) کوتاہی کرنا، خلل ڈالنا، سرحد کو خطرے میں ڈالنا، (ن) سوراخ کرنا، ضیعوا (افعال، تفعیل، ض) ضائع کرنا، پامال کرنا، ثغور جمعُ ثغر سرحد، حقوق جمعُ حقٍ جس کی پاسداری واجب ہو، اطاقوا اطاقۃً سکنا، طاقت رکھنا، ھکذا (ن)۔

ترکیب:- اسدّ فعل بافاعل، بہ متعلق فعل، ما موصولہ، قد اخلّوا فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واوَ عاطفہ، ضیعوا فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف صلہ، موصول باصلہ مبدل منہ، ثغور مضاف، حقوق موصوف، ما اطاقوا فعل بافاعل، لہا متعلق فعل، سدا مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مضاف الیہ ہوکر بدل، مبدل منہ بابدل مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ فِيْ جَفْنَةٍ مَ تُغْلَقُ الْبَابُ دُوْنَهَا
مُكَلَّلَةٍ لَحماً مُدَفَّقَةٍ ثُرْدَا

وَ فِیْ فَرَسٍ نَهْدٍ عَتِیْقٍ جَعَلْتُهٗ
حِجَاباً لِبَیْتِیْ ثُمَّ اَخْدَمْتُهٗ عَبْداً

ترجمہ:- اور میرے قرض اس بڑے پیالے کے سلسلے میں ہیں، جس کے سامنے دروازہ بند نہیں کیا جاتا، جس کو گوشت کا تاج پہنایا جاتا ہے (گوشت ان میں تہ بتہ ہوتا ہے) اور جس سے ثرید چھلکتی ہوتی ہے، اور میرے قرض ایسے طاقتور شریف گھوڑے کے سلسلے میں ہیں، جس کو میں نے اپنے گھر کا پردہ بنایا ہے، پھر اس کی خدمت کے لیے غلام رکھ چھوڑا ہے۔ (لگا رکھا ہے)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ قرض لے کر مہمانوں کی میزبانی کرتا ہوں۔ اور سائلوں کی ضرورت دل کھول کر پوری کرتا ہوں اور انتہائی دریا دلی سے کام لیتا ہوں۔ اور اسی قرض سے ایک گھوڑا خرید رکھا ہوں جو میری غربت پر پردہ ڈالے رہتا ہے، اور اس گھوڑے کی خدمت کے لیے ایک خادم لگا رکھا ہوں، جو اس کی خدمت کرتا رہتا ہے، اس کے شریف ہونے کی وجہ سے۔

حل لغات:- جفنة بڑا پیالہ، ج جفان، تغلق اغلاقا (افعال) بند کرنا، مکللة تاج پہنایا ہوا، من التکلیل (تفعیل) تاج پہنانا، یہاں تہ بتہ مراد ہے، ''اکلیل'' تاج جمع اکالیل، مدفقة ''تدفیق'' زور سے بہانا، مدفقة لبالب بھر کر چھلکتا ہوا، ثرد جمعُ ثرید شوربے میں تلی ہوئی روٹی، شوربہ اور روٹی کے ٹکڑوں سے بنایا ہوا کھانا، مراد ان دونوں الفاظ سے یہ ہے کہ وہ پیالہ بہت بھرا ہوا ہوتا ہے، فرس گھوڑا، گھوڑی، نہد طاقتور، قوی، عمدہ، ج نہاد، نہودة (ک) عمدہ ہونا، عتیق ج عتقاء شریف، اخدمت اخداماً (افعال) خدمت کے لیے کسی کو مقرر کرنا، خادم بنانا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، دیونی محذوف بعد اضافت مبتدا، فی جارّہ، جفنة موصوف، ماتغلق قرین قیاس یُغلق ہونا چاہئے تھا، فعل مجہول، الباب نائب فاعل، دونہا بعد

اضافت مفعول فیہ، فعل با نائب فاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفتِ اوّل، مکللۃ ممیّز، لحماً تمیز، ممیّز باتمیز صفتِ ثانی، مدفقۃ ممیّز، ثوداً تمیز، ممیز باتمیز صفتِ ثالث، موصوف باجمیع صفات مجرور ہوکر معطوف علیہ، واوٗ عاطفہ، فی جارّہ، فرس موصوف، نہد صفت اوّل، عتیق صفتِ ثانی، جعلتہ فعل بافاعل ومفعول بہ اوّل، حجابا موصوف، لبیتی بعداضافت مجرور ہوکر کائنا سے متعلق ہوکر صفت موصوف باصفت مفعول بہ ثانی، فعل بافاعل ودونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، ثم عاطفہ، اخدمتہ فعل بافاعل و مفعول بہ، عبداً مفعول بہ ثانی، فعل بافاعل ودونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف صفتِ ثالث، موصوف باجمیع صفات مجرور، جار بامجرور معطوف، معطوف علیہ بامعطوف کائنۃ محذوف سے متعلق ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ اِنَّ الَّذِیْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ بَنِیْ اَبِیْ
وَ بَیْنَ بَنِیْ عَمِّیْ لَمُخْتَلِفٌ جِدًّا

ترجمہ:- بے شک وہ شئی جو میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان، نیز میرے عم زاد بھائیوں کے درمیان ہے وہ بہت مختلف ہے۔

تشریح:- یعنی وہ قرضہ لینے اور ضیافت پر ملامت کرتے ہیں اور مجھے ضیافت سے خوشی ہوتی ہے۔

حل لغات:- ان الذی بینی ای ثبت بینی، جداًای جادًا بمعنی "شدیداً" جدّبہ الامر جدا (ض) سخت ہونا، جداً "مختلف" کی ضمیر سے حال ہے۔

ترکیب:- واوٗ عاطفہ، انّ حرف مشبہ بالفعل، الّذی اسم موصول، ثبت فعل محذوف بافاعل، بینی بعداضافت معطوف علیہ، واوٗ عاطفہ، بین بنی ابی پیہم اضافتوں کے بعد معطوف اوّل، واوٗ عاطفہ، بین بنی عمی پیہم اضافتوں کے بعد معطوف ثانی، معطوف علیہ باجمیع معطوفات مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ

اسم، لام برائے تاکید، مختلف اسم فاعل "هو" ضمیر ذوالحال، جدا حال، ذوالحال با حال فاعل، اسم فاعل بافاعل خبر، حرف مشبہ بالفعل بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَاِنْ اَكَلُوْا لَحْمِیْ وَ فَرْتُ لُحُوْمَهُمْ
وَ اِنْ هَدَمُوْا مَجْدِیْ بَنَیْتُ لَهُمْ مَجْداً

ترجمہ:- چناں چہ اگر وہ میرا گوشت کھاتے ہیں تو میں ان کو کثرت سے گوشت بڑھاتا ہوں اور اگر وہ لوگ میری شرف وعزت کی عمارت کوڈھاتے ہیں تو میں ان کے لیے قصر شرف تعمیر کرتا ہوں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اگر وہ میری برائی کرتے ہیں، تو میں ان کی تعریف کرتا ہوں اور اگر وہ میری شرافت کوڈھاتے ہیں تو میں ان کی شرافت کی تعمیر کرتا ہوں۔

حل لغات:- اکلوا لحمی "اکل لحم" سے براچاہنے کی طرف اشارہ ہے، وفرت وفراً له المال (ض) زیادہ کرنا، بڑھانا "وفور لحم" سے خیر خواہی کی طرف اشارہ ہے، ھدموا، گرانا، منہدم کرنا، ڈھانا (ض)۔

ترکیب:- فا عاطفہ، ان شرطیہ، اکلوا فعل بافاعل، لحمی بعد اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، وفرت فعل بافاعل، لحومهم بعد اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا، واؤ عاطفہ، ان شرطیہ، ھدموا فعل بافاعل، مجدی بعد اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، بنیت فعل بافاعل، لھم متعلق فعل، مجداً مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَ اِنْ ضَیَّعُوْا غَیْبِیْ حَفِظْتُ غُیُوْبَهُمْ
وَ اِنْ هُمْ هَوُوْا غَیِّیْ هَوِیْتُ لَهُمْ رُشْداً

ترجمہ:- اور اگر وہ میری غیوبت کوضائع کرتے ہیں (پیٹھ پیچھے برائی وغیبت

کرتے ہیں) تب بھی میں ان کی رازوں کو محفوظ رکھتا ہوں (غیبت نہیں کرتا) اور اگر وہ میری بے راہ روی چاہتے ہیں تو میں ان کے لیے راستی چاہتا ہوں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ انہوں نے میرے بارے میں ہمیشہ غلط سوچا ہے اور میں نے ہمیشہ ان کے بارے میں اچھا سوچا ہے، چناں چہ وہ پیٹھ پیچھے میری برائی وغیبت کرتے ہیں؛ لیکن میں غیبت نہیں کرتا اور وہ میری گمراہی کے متمنی ہو۔ یں؛ لیکن میں ان کے لیے ہدایت کی تمنا کرتا ہوں۔

حل لغات:- ضیعوا (تفعیل) رائیگاں کرنا، ضائع کرنا، برباد کرنا، غیب نظر سے اوجھل، راز، حرمت، آبرو، ھووا ھویً (س) چاہنا، خواہش کرنا، غیی (ض) گمراہ ہونا، رشد راستی، ہدایت، رہنمائی، (ن) ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، ان شرطیہ، ضیعوا فعل بافاعل، غیبی بعد اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، حفظت فعل بافاعل، غیوبھم بعد اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا، واؤ عاطفہ، ان شرطیہ، ھم مبتدا، ھووا فعل بافاعل، غیّی بعد اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر شرط، ھویت فعل بافاعل، لھم متعلق فعل، رشداً مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَ اِنْ زَجَرُوْا طَیْراً بِنَحْسٍ تَمُرُّبِیْ
زَجَرْتُ لَهُمْ طَیْراً تَمُرُّ بِهِمْ سَعْداً

ترجمہ:- اور اگر وہ ایسا پرندہ اڑاتے ہیں جو میرے پاس سے نحوست کے ساتھ گزرتے ہیں تو میں ان کے لیے ایسے پرندے اڑاتا ہوں جو ان کے پاس سے سعادت کے ساتھ گزرتے ہیں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ ہم لوگ بالکل ایک دوسرے کی ضد ہیں وہ میرے لیے میرے پاس سے گزرنے والے پرندے سے بدفالی لیتے ہیں اور میں ان لوگوں کے پاس سے گزرنے والے پرندے سے ان لوگوں کے لیے نیک فالی لیتا ہوں۔

حل لغات:- زجروا زجراً (ن) فال اور شگون کے لیے پرندے کو اڑانا، (اگر وہ دائیں جانب جاتا تھا تو نیک فالی لیا کرتے تھے اور اگر بائیں جانب اڑتا تو بدفالی لیا کرتے تھے) نحس نحوست، عدم برکت، (ف) منحوس ہونا، سعداً ای بسعد یہ منصوب بنزع الخافض ہے، اچھا، مبارک، نیک، (ف، س) بابرکت ہونا، مبارک ہونا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، ان شرطیہ، زجروا فعل بافاعل، طیراً موصوف، بنحس متعلق فعل، تمر فعل بافاعل، بی متعلق فعل، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف باصفت مفعول بہ، فعل بافاعل و مفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، زجرت فعل بافاعل، لھم متعلق فعل، طیراً موصوف، تمر فعل بافاعل، بھم متعلق فعل، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف باصفت مفعول بہ، سعداً ای بسعد جار بامجرور متعلق ہوا زجرت فعل کے، فعل بافاعل و مفعول بہ و دونوں متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَ لَااَحْمِلُ الْحِقْدَ الْقَدِيْمَ عَلَيْهِمْ
وَ لَيْسَ رَئِيْسُ الْقَوْمِ مَنْ يَحْمِلُ الْحِقْدَا

ترجمہ:- اور میں دیرینہ کینہ ان کے سلسلے میں نہیں رکھتا اور وہ شخص قوم کا سردار نہیں ہوتا جو کینہ رکھے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میں سردار ہوں؛ اس لیے میرے اندر یہ خباثت (کینہ) نہیں ہے۔

حل لغات:- رئیس سردار، ج رؤساء، الحقد کینہ، بغض، ''حمل الحقد'' کینہ

رکھنا، کسی کے خلاف ضرر کا خیال رکھنا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، لا احمل فعل بافاعل، الحقد القدیم، بعد الموصوف والصفۃ مفعول بہ، علیهم متعلق فعل، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، واؤ عاطفہ لیس فعل ناقص، رئیس القوم بعد اضافت اسم، من موصولہ، یحمل فعل بافاعل، الحقد مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوکر خبر، فعل ناقص الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہے۔

لَهُمْ جُلُّ مَالِيْ اِنْ تَتَابَعَ لِيْ غِنيً
وَ اِنْ قَلَّ مَالِيْ لَمْ اُكَلِّفْهُمْ رِفْداً

ترجمہ:- ان کے لیے میرا کثیر مال ہوتا ہے؛ اگر برابر مجھے تونگری حاصل رہے اور اگر میرا مال کم ہوجائے تو میں ان قوم کے لوگوں کو عطیہ کا مکلّف نہیں بناتا۔

ت۲:- اگر میں ہمیشہ مال دار رہوں تو میرا سارا مال ان کے لیے ہے اور اگر میں تہی دامن ہوجاؤں تو انہیں کسی عطیہ کا پابند نہیں بناتا۔

تشریح:- یعنی اگر میرا مال کم ہوجائے تو میں اپنی قوم سے عطیہ اور صلہ کا طالب نہیں ہوتا کہ مجھ پر زبردستی بخشش کریں۔

حل لغات:- جلّ المال مال کا کثیر حصہ، بڑا حصہ، جلالۃ (ض) عظیم ہونا، تتابع پے درپے ہونا، قلّ ناپید ہونا، کم ہونا، رفد ج رفود عطیہ، عطایا، بخشش، مدد، (س) مضبوط کرنا، مدد کرنا۔

ترکیب:- لهم جار بامجرور ظرف مستقر ہوکر خبر مقدم، جل مالی پیہم اضافتوں کے بعد مبتدا، مبتدا با خبر مقدم جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزاء مقدم، ان شرطیہ، تتابع فعل، لی متعلق فعل، غنیً فاعل، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط مؤخر، شرط با جزا مقدم جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا، واؤ عاطفہ، ان شرطیہ، قل فعل، مالی بعد اضافت فاعل، فعل بافاعل جملہ

فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، لم اکلفھم فعل بافاعل ومفعول بہ، رفلداً مفعول بہ ثانی، فعل بافاعل و دونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَ اِنِّیْ لَعَبْدُ الضَّیْفِ مَا دَامَ نَازِلاً
وَ مَا شِیْمَۃٌ لِیْ غَیْرَھَا تُشْبِہُ العَبْدَاَ

ترجمہ:- یقیناً میں مہمان کا غلام رہتا ہوں، جب تک کہ وہ میرے یہاں مقیم رہے اور میرے اندر اس کے علاوہ کوئی غلامانہ خصلت نہیں ہے (یعنی یہی ایک خصلت غلامانہ ہے، اس شعر میں مدح بشکل ذم ہے)

حل لغات:- مادام نازلاً اِنَّ کا مفہوم "احققتُ" کا مفعول فیہ ہے، تشبہ اشباھاً (افعال) مشابہ ہونا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، انی حرف مشبہ بالفعل بااسم، لعبد الضیف بعد اضافت خبر، مادام فعل ناقص، ضمیر "ھو" اسم، نازلاً خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر انّ کے مفہوم یعنی "احققت" کا مفعول فیہ، حرف مشبہ بالفعل بااسم وخبر ومفعول فیہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، واؤ عاطفہ، ما مشابہ بلیس، شیمۃ موصوف، تشبہ فعل بافاعل، العبدا مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مستثنیٰ منہ، غیر برائے استثنا مضافت، ھا مضاف الیہ، مضاف بامضاف الیہ مستثنیٰ، مستثنیٰ منہ بامستثنیٰ اسم، لی "کائنۃ" محذوف کے متعلق ہوکر خبر، مشابلہ بلیس بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال رجل من الفزاریین:

اِلَّا یَکُنْ عَظْمِیْ طَوِیْلاً فَاِنَّنِیْ
لَہٗ بِالْخِصَالِ الصَّالِحَاتِ وَصُوْلٗ

ترجمہ:- بنوفزارہ میں سے ایک شخص نے یہ اشعار کہے: اگر میری ہڈی طویل نہیں ہے (تو کوئی حرج نہیں) کیوں کہ میں اچھی خصلتوں کے باعث اس کی طرف پہنچ

سکتا ہوں۔

تشریح:- شاعر یہ کہہ رہا ہے کہ اگر میں طویل القامت نہیں ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں ہے، کیوں کہ میں اچھی خصلتوں کے ذریعے بڑوں کی طرح قابلِ تعریف اور طویل القامت ہوسکتا ہوں، لہذا مجھے لمبا ہونے کی چنداں حاجت نہیں ہے۔

حل لغات:- الّا ای انْ لا، خصال جمعُ خصلۃٍ عادت، خصلت، وصول صیغۂ مبالغہ من الوصل (ض) پہنچنا۔

ترکیب:- انْ شرطیہ، لایکن فعل ناقص، عظمی بعد اضافت اسم، طویلاً خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، جزا محذوف ہے اور وہ "فلاعار لہ" ہے، فا جزائیہ، لا نفی جنس، عار اسم، لہ شبہ فعل محذوف کا متعلق ہوکر خبر، لا نفی جنس بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط با جزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا، فا تعلیلیہ، اننی حرف مشبہ بالفعل بااسم، وصول صیغۂ مبالغہ، لہ متعلق اول، بالخصال الصالحات موصوف باصفت مجرور ہوکر متعلق ثانی، وصول مع دونوں متعلق خبر، حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ تعلیلیہ ہوا۔

وَ لَاخَیْرَ فِیْ حُسْنِ الْجُسُوْمِ وَ نُبْلِهَا
اِذَا لَمْ تَزِنْ حُسْنَ الْجُسُوْمِ عُقُوْلُ

ترجمہ:- اور جسموں کے حسین اور شریف ہونے میں کوئی کمال نہیں ہے، اگر عقلیں، جسموں کے حسن کے مطابق نہ ہوں۔

ت۲:- جسموں کے حسین وشریف ہونے میں کوئی کمال نہیں ہے اگر عقلیں زینت نہ بخشیں۔

تشریح:- یعنی عقل کے بغیر جسم کی خوبصورتی بے کار ہے، ہاں اگر عقل بھی ہو اور حسنِ جسم بھی، ہوتو نور علی نور ہے۔

حل لغات:- جسوم جمعُ جسمٍ، نبل ونبالۃ ذکاوت، شرافت، کمالِ جسم (ک) شریف ہونا، تزن من الوزن (ض) تولنا، برابر ہونا، "وھو یزن رطلاً" وہ ایک

رطل کے برابر ہوگیا، بقول بعض یہ "زینۃ" سے بنا ہے، جس کے معنی ہیں مزین کرنا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، لا نفی جنس، خیر اسم تفضیل، اذا ظرفیہ مضاف، لم تزن فعل، حسن الجسوم بعد اضافت مفعول بہ، عقول فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ، اسم تفضیل بامفعول فیہ اسم، فی جارّہ، حسن الجسوم بعد اضافت معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، نبلھا بعد اضافت معطوف، معطوف علیہ بامعطوف مجرور، جار با مجرور "کائن" محذوف کے متعلق ہوکر خبر، لا نفی جنس بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِذَا كُنْتُ فِيْ الْقَوْمِ الطِّوَالِ عَلَوْتُهُمْ
بِعَارِفَةٍ حَتّٰى يُقَالَ طَوِيْلُ

ترجمہ:- جب میں طویل اور شریف لوگوں میں ہوتا ہوں تو احسان کے باعث ان سے بلند رہتا ہوں، یہاں تک کہ کہا جاتا ہے کہ یہ بھی طویل القامت ہے۔

تشریح:- شاعر کہہ رہا ہے کہ جب میں معزز اور شریف لوگوں میں رہتا ہوں تو احسان کے ذریعہ میں ان میں نمایاں ہوتا ہوں، یہاں تک کہ میرے بارے میں یہ کہا جانے لگتا ہے کہ یہ بھی سردار ہے اور یہ بھی شریف ہے، خلاصہ یہ ہے کہ میں اس قدر احسان کرتا ہوں کہ شرافت وسخاوت میں دیگر شرفاء وسردار پر میری فضیلت واہمیت قوم تسلیم کرلیتی ہے۔

حل لغات:- القوم الطوال لمبے لوگ، مراد معزز وشریف لوگ ہے، علوت (ن) بلند ہونا، عارفۃ احسان، عطیہ، معروف ج عوارف۔

ترکیب:- اذا شرطیہ، کنت فعل ناقص بااسم، فی القوم الطوال بعد الموصوف والصفۃ مجرور ہوکر "کائنا" کے متعلق ہوکر خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، علوتھم فعل بافاعل ومفعول بہ، بعارفۃ متعلق فعل، حتیٰ جارّہ، یقال فعل، طویل نائب فاعل، فعل بانائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مجرور ہوکر متعلق ثانی، فعل بافاعل

ومفعول بہ دونوں متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(ایک ترکیب میں ''طویل'' ھو محذوف کی خبر ہوکر ''یقال'' کا مقولہ ہے، اور یقال قول ہے، قول مقولہ سے مل کر مجرور ہوکر فعل کے متعلق ہے۔)

وَ كَمْ قَدْ رَأَيْنَا مِنْ فُرُوْعٍ كَثِيْرَةٍ
تَمُوْتُ اِذَا لَمْ تُحْيِهِنَّ اُصُوْلُ

ترجمہ:- اور بہت سی شاخوں کو ہم نے دیکھا ہے کہ وہ مُرجھا گئی ہیں جب کہ جڑوں نے اُن کو شاداب نہ کیا ہو۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ انسان کی اصل بھی اچھی ہونی چاہیئے تو اثرات باقی رہتے ہیں جیسا کہ شاخوں کے شاداب اور تروتازہ رہنے کے لیے اس کے جڑوں کا اس کو شاداب کرنا ضروری ہوتا ہے۔

حل لغات:- فروع جمع فرع شاخ، تموت (ن) مرنا ''موت الفرع'' شاخ کا خشک ہونا، تحیی احیاء شاداب کرنا، زندہ کرنا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، کم ممیز، من زائدہ، فروع موصوف، کثیرۃ صفت اوّل، تموت فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر صفت ثانی، موصوف بادونوں صفات تمیز، ممیز باتمیز مفعول بہ مقدم، قدرأینا فعل بافاعل، اذا ظرفیہ مضاف، لم تحیهن فعل بامفعول بہ، اصول فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ، فعل بافاعل و مفعول بہ وفیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ لَمْ اَرَ كَالْمَعْرُوْفِ اَمَّا مَذَاقُهٗ
فَحُلْوٌ وَ اَمَّا وَجْهُهٗ فَجَمِيْلُ

ترجمہ:- میں نے بھلائی کی طرح کسی چیز کو نہیں پایا، جہاں تک اس کے ذائقے کا تعلق ہے تو وہ شیریں ہے (اس کا ذکر اچھا معلوم ہوتا ہے) اور رہا اس کا چہرہ تو وہ بھی

خوبصورت ہے، (مشاہدہ کے وقت)

تشریح:- ترجمہ سے ظاہر ہے۔

حل لغات:- مذاق مصدر میمی بمعنی ذوق، مزہ، وجه چہرہ، ج وجوه، جميل خوبصورت (ک) خوبصورت ہونا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، لم ارفعل بافاعل، شینا مفعول بہ محذوف، کالمعروف جار با مجرور متعلق فعل، فعل بافاعل ومفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، امّا تفصیلیہ برائے شرط، مذاقه بعد اضافت مبتدا قائم مقام شرط، فحلو، فا جزائیہ، حلو خبر قائم مقام جزاء، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ جزائیہ ہوا، واؤ عاطفہ، امّا شرطیہ، وجهه بعد اضافت مبتدا قائم مقام شرط، فا جزائیہ، جميل خبر قائم مقام جزاء، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال عبدالله بن معاوية بن عبدالله بن جعفر:

"عبداللہ بن معاویہ" اسلامی شاعر ہے، بنوامیہ کے دور کا ہے، حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پڑپوتا ہے۔

اَرىٰ نَفْسِيْ تَتُوْقُ اِلىٰ اُمُوْرٍ
وَيَقْصُرُ دُوْنَ مَبْلَغِهِنَّ مَالِىْ

ترجمہ:- عبداللہ نے یہ اشعار کہے: میں اپنے دل کو پاتا ہوں کہ وہ اہم امور کا مشتاق ہوتا ہے؛ لیکن ان تک پہنچنے سے میرا مال کوتاہ رہتا ہے۔

تشریح:- یعنی مال کم ہے اور چاہت بہت زیادہ ہے۔

حل لغات:- تتوق (ن) نہایت مشتاق ہونا، یقصر (ن) کم ہونا، کوتاہ ہونا، مبلغ مقدار، انتہا۔

ترکیب:- ارىٰ فعل بافاعل، نفسی بعد اضافت مفعول بہ اوّل، تتوق فعل بافاعل، الیٰ امور جار مجرور فعل کے متعلق، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف

علیہ، واؤ عاطفہ، یقصر فعل، دون مبلغهن پہم اضافت کے بعد مفعول فیہ، مالی بعد اضافت فاعل، یقصر الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف قائم مقام مفعول ثانی، فعل بافاعل ومفعول وقائم مقام مفعول جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَنَفسِیْ لَاتُطَاوِعُنِیْ بِبُخْلٍ
وَ مَالِیْ لَایُبَلِّغُنِیْ فَعَالِیْ

ترجمہ:- میری طبیعت بخل کے سلسلے میں میرا ساتھ نہیں دیتی؛ لیکن میرا مال مجھے اچھے کاموں تک نہیں پہونچا پاتا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ چوں کہ میں سخی ہوں؛ اس لیے میری طبیعت بخل کے سلسلے میں میرا ساتھ نہیں دیتی ہے، نیز میرے مقاصد بلند ہیں؛ لیکن مال چوں کہ کم ہے؛ اس لیے وہ میرے مقاصد کو پورے نہیں کر پاتے۔

حل لغات:- تطاوع مطاوعۃ (مفاملت) موافقت کرنا، کہنا ماننا، یبلغنی تبلیغا پہونچانا، فعالی اچھا عمل۔

ترکیب:- فا عاطفہ تفریعیہ، نفسی بعد اضافت مبتدا، لاتطاوعنی ببخل فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، واؤ عاطفہ، مالی بعد اضافت مبتدا، لایبلغنی فعل بامفعول بہ، فعالی بعد اضافت فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال مضرس بن ربعی:

''مضرس بن ربعی'' جاہلی شاعر ہے، اچھے اشعار کہتا تھا، قبیلۂ اسد سے تعلق رکھتا تھا۔

اِنَّا لَنَصْفَحُ عَنْ مَجَاهِلِ قَوْمِنَا
وَ نُقِيْمُ سَالِفَةَ الْعَدُوِّ الْاَصْيَدِ

ترجمہ:- مضرس نے یہ اشعار کہے: یقیناً ہم اپنی قوم کی نادانیوں سے درگزر

کرتے ہیں، لیکن سرکش دشمن کی گردن کو سیدھا کر دیتے ہیں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جب ہماری قوم کے نادان لوگ ہمیں جہالت دکھاتے ہیں تو ہم ان کی نادانیوں سے درگزر کرتے ہیں؛ لیکن جب کوئی دشمن میرے سامنے کچھ کرتا ہے تو میں اس کی گردن کو سیدھا کر دیتا ہوں، یعنی وہ نیچا ہو جاتا ہے اور مغلوب ہو جاتا ہے۔

حل لغات:- نصفع عن کذا (ف) درگزر کرنا، اعراض کرنا، مجاهل جمعُ جهل و مجهلة نادانی، نقیم اقامةً (افعال) سیدھا کرنا، سالفة ج سوالف گردن، خاص کر پچھلا حصہ جہاں عورت کے بال پڑے رہتے ہیں، اصید سرکش جو ٹیڑھی گردن کے کر چلے، یہ صیغہ صفت ہے، ج صید (س) ٹیڑھی گردن والا ہونا۔

ترکیب:- انّا حرف مشبہ بالفعل با اسم، (دراصل انّنا ہے) لنصفح فعل با فاعل، عن مجاهل قومنا پیہم اضافتوں کے بعد مجرور ہو کر متعلق فعل کے، لنصفح الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، نقیم فعل با فاعل، سالفة العدو الاصید بعد الموصوف والصفۃ مضاف الیہ ہو کر مفعول بہ، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف خبر، حرف مشبہ بالفعل با اسم و خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ مَتٰی نَخَفْ یَوْماً فَسَادَ عَشِیْرَۃٍ

نُصْلِحْ وَ اِنْ نَرَ صَالِحاً لَانُفْسِدِ

ترجمہ:- اور جب ہم کسی دن خاندان کے فساد کا اندیشہ کرتے ہیں تو فوراً ہم اصلاح کر دیتے ہیں اور اگر صحیح بات کو دیکھتے ہیں تو بگاڑ نہیں کرتے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ بلاوجہ فساد ہماری طبیعت میں نہیں ہے، ہماری طبیعت میں تو بس صلاح ہے، چناں چہ جب ہم ان میں فساد کا اندیشہ کرتے ہیں تو فوراً ہم ان کی اصلاح کر دیتے ہیں اور جب ہم ٹھیک دیکھتے ہیں (صلاح پر برقرار دیکھتے ہیں) تو اسی پر باقی رکھتے ہیں۔

حل لغات:- فساد (ن) فاسد ہونا، خراب ہونا، عشیرة ایک ساتھ رہنے والی جماعت، قبیلہ، ج عشائر۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، متیٰ شرطیہ، نخف فعل بافاعل، یوماً مفعول فیہ، فساد عشیرة بعد اضافت مفعول بہ، نخف الخ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، نصلح فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا، واؤ عاطفہ، ان شرطیہ، نَرَ فعل با فاعل، صالحاً مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، لانفسد فعل بافاعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَ إِذَا نَمَوْ صُعُداً فَلَيْسَ عَلَيْهِمْ
مِنَّا الخَبَالُ وَ لَانُفُوْسُ الحُسَّدِ

ترجمہ:- اور جب (ہماری قوم کے لوگ) بلندیوں پر چڑھتے ہیں تو ہماری جانب سے ان پر کوئی فساد نہیں ہوتا اور نہ حاسدوں کی سی نظرِ بد پڑتی ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ بلندیوں پر چڑھنے کی وجہ سے نہ ہم ان کا کام خراب کرتے ہیں اور نہ ہی ہم ان سے حسد کرتے ہیں۔

حل لغات:- نموا نُمُواً (ن) ونماءً (ض) بڑھنا، ترقی کرنا، صُعد جمعُ صعیدٍ بلند جگہ، روئے زمین، خبال فساد، جنوں، نقصان، ہلاکت، (ن) فاسد کرنا، نفوس بمعنی عین آنکھ، حُسَّد جمعُ حاسدٍ حاسد۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، اذا شرطیہ، نموا فعل بافاعل، صعداً مفعول بہ، نموا الخ جملہ فعلیہ ہوکر شرط، فا جزائیہ، لیس فعل ناقص، علیھم ظرفِ مستقر ہوکر خبر مقدم، منا متعلق فعل ناقص کے، الخبال معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لا برائے تاکید، نفوس الحسّد بعد اضافت معطوف، معطوف علیہ با معطوف اسم، فعل ناقص بااسم وخبر ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَ نُعِيْنُ فَاعِلَنَا عَلٰى مَا نَابَهٗ
حَتّٰى نُيَسِّرَهٗ لِفِعْلِ السَّيِّدِ

ترجمہ:- اور ہم اپنے میں سے جنایت کرنے والے کا تعاون کرتے ہیں، اس حادثے پر جو اس کو پیش آیا، یہاں تک کہ ہم ان کو سردارانہ کام کے لیے تیار کر دیتے ہیں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ ہم میں سے جو شخص جنایت کرتا ہے ہم دیت وغیرہ دے کر اس کی مدد کرتے ہیں، یہاں تک کہ ہم ان کو سردار جیسا کام کے لیے تیار کر لیتے ہیں، یعنی وہ ہمارے اس تعاون کی وجہ سے شریفانہ کام کرنے لگتا ہے۔

حل لغات:- فاعل کام کرنے والا، یہاں جنایت کرنے والا مراد ہے، نیسر تیسیراً آسان کرنا (تفعیل)، سید ج سادات۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، نعین فعل بافاعل، فاعلنا بعد اضافت مفعول بہ، علیٰ جارّہ، ما موصولہ، نابہ فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہو کر مجرور ہو کر متعلق فعل کے، حتی جارّہ، نیسرہ فعل بافاعل ومفعول بہ، لفعل السید بعد اضافت مجرور ہو کر متعلق فعل کے، فعل بافاعل ومفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مجرور ہو کر متعلق فعل کے، فعل بافاعل ومفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ نُجِيْبُ دَاعِيَةَ الصَّبَاحِ بِثَائِبٍ
عَجِلِ الرُّكُوْبِ لِدَعْوَةِ الْمُسْتَنْجِدِ

ترجمہ:- اور ہم "واصباحاہ" پکارنے والی کی پکار پر لبیک کہتے ہیں (تعاون کرتے ہیں) ایک ایسے شہسوار کے ذریعے جو (داعی کی طرف) لوٹنے والا ہو۔ اور مدد طلب کرنے والے کی پکار پر فوری سوار ہونے والا ہو۔

تشریح:- یعنی مصیبت زدہ کی فریاد کو سننا اور مدد کرنا ہمارا کام ہے۔

حل لغات:- داعیة الصباح وہ عورت جو صبح کے وقت "واصباحاہ" پکار رہی ہو،

اہلِ عرب مصیبت اور غارت گری کے وقت "واصباحاہ" کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ اور چوں کہ غارت گر عموماً آخری شب میں لوٹ مار کیا کرتے تھے؛ اس لیے خاص طور پر صبح کے وقت "واصباحاہ" پکارا جاتا تھا، ثائب ای فارس ثائب لوٹنے والا شہسوار، من الثوب (ن) لوٹنا، عجل فوری، جلدی میں، رکوب صیغۂ مبالغہ ہے راکب کا، سوار ہونے والا، "عجل الرکوب" انتہائی تیز رفتار سوار، فوری سوار ہونے والا، لدعوۃ اَللَّامُ للتوقیت ای وقت دعوۃ، مستجد مدد طلب کرنے والا (استفعال) مدد طلب کرنا، نجد (ن) مدد کرنا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، نجیب فعل بافاعل، داعیۃ الصباح بعد اضافت مفعول بہ، باجارّہ، فارس موصوف محذوف، ثائب صفت اوّل، عجل الرکوب بعد اضافت صفت ثانی، موصوف بادونوں صفات مجرور ہوکر فعل کا متعلق اول، لدعوۃ المستجد بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق ثانی، فعل بافاعل ومفعول بہ دونوں متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَنَفُلُّ شَوْكَتَهَا وَ نَفُثُّ حَمِيَّهَا
حَتّٰى تَبُوْخَ وَ حَمْيُنَا لَمْ يَبْرُدِ

ترجمہ:- ہم اس عورت کے (دشمن کے) دبدبے کو ختم کر دیتے ہیں، نیز اس کے جوش کو ٹھنڈا کر دیتے ہیں، یہاں تک کہ وہ فرو ہو جاتا ہے (ٹھنڈا ہو جاتا ہے) لیکن ہماری حرارت میں کمی نہیں آتی۔

تشریح:- یعنی ہم اس فریاد کرنے والی عورت کی مدد اس طرح سے کرتے ہیں کہ ہم اس کے دشمن کی قوت کو توڑ دیتے ہیں۔ اور اس عورت کے سینے کا جوش شمشیر کے ذریعے (اس کے دشمن کو قتل کرنے کے ذریعے) بجھا دیتے ہیں، تو اس کا جوش تو ٹھنڈا ہو جاتا ہے (کیوں کہ اس کا دشمن مر گیا) لیکن ہمارا جوش ٹھنڈا نہیں ہوتا، باقی رہتا ہے۔

حل لغات:- نَفُلُّ فَلًّا (ن) دندانے ڈالنا، توڑنا، شوکتھا ای شوکۃ عدوّھا

دبدبہ،قوت، ج شوك، نفثا فثا (ف) ٹھنڈا کرنا، حمیھا جوش، (س) گرم ہونا، تبوخ بوخاً (ن) بجھنا، ٹھنڈا کرنا، یبرد برودا (ن) ٹھنڈا ہونا، ٹھنڈا کرنا۔

ترکیب:- نفل فعل بافاعل، شوکتھا بعد اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤعاطفہ، نفثا فعل بافاعل، حمیھا بعد اضافت مفعول بہ، حتی جارّہ، تبوخ فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤعاطفہ، حمینا بعد اضافت مبتدا، لم یبرد فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بتاویل مصدر مجرور ہوکر متعلق ہوا فعل کے، فعل الخ جملہ فعلیہ ہوکر معطوف بعدہ جملہ معطوفہ ہے۔

وَ تَحُلُّ فِي دَارِ الْحِفَاظِ بُيُوْتُنَا
رُتُعَ الْجَمَائِلِ فِي الدَّرِيْنِ الْاَسْوَدِ

ترجمہ:- ہمارے گھر والے دارالحفاظ میں اس حال میں مقیم ہیں کہ ان کے اونٹ خشک اور بوسیدہ گھاس چرتے ہیں (یا بوسیدہ اور خشک گھاس میں خوش حالی سے زندگی بسر کرتے ہیں)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ ہم لوگ تو خود اس حال میں رہتے ہیں؛ لیکن دوسروں کی خوب ضیافت کرتے ہیں اور اپنے اوپر ان کو ترجیح دیتے ہیں۔

حل لغات:- تحل من الحلول (ن) اترنا، اقامت اختیار کرنا، دار الحفاظ وہ مقام جس میں قوم کے لوگ عزت وآبرو کے سلسلے میں مشورہ کرتے ہیں، اور غور وخوض کرتے ہیں، بیوتنا ای اهل بیوتنا، رتع جمع راتع آسودہ جگہ چرنے والا۔ (ف) اچھی جگہ چرنا، خوش حال زندگی بسر کرنا، جمائل جمع جملٍ اونٹ، درین سوکھی ہوئی گھاس جس کو جانور بھی نہ کھائیں، درین اسود پرانا گھاس۔

ترکیب:- واؤعاطفہ، تحل فعل، فی دار الحفاظ بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق

ہوا فعل کے، بیوتنا بعد اضافت ذوالحال، رتع صفتِ مشبہ، الجمائل فاعل، فی الدرین الاسود بعد الموصوف والصفۃ مجرور ہوکر صفت مشبہ کے متعلق، صفت مشبہ بافاعل و متعلق حال، ذوالحال باحال فاعل، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقال المتوکل اللیثی:

"المتوکل اللیثی" یہ متوکل بن عبداللہ بن نہشل ہے، قبیلۂ نبولیث بن بکر میں سے ہے، اسلامی شاعر ہے، حضرت معاویہؓ اور ان کے بیٹے یزید کے دور کا ہے، اس نے ان دونوں کی شان میں مدحیہ اشعار بھی کہے ہیں۔

اِنِّی اِذَا مَا الْخَلِیْلُ اَحْدَثَ لِیْ
صُرْماً وَ مَلَّ الصَّفَاءَ اَوْ قَطَعَا
لَا اَحْتَسِیْ مَاءَ ہٗ عَلٰی رَنَقٍ
وَ لَایَرَانِیْ لِبَیْنِہٖ جَزِعاً

ترجمہ:- متوکل لیثی نے یہ اشعار کہے: میری شان یہ ہے کہ جب دوست میرے سامنے قطع تعلق ظاہر کرتا ہے۔ اور مخلصانہ دوستی سے دور ہوتا ہے، یا محبت منقطع کرتا ہے تو میں گندگی کے ساتھ اس کا پانی نہیں پیتا، نیز وہ اپنے فراق کی وجہ سے مجھے گھبرایا ہوا نہیں پائے گا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جب میرا کوئی دوست مجھ سے قطعِ تعلق کرتا ہے تو میں نفاق کی وجہ سے اس کے پاس بیٹھتا ہی نہیں ہوں اور نہ اس کے دروازے پر جاتا ہوں (یعنی میں بھی قطع تعلق کر لیتا ہوں) اور چوں کہ میں مستقل مزاج ہوں؛ اس لیے دوستی کے ختم ہونے کا مجھ پر کوئی اثر ظاہر نہیں ہوتا ہے۔

حل لغات:- احدث احداثاً (افعال) ظاہر کرنا، پیدا کرنا، حادثے کو وجود میں لانا، صرم قطع تعلق، بے تعلقی، یہ اسم مصدر ہے، والصرم (ض) کاٹنا، ٹوٹنا، ملّ ملاًّ و مللاً (س) تنگ دل ہونا، اکتانا، ناپسند کرنا، الصفاء مخلصانہ دوستی، سچی محبت (ن) صاف و

شفاف ہونا،"مصافاۃ"(مفاعلت) خالص محبت کرنا۔احتسی احتساء تھوڑا تھوڑا پینا۔
گھونٹ گھونٹ پینا،ھکذا من "نصر"،جزع صیغہ صفت (س) گھبرانا۔

ترکیب:- انی حرف مشبہ بالفعل بااسم،اذا شرطیہ، مازائدہ،احدث فعل محذوف،الخلیل فاعل،فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفسّر، احدث فعل بافاعل،لی متعلق فعل، صرما مفعول بہ،فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ،واؤ عاطفہ،مل فعل بافاعل،الصفاء مفعول بہ،فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اوّل، او عاطفہ،قطعا فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر معطوف ثانی،معطوف علیہ بادونوں معطوف مفسّر، مفسّر بامفسّر شرط،لا احتسی فعل بافاعل،ماء ہٗ بعد اضافت مفعول بہ،علی رنق جار با مجرور متعلق فعل،فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ،واؤ عاطفہ،لا یرانی فعل بافاعل ومفعول بہ،لبینہ بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق فعل،جزعاً مفعول ثانی فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ ہوکر معطوف،معطوف علیہ بامعطوف جزا،شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہے۔

اَھْجُرُہٗ ثُمَّ یَنْقَضِیْ غُبَّرَ الْھِجْرَانِ
عَنَّا وَ لَمْ اَقُلْ قَذَعاً

ترجمہ:- میں اس کو چھوڑ دیتا ہوں، پھروہ ہم سے فراق کی بقیہ زندگی اس حال میں گزارتا ہے کہ میں بیہودہ گوئی نہیں کرتا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ دوستی ختم ہوجانے کے بعد بھی میں پرانی دوستی کی رعایت کرتا ہوں اور اس کی برائی بیان نہیں کرتا ہوں جیسا کہ عموماً اس کی عادت ہے۔

حل لغات:- غبّر غبّرۃ ج غبّرات بقیہ،ھجران (ن) چھوڑنا،قذعاً فحش گوئی (ف) بیہودہ گوئی کرنا۔

ترکیب:- اھجر فعل بافاعل،ہٗ ضمیر ذوالحال، واؤ حالیہ،لم اقل فعل بافاعل،

قذعا مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال باحال مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، ثم عاطفہ، ینقضی فعل بافاعل، غبّر مضاف، الھجران مصدر، عنّا متعلق مصدر، مصدر مع متعلق مضاف الیہ ہو کر مفعول بہ، ینقضی الخ جملہ فعلیہ ہو کر معطوف بعدہ جملہ معطوفہ ہے۔

اِحْذَرْ وِصَالَ اللَّئِيْمِ اِنَّ لَهٗ
عَضْهاً اِذَا حَبْلُ وَصْلِهٖ اِنْقَطَعَا

ترجمہ:- کمینے کی دوستی سے بچ؛ اس لیے کہ وہ بہتان تراشتا ہے جب کہ اس کے تعلق کا راستہ منقطع ہو جائے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ کمینے لوگوں سے جب تک دوستی ہے اس وقت تک معاملہ بالکل ٹھیک ہے اور جب دوستی ٹوٹ جائے تو ہزاروں قسم کی برائیاں بیان کرے گا، لہٰذا اس سے دوستی نہ کر۔

حل لغات:- احذر من الحذر (س) بچنا، پرہیز کرنا، وصال (مفاعلت) تعلقات کو جوڑنا، عضھاً جھوٹ وبہتان (ف) جھوٹ بولنا، بہتان باندھنا، حبل سے مراد یہاں رشتہ ہے۔

ترکیب:- احذر فعل بافاعل، وصال اللئیم بعد اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، انّ حرف مشبہ، لہٗ ظرف مستقر ہو کر خبر مقدم، عضھاً مصدر، اذا ظرفیہ مضاف، انقطع فعل محذوف، حبل وصلہ باہم اضافت کے بعد فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسَّر، انقطعا فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہو کر مفسِّر، مفسَّر بامفسِّر مضاف الیہ ہو کر مفعول فیہ، عضھا کا، عضھاً مع مفعول فیہ اسم، حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ مستانفہ ہوا۔

وقال بعضهم:

خَلِيْلَيَّ بَيْنَ السِّلْسِلَيْنِ لَوْ اَنَّنِیْ
بِنَعْفِ اللِّوٰی اَنْکَرْتُ مَا قُلْتُمَا لِيَا
وَ لٰكِنَّنِیْ لَمْ اَنْسَ مَا قَالَ صَاحِبِیْ
نَصِيْبَكَ مِنْ ذُلٍّ اِذَا كُنْتَ خَالِياً

ترجمه:- ایک شاعر نے یہ اشعار کہے: اے میرے دوستو! جو سلسلین کے درمیان میں ہوا، اگر میں اس مقام لویٰ کے بلند حصہ میں ہوتا (جہاں میرا وطن ہے) تو میں اس کو رد کر دیتا جو تم نے مجھ سے کہا ہے، مگر میں نے اس کو فراموش نہیں کیا ہے، جو میرے ساتھی نے کہا ہے کہ ''تو ذلت کا اپنا حصہ برداشت کر لے اگر تو تنِ تنہا ہو۔

تشریح:- شاعر کے دوستوں نے شاعر کے بارے میں ایک تکلیف دہ جملہ کہا تھا، جس پر اس نے خفگی کا اظہار کرتے ہوئے یہ اشعار کہے ہیں، اس میں اس نے یہ بیان کیا ہے کہ اے میرے سلسلین کے دوستو! اگر تم میرے وطن کے قریب ہوتے، تو جو تم نے مجھے برا بھلا کہا ہے، میں اس کا ضرور بدلہ لیتا؛ لیکن چوں کہ میرے ساتھی نے مجھے وصیت کر رکھی ہے کہ اگر آدمی اجنبی لوگوں میں ہو تو ظلم برداشت کر لینا چاہیے؛ اس لیے میں اُس وصیت پر عمل کرتے ہوئے تم لوگوں سے بدلہ نہیں لے رہا ہوں۔

حل لغات:- خلیلیّ ای یاخلیلیّ اہل عرب اپنے اشعار کے شروع میں عموماً تثنیہ کو مخاطب بناتے ہیں، سلسلین ایک جگہ کا نام ہے، نعف وادی سے کچھ اونچا حصہ، بلند جگہ، ج نعاف، لویٰ ایک جگہ کا نام ہے۔ لم انس نسیانا (س) فراموش کرنا، نصیبك ای خذ نصیبك، خالیا من الخلوۃ (ن) تنہا ہونا، منفرد ہونا۔

ترکیب:- یا قائم مقام ''ادعو'' فعل کے، ادعو فعل بافاعل، خلیلیّ بعد اضافت مفعول بہ، بین السلسلین بعد اضافت مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول وفیہ جملہ

فعلیہ خبریہ ہوکر ندا، لو شرطیہ، ثبت فعل محذوف، اننی حرف مشبہ بالفعل بااسم، بنعف اللوی بعد اضافت مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوکر خبر، حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، انکرت فعل بافاعل، ما موصولہ، قلتما فعل بافاعل، لیا جار مجرور متعلق فعل کے، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر، جواب ندا باجواب ندا جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔ (۲) واؤ عاطفہ، لکننی حرف مشبہ بالفعل بااسم، لم انس فعل بافاعل، ما موصولہ، قال فعل، صاحبی بعد اضافت فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، خذ فعل محذوف، نصیبک بعد اضافت مفعول بہ، من ذل جار مجرور متعلق فعل، فعل بافاعل ومفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزاء مقدم، اذا شرطیہ، کنت فعل ناقص بااسم، خالیا خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط مؤخر، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر قول کا مقولہ ہوجائے گا۔

نوٹ:- (بین السلسین یہ کائنین کا ظرف ہوکر خلیلیّ سے حال بھی ہوسکتا ہے۔)

وقال قيس بن الخطيم:

یہ اشعار درحقیقت ربیع بن ابی الحقیق یہودی کے ہیں، وہ بنو قریظہ سے تعلق رکھتا تھا، خزرج کا حلیف تھا۔

وَ مَابَعْضُ الْاِقَامَةِ فِیْ دِیَارٍ
یُهَانُ بِهَا الْفَتیٰ اِلَّا بَلَاءُ

ترجمہ:- اور ایسے مکانوں میں کچھ دیر رہنا کہ جن میں نوجوان کی توہین ہوتی ہے، محض ایک مشقت اور ابتلاء ہوتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جہاں آدمی کی توہین ہوتی ہو وہاں نہ رہنا چاہئے۔

حل لغات:- دیار جمعُ دارٍ گھر، مکان، یھان اھانة توہین کرنا، ذلیل کرنا، حقیر کرنا (افعال) بلاء مشقت، وابتلاء (ن) آزمانا۔

ترکیب:- واوَ ابتدائیہ، ما نافیہ، بعض مضاف، الاقامة مصدر، فی جارّہ، دیار موصوف، یھان فعل، بھا متعلق فعل، الفتی نائب فاعل، فعل با نائب فاعل و متعلق جملہ فعلیہ ہوکر صفت ہوکر مجرور ہوکر مصدر کے متعلق، مصدر مع متعلق مضاف الیہ ہوکر مبتدا، الّا حرف استثناء لغو، بلاء خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَبَعْضُ خَلَائِقِ الْاَقْوَامِ دَاءٌ

كَدَاءِ الْبَطْنِ لَيْسَ لَهٗ دَوَاءٌ

ترجمہ:- اور قوموں کے بعض اخلاق پیٹ کی بیماری کی طرح بیماریاں ہوتی ہیں کہ جن کا علاج نہیں ہو پاتا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ بُری عادی سخت قسم کی بیماری کے درجے میں ہے کہ اس کا بھی علاج ممکن نہیں ہے۔

حل لغات:- داء البطن پیٹ وغیرہ کی بیماری، اسہال و دست وغیرہ، یہ صعوبت اور پریشانی کے لیے ضرب المثل ہے۔

ترکیب:- واوَ عاطفہ، بعض خلائق الاقوام باہم اضافت کے بعد مبتدا، داء موصوف، کان جارّہ، داء مضاف، البطن (میں الف لام عہدِ ذہنی کا ہے) موصوف، لیس فعل ناقص، لہٗ ظرف مستقر ہوکر خبر، دواء اسم، فعل ناقص با اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ہوکر مضاف الیہ ہوکر مجرور ہوکر کائن محذوف کے متعلق ہوکر صفت ہوکر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَبَعْضُ الْقَوْلِ لَيْسَ لَهُ عِنَاجُ
كَمَخْضِ الْمَاءِ لَيْسَ لَهُ اِتَاءُ

ترجمہ:- اور بعض باتیں غیر مفید ہوتی ہیں جیسا کہ پانی کو بلونا کہ اس کا کوئی نتیجہ نہیں ہوتا۔

تشریح:- پانی متھنے سے مکھن وغیرہ نہیں نکلتا ہے، تو جس طرح اس کا بلونا (متھنا) بے سود ہے، ایسے ہی بعض باتیں بھی غیر مفید ہوتی ہیں۔

حل لغات:- عناج پیٹھ کا درد، غیر مفید چیز، یہاں غیر مفید بات مراد ہے، مخض دودھ ہونا (متھنا) تا کہ مکھن نکل آئے (ن،ض،ف) اتاء اتی الشجر اتواً و اتاءً (ن) پھل والا ہونا، پھل ظاہر ہونا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، بعض القول بعد اضافت مبتدا، لیس فعل ناقص، لهٗ ظرف مستقر ہو کر خبر مقدم، عناف مشبہ، کاف برائے تشبیہ، مخض مضاف، الماء مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ موصوف، الذی اسم موصول محذوف، لیس فعل ناقص، لهٗ ظرف مستقر ہو کر خبر مقدم، اتاء اسم، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول با صلہ صفت، موصوف با صفت مشبہ بہ، مشبہ بامشبہ بہ اسم، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ يُرِيْدُ الْمَرْءُ اَنْ يُعْطٰى مُنَاهُ
وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّا مَا يَشَاءُ

ترجمہ:- آدمی چاہتا ہے کہ اس کی آرزوئیں اس کو حاصل ہو جائے؛ لیکن اللہ تعالیٰ وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

تشریح:- یعنی اللہ کو جتنا منظور ہوتا ہے اتنا ہی دیتا ہے، اللہ بندوں کی تمنا کے پابند نہیں ہیں۔

حل لغات:- مُنَا جمعُ منيةٍ آرزو،تمنا،یابی ابیٰ(ف)انکارکرنا۔

ترکیب:- یرید فعل،المرء فاعل،ان ناصبہ مصدریہ،یعطی فعل مجہول بانائب فاعل،مناہ بعد اضافت مفعول بہ،فعل مجہول بانائب فاعل ومفعول بہ،جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مفعول بہ،فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ،واؤعاطفہ،یابی فعل، اللہ فاعل، الا حرف استثناء لغو،ما موصولہ،یشاء فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر صلہ،موصول باصلہ مفعول بہ،فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف،معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وَ كُلُّ شَدِيْدَةٍ نَزَلَتْ بِقَوْمٍ
سَيَاتِيْ بَعْدَ شِدَّتِهَا رُخَاءٗ

ترجمہ:- ہرتنگی جوکسی قوم پرآتی ہے،اس تنگی کے بعد یقیناً سہولت حاصل ہوتی ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جس طرح ہررنج والم کے بعد خوشی اورمسرت حاصل ہوتی ہے اورجس طرح ہرابتدا کی ایک انتہا ہوتی ہے،اسی طرح ہرتنگی کے بعد آسانی حاصل ہوتی ہے،جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے ''اِن مع العسر یسرا''

حل لغات:- شدیدۃ ج شدائد سختی،تنگی،مصیبت،یہاں مراد غربت ہے،رخاء نرمی،آسودگی(س،ک)

ترکیب:- واؤعاطفہ،کل مضاف،شدیدۃ موصوف،نزلت فعل بافاعل،بقوم متعلق فعل،فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ہوکر مضاف الیہ ہوکر مبتدا، سیاتی فعل،بعدشدتہا باہم اضافت کے بعد مفعول فیہ،رخاء فاعل،فعل بافاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر،مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ لَايُعْطِي الْحَرِيْصُ غِنىً لِحِرْصٍ
وَ قَدْ يَنْمِيْ عَلَى الْجُوْدِ الثَّرَاءُ

ترجمہ:- لالچی کو لالچ کی وجہ سے تونگری حاصل نہیں ہوتی (بل کہ لالچ کے باعث تنگی پیدا ہو جاتی ہے) اور بے شک سخاوت کے باوجود تونگری بڑھ جاتی ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ لالچی کے پاس اگر چہ مال کی کثرت ہو، لیکن اس کا دل غنی نہیں ہوتا، تو یہاں پر دل کا غنی ہونا مراد ہے اور سخی آدمی کا مال سخاوت کے باوجود بڑھتا رہتا ہے کیوں کہ خدائی وعدہ ہے کہ خرچ کرنے سے بڑھتا ہے گھٹتا نہیں ہے۔

حل لغات:- حریص لالچی (س) لالچی ہونا، ینمی نماء ونمیاً (ض) ونموًا (ن) زیادہ ہونا، بڑھنا، جود سخاوت، جادبالشئی جوداً (ن) سخاوت کرنا، الثراء مالداری (س،ک) مالدار ہونا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، لایعطی فعل مجہول، الحریص نائب فاعل، غنیً مفعول بہ، لحرص متعلق فعل، فعل نائب فاعل ومفعول ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، قدینمی فعل، علی الجود متعلق فعل، الثراء فاعل، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

غَنِیُّ النَّفْسِ مَا عَمِرَتْ غَنِیٌّ
وَ فَقْرُ النَّفْسِ مَا عَمِرَتْ شَقَاءٌ

ترجمہ:- دل کے اعتبار سے جو غنی ہوتا ہے وہ جب تک زندہ رہے غنی رہتا ہے۔ اور دل کی غربت جب تک کہ وہ شخص زندہ رہتا ہے ایک قسم کی سختی اور تنگی ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اصل مال داری دل کی مال داری ہے، شیخ سعدیؒ نے فرمایا ہے: ''تونگری بدلست نہ بمال'' حدیث شریف میں بھی اس طرح کا مضمون وارد ہوا ہے: لیس الغنی غنی المال ولکن الغنی غنی النفس.

حل لغات:- عمرت النفس عمرا (س) لمبی عمر پانا، فقر ج فقور غربت، (ک) مفلس ہونا، شقاء بدبختی بختی۔

ترکیب:- غنی مصدر مضاف، النفس مضاف الیہ، ما مصدریہ، عمرت فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مفعول فیہ، مصدر با مضاف الیہ ومفعول فیہ مبتدا، غنی خبر، مبتدا باخبر، جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، واؤ عاطفہ، فقر مصدر مضاف، النفس مضاف الیہ، ما مصدریہ، عمرت فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مفعول فیہ، مصر بامضاف الیہ ومفعول فیہ مبتدا، شقاء خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ لَيْسَ بِنَافِعٍ ذَا الْبُخْلِ مَالٌ

وَ لَامُزْرٍ بِصَاحِبِهِ السَّخَاءُ

ترجمہ:- مال بخیل کے لیے نفع بخش نہیں ہوتا اور سخاوت سخی آدمی کو عیب نہیں لگاتی۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ مال بخیل کو کوئی نفع نہیں پہنچاتا ہے؛ اس لیے کہ وہ اس کو جمع کرتا ہے اور خود خرچ نہیں کرتا ہے، پھر اپنی موت کے بعد دوسروں کے لیے چھوڑ جاتا ہے اور سخی آدمی کو سخاوت عیب دار نہیں بناتی؛ بل کہ لوگ ہمیشہ اس کو سخاوت کی وجہ سے سراہتے رہتے ہیں۔

حل لغات:- ذاالبخل بخیل، (س) بخل کرنا، مزرٍ عیب دار بنانے والا (افعال) ازریٰ بہ اس کو عیب لگایا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، لیس فعل ناقص، با جارّہ، نافع شبہ فعل، ذاالبخل بعد اضافت مفعول بہ، شبہ فعل بامفعول بہ مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوکر خبر مقدم، مال اسم، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، واؤ عاطفہ، لا برائے تاکید، بصاحبہ بعد اضافت مجرور ہوکر، مزرٍ اسم فاعل کے متعلق ہوکر خبر مقدم، السخاء مبتدا مؤخر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ بَعْضُ الدَّاءِ مُلْتَمَسٌ شِفَاهُ

وَ دَاءُ النُّوكِ لَيْسَ لَهُ شِفَاءٌ

ترجمہ:- اور بعض بیماریاں ایسی ہیں کہ ان کی شفاء مطلوب ہوتی ہے (اور

شفا مل جاتی ہے) لیکن حماقت کی بیماری کے لیے شفاء نہیں ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ دیگر بیماریوں کی شفاء تو مل جاتی ہے؛ مگر حماقت کی بیماری کے لیے کوئی شفاء نہیں ہے؛ بل کہ اس کے اثرات دیرپا اور مضر ہوتے ہیں۔

حل لغات:- ملتمس بمطلوب، التماس (افتعال) طلب کرنا، لمس (ض) طلب کرنا، چھونا، نوك بے وقوفی، حماقت، نوك نو كا (س) بے وقوف ہونا، احمق ہونا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، بعض الدّاء بعد اضافت مبتدا، ملتمس اسم مفعول، شفاه بعد اضافت نائب فاعل، اسم مفعول با نائب فاعل خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، داء النوك بعد اضافت مبتدا، لیس فعل ناقص، له ظرف مستقر ہو کر خبر مقدم، شفاء اسم، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف، بعدہ جملہ معطوفہ ہے۔

وقال يزيدبن الحكم الثقفى يعظ ابنه بدرا:

"یزید بن الحکم" ان کے دادا ابو العاصی صحابی رسولؐ ہیں، اور یہ بنو ثقیف میں سے ہے، اسلامی شاعر ہے، فرزدق وجریر کا ہم عصر ہے۔

يَابَدْرُ وَ الْاَمْثَالُ يَضْرِبُهَا
لِذِىْ اللُّبِّ الْحَكِيْمْ
دُمْ لِلْخَلِيْلِ بِوُدِّهٖ
مَا خَيْرُ وُدٍّ لَايَدُوْمُ

ترجمہ:- یزید نے یہ اشعار کہے: اے بدر! دانا شخص عقلمند کے لیے مثال پیش کرتا ہے، اپنے دوست کے لیے اس کی محبت میں دوام اختیار کر (کیوں کہ) وہ محبت بہتر نہیں جس میں دوام نہ ہو۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اپنے دوست کا ہر حال میں ساتھ دے اور ہمیشہ اسے

نبھانے کی کوشش کر۔

حل لغات:- بدر شاعر کے بیٹے کا نام ہے، یضرب المثال مثال پیش کرنا، لبّ ج الباب عقل، حکیم دانا (ک) دم امر من الدوام (ن) ہمیشہ رہنا، ودّ محبت (س) محبت کرنا، چاہنا۔

ترکیب:- یا حرف ندا، بدر منادیٰ، حرف ندا با منادیٰ ندا، دم فعل بافاعل، للخلیل متعلق فعل، بودّہ بعد اضافت مجرور ہو کر متعلق فعل، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا، ندا با جواب ندا جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا، واؤ اعتراضیہ، الامثال مبتدا، یضربھا فعل بامفعول بہ، لام جارّہ، ذی اللّب بعد اضافت مجرور ہو کر متعلق فعل، الحکیم فاعل، فعل بافاعل و مفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا، ما نافیہ، خیر ودّ بعد اضافت مبتدا، لایدوم جملہ ہو کر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَاعْرِفْ لِجَارِكَ حَقَّهُ

وَ الْحَقُّ يَعْرِفُهُ الْكَرِيْمُ

ترجمہ:- تو اپنے پڑوسی کے حق کو پہچان۔ اور حق کو شریف آدمی ہی پہچانتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ تم شریف ہو، اپنے پڑوسی کے حقوق پہچانو؛ کیوں کہ شریف آدمی ہی پڑوسی کے حقوق کو پہچانتا ہے۔

حل لغات:- اعرف من المعرفۃ جاننا، پہچاننا (ض)

ترکیب:- واؤ عاطفہ، اعرف فعل امر بافاعل، لجارك بعد اضافت متعلق فعل، حقہ بعد اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل و مفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، واؤ مستانفہ، الحق مبتدا، یعرفہ فعل بامفعول بہ، الکریم فاعل، فعل بافاعل و مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ اعْلَمْ بِاَنَّ الضَّيْفَ يَوْ
مًا سَوْفَ يَحْمَدُ اَوْ يَلُوْمُ

ترجمہ:- اور جان لے کہ مہمان کسی دن تیری تعریف کرے گا، یا بُرا بھلا کہے گا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اگر اگر تو نے اس کے ساتھ اچھا معاملہ کیا ہوگا تو تیری تعریف کرے گا اور اگر بُرا سلوک کیا ہوگا تو تیری برائی بیان کرے گا؛ اس لیے مہمان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا کہ وہ تیری تعریف کرے۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، اعلم فعل بافاعل، با جارّہ، انّ حرف مشبہ، الضیف اسم، سوف یحمد فعل بافاعل، یو ماً مفعول فیہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، او عاطفہ، یلوم فعل بافاعل، یو ماً محذوف مفعول فیہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف خبر، انّ حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور، جار با مجرور متعلق فعل، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَ النَّاسُ مُتْبَنِيَانِ مَحْمُوْدُ
الْبِنَـــايَةِ اَوْ ذَمِيْمُ

ترجمہ:- اور لوگ بنیاد کے اعتبار سے دو قسموں پر ہیں، کوئی تو بنیاد کے اعتبار سے قابلِ تعریف ہوتا ہے اور کوئی قابلِ مذمت۔

تشریح:- یعنی دنیا میں لوگ یا تو تعریف کے مستحق ہیں یا مذمت کے اور ان چیزوں کا دارومدار اخلاق پر ہے، اگر اخلاق اچھے ہیں تو لائق تعریف ہے۔ اور اگر اخلاق بُرے ہیں تو لائق مذمت ہے۔

حل لغات:- مبتنیان ابتناء (افتعال) بنیاد رکھنا، هکذا بنایة (ض) ذمیم (ن) مذمت کرنا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، الناس مبتدا، مبتنیان مبدل منہ، محمود البنایة بعد اضافت

معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، ذمیم معطوف، معطوف علیہ با معطوف بدل، مبدل منہ با بدل خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ (یا یہ کہ الناس مبتدا، مبتنیان خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، ھما مبتدا محذوف، محمود البنایة او ذمیم بعد العطف خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔)

وَ اعْلَمْ بُنَیَّ فَاِنَّہٗ
بِالْعِلْمِ یَنْتَفِعُ الْعَلِیْمُ
اَنَّ الْاُمُوْرَ دَقِیْقُھَا
مِمَّا یَھِیْجُ لَہُ الْعَظِیْمُ

ترجمہ:- اے میرے لخت جگر تو جان لے ـــــ اور بے شک شان یہ ہے کہ جانکار ہی اپنے علم سے فائدہ اٹھاتا ہے، کہ بعض معمولی کام وہ ہوتے ہیں کہ ان کی وجہ سے بڑے بڑے امور اور حوادث ابھر آتے ہیں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ شر کی ابتدا معمولی چیزوں سے ہوتی ہے، جیسے سیلاب کہ شروع میں معمولی بارش ہوتی ہے، جو بعد میں عظیم تباہی و بربادی کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔

حل لغات:- یھیج (ض) برانگیختہ کرنا و ہونا، (لازم و متعدی دونوں ہے) دقیق معمولی، بنی ای یابنی۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، اعلم فعل امر با فاعل، ان حرف مشبہ بالفعل، الامور اسم، دقیقھا بعد اضافت مبتدا، من جارہ، ما موصولہ، یھیج فعل، لہ متعلق فعل، العظیم فاعل، فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہو کر مجرور ہو کر ظرف مستقر ہو کر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ با اسم و خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جواب ندا، یا بنی ندا، ندا با جواب ندا جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا، فا عاطفہ، ان حرف مشبہ، ہٗ ضمیر شان اسم، بالعلم جار با مجرور متعلق فعل مؤخر کے، ینتفع فعل، العلیم فاعل، فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ با اسم و خبر جملہ

اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا۔

وَ التَّبْلُ مِثْلُ الدَّيْنِ
تُقْضَاهُ وَ قَدْ يُلْوىَ الْغَرِيْمُ

ترجمہ:- اور انتقام وعداوت قرضے کی طرح ہے کہ اس کا تجھ سے تقاضہ کیا جاتا ہے اور کبھی کبھی قرض خواہ سے ٹال مٹول کی جاتی ہے (مگر ادا کرنا ضروری ہوتا ہے، ایسے ہی انتقام کو لوگ چھوڑتے نہیں ہیں۔)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ عداوت کا بدلہ لیا جاتا ہے اگر چہ دشمن بدلہ لینے میں کسی وجہ سے ٹال مٹول سے کام لے اور تاخیر کرے۔

حل لغات:- تبل کینہ، دشمنی، انتقام، ج اتبال وتبول (ن) بیمار کر دینا، تقضاہ الدین اس سے دین کا تقاضہ کیا۔ یلوی لیاً (ض) لپٹنا، یہاں ٹال مٹول کرنے کے معنی میں ہے، لَوَاہُ دَیناً اس سے دین کے بارے میں ٹال مٹول کی، غریم اسماء اضداد میں سے ہے، معنی ہے قرض دار، قرض خواہ، (س) قرض دینا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، التبل مبتدا، مثل الدین بعد اضافت خبر اوّل، تقضاہ فعل مجہول با نائب فاعل ومفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ثانی، مبتدا با دونوں خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، واؤ عاطفہ، قدیلوی فعل مجہول، الغریم نائب فاعل، فعل با نائب فاعل، جملہ فعلیہ ہے۔

وَ الْبَغْيُ يَصْرَعُ اَهْلَهُ
وَ الظُّلْمُ مَرْتَعُهُ وَ خِيْمُ

ترجمہ:- اور ظلم ظالم کو پچھاڑ دیتا ہے۔ اور ظلم کی چراگاہ بدہضمی والی ہوتی ہے (ظلم کا انجام بُرا ہوتا ہے)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ ظلم کی سزا ضرور مل کر رہتی ہے اگر چہ دیر سے ہو، لہذا ظلم سے بچنا چاہئے۔

حل لغات:- البغی سرکشی، ظلم، (ض) ظلم کرنا، حد سے تجاوز کرنا، یصرع صَرْعاً (ف) پچھاڑنا، مرتع چراگاہ، ج مراتع، وخیم برا، اصل معنی بدہضمی کرنے والا۔ (س) بدہضمی کرنا، (ک) بدہضمی کا ہونا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، البغی مبتدا، یصرع فعل بافاعل، اھلہ بعد اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، واؤ عاطفہ، الظلم مبتدا، مرتعہ بعد اضافت مبتدا، وخیم خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ لَقَدْ یَکُوْنُ لَکَ الْغَرِیْبُ
اَخاً وَ یَقْطَعُکَ الْحَمِیْمُ

ترجمہ:- اور کبھی اجنبی ومسافر آدمی تیرا بھائی ہو جاتا ہے اور جگری دوست تجھ سے قطع تعلق کر لیتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ زمانے پر اعتماد مت کر، کیوں کہ وہ بڑا بے وفا ہے۔

حل لغات:- حمیم خالص دوست، پکا دوست، ج احمّاء۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، واللہ محذوف، اقسم محذوف کے متعلق ہو کر قسم محذوف، قدیکون فعل ناقص، لک متعلق فعل، الغریب اسم، اخا خبر، فعل ناقص با اسم وخبر ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، یقطعک فعل بامفعول بہ، الحمیم فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، بعدہ جملہ معطوفہ ہو کر جوابِ قسم، قسم با جواب قسم، جملہ قسمیہ انشائیہ ہوا۔

وَ الْمَرْءُ یُکْرَمُ لِلْغِنیٰ
وَ یُهَانُ لِلْعَدْمِ الْعَدِیْمُ

ترجمہ:- آدمی کا تونگری کی وجہ سے اعزاز ہوتا ہے۔ اور مفلس کی مفلسی کی وجہ

سے توہین ہوتی ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ آدمی کو مال داری حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حل لغات:- العدم مفلسی، غربت (س) مفقود کرنا، (افعال) اعدم الرجلُ مفلس ہوگیا، عدیم مفلس، نادار۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، المرء مبتدا، یکرم فعل مجہول با نائب فاعل، للغنی متعلق فعل، فعل با نائب فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واؤ عاطفہ، یہاں فعل مجہول، للعدم متعلق فعل، العدیم نائب فاعل، فعل با نائب فاعل، و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَدْ يُقْتِرُ الْحُوَلُ التَّقِيُّ
وَ يُكْثِرُ الحَمِقُ الاَثِيْمُ

ترجمہ:- مدبّر اور متقی کبھی مفلس ہوجاتا ہے۔ اور احمق، مجرم مال دار ہوجاتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ مال کی کثرت قربِ خداوندی کی علامت نہیں ہے لہذا مفلسی پر صبر کرو اور مال داروں کو دیکھ کر رشک مت کرو۔

حل لغات:- یقتر اقتاراً (افعال) مال کا کم ہونا، اقتر الرجل کم مال والا ہوگیا (ن) مال کا نہ ہونا، اہل وعیال پر خرچ کرنے میں تنگی کرنا، حول زیادہ حیلہ گر، حیلہ ساز، صیغۂ مبالغہ ہے، من الحیلة (ن) تدبیر کرنا، حیلہ کرنا، یکثر اکثاراً، اکثر الرجل زیادہ مال والا ہوگیا۔ التقیُّ پرہیزگار، ج اتقیاء۔ الحمیق صیغہ صفت ''احمق'' کے معنی میں، بے وقوف (س، ک) بے وقوف ہونا، اثیم گنہ گار، ج اُثماء، اثم (س) گناہ کرنا۔

ترکیب:- قد یقتر فعل، الحول التقیُّ موصوف با صفت فاعل، فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، واؤ عاطفہ، یکثر فعل، الحمق الأثیم موصوف با صفت فاعل، فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يُمْلىٰ لِذَاكَ وَ يُبْتَلىٰ
هٰذَا فَأيُّهُمَا الْمَضِيْمُ

ترجمہ:- اُس (احمق، مجرم) کوڈھیل دی جاتی ہے۔اوراس متقی کی آزمائش ہوتی ہے، (اب تو خود بتا) ان دونوں میں سے کون ذلیل ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ ذلت، قلت مال اور کثرت مال کی وجہ سے نہیں ہوتی ہے، کہ مال کی کمی کی وجہ سے متقی کوذلیل کہا جائے؛ بل کہ ذلیل تو احمق ہی کہلائے گا اگرچہ وہ مال دار ہے۔

حل لغات:- یُملیٰ املاءً (افعال) املیٰ له ڈھیل دینا، مہلت دینا، تاخیر کرنا، املیٰ علیه، املا کرانا، یبتلیٰ ابتلاء (افتعال) امتحان لینا، آزمانا، مضیم مفعول کے معنی میں ہے، ذلیل، مظلوم (ض) ظلم کرنا۔

ترکیب:- یملیٰ فعل مجهول بانائب فاعل، نذاك متعلق فعل، فعل بانائب فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفعطوف علیہ، واؤ عاطفہ، یبتلی فعل مجهول بانائب فاعل، هذا مفعول بہ، فعل بانائب فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا، فاعاطفہ، ایّهما بعداضافت مبتدا، مضیم خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ الْمَرْءُ يَبْخَلُ فِيْ الْحُقُوْقِ
وَ لِلْكَلَالَةِ مَايَسِيْمُ

ترجمہ:- اورآدمی حقوق کی ادائیگی میں کنجوسی کرتا ہے، جب کہ (مرنے کے بعد) غیر نسبی رشتہ دار کے لیے وراثتاً وہ جانور ہوجاتے ہیں جن کو چرنے بھیجتا تھا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جب مال حقوق واجبہ میں خرچ نہیں کیے جاتے تو حقوق غیر واجبہ میں خود بخود خرچ ہوجاتے ہیں۔

حل لغات:- کلالة لاولد آدمی، جس سے نسبی رشتہ نہ ہو، کل کلالة (ض) کلالہ

ہونا، بے اولاد ہونا، یسیم إسامة (افعال) جانور کو چرنے کے لیے بھیجنا، سام سوماً (ن) چرنا۔

ترکیب:- واوٴ عاطفہ، المرء ذوالحال، واوٴ حالیہ، للکلالة ظرف مستقر ہوکر خبر مقدم، ما موصولہ، یسیم فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ مبتدا، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال باحال مبتدا، یبخل فی الحقوق فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا بُخْلُ مَنْ هُوَ لِلْمَنُوْنِ
وَ رَيْبِهَا غَرَضٌ رَجِيْمٌ

ترجمہ:- کیا فائدہ ہے، اس شخص کے بخل میں کہ جو موت اور گردش زمانہ کا نشانہ بنا ہوا ہے، (یا حوادث زمانہ کا سنگسار کیا ہوا نشانہ ہے)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ مرنا ضرور ہے تو بخل سے کیا فائدہ۔

حل لغات:- منون موت، زمانہ، ریب المنون حوادث زمانہ، گردشِ زمانہ، غرض نشانہ، جہاں تیر وغیرہ مارے جائیں، رجیم بمعنی مرجوم سنگسار کیا ہوا، (ن) پتھر مارنا۔

ترکیب:- ما استفہامیہ مبتدا، بخل مضاف، من موصولہ، ھو مبتدا، لام جارّہ، منون معطوف علیہ، واوٴ عاطفہ، ریبھا بعد اضافت معطوف، معطوف علیہ با معطوف مجرور ہو کر رجیم کے متعلق ہے، رجیم مع متعلق غرض موصوف کی صفت، موصوف باصفت خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ مضاف الیہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ تَخَرَّبَ الدُّنْيَا فَلَا
بُؤْسٌ يَدُوْمُ وَ لَانَعِيْمُ

ترجمہ:- دنیا ویران ہوجائے گی، نہ تنگی ہمیشہ رہے گی نہ خوش عیشی۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ مالی پریشانی یا مالی فراوانی غمی یا خوشی کی چیز نہیں ہے۔

حل لغات:- تخرب (تفعل) ویران ہونا،خراب ہونا،تخریب (تفعیل) ویران کرنا،بؤس محتاجی،فقر،تنگی،(س) محتاج ہونا،نعیم نعمت،خوش عیشی،(س) خوش عیش ہونا۔

ترکیب:- تخرب فعل،الدنیا فاعل،فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، فا عاطفہ، لا مشابہ بلیس،بؤس،معطوف علیہ،واؤ عاطفہ،لا برائے تاکید،نعیم معطوف،معطوف علیہ با معطوف اسم،یدوم فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر،مشابہ بلیس بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ یَرَی الْقُرُوْنَ اَمَامَہٗ

ھَمَدُوْا کَمَا ھَمَدَ الْھَشِیْمُ

ترجمہ:- اورآدمی گزشتہ لوگوں کواپنے سامنے دیکھتا ہے کہ وہ اس طرح ختم ہوگئے جیسا کہ چوار کئے ہوئے پتے فنا ہوجاتے ہیں۔مطلب واضح ہے۔

حل لغات:- قرون جمع قرن زمانہ،گزرے ہوئے لوگ،ایک زمانہ کے لوگ، ھمدوا (ن) ہلاک ہونا، فنا ہونا،مرنا،ھشیم ٹوٹی ہوئی خشک گھاس ، چورہ(ض) چورا چورا ہونا،توڑنا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ،یری فعل بافاعل،القرون مفعول بہ،امامہ بعد اضافت مفعول فیہ،ھمدوا فعل بافاعل، کاف جارّہ،ما مصدریہ، ھمد فعل،الھشیم فاعل،فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مجرور ہوکر متعلق فعل،فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قائم مقام مفعول بہ ثانی،فعل بافاعل ومفعول بہ وفیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

کُلُّ امْرِءٍ سَتَئِیْمُ مِنْہُ

العِرْسُ اَوْ مِنْھَا یَئِیْمُ

ترجمہ:- ہر شخص کی یہ حالت ہے کہ اس کے مرنے سے اس کی دلہن بیوہ ہوجاتی ہے یا وہ بیوی کے مرنے پر بے بیوی کے رہ جاتا ہے۔

تشریح:- یعنی جوڑے کو ایک نہ ایک دن بچھڑنا ہے۔

حل لغات:- ستئیم من الایمۃ (ض) رانڈ و بیوہ ہونا، ایّم بے جوڑا مرد یا عورت، ج ایامیٰ "آم منھا" مرد بیوی کے مرنے کے بعد رنڈواں ہو گیا (بے بیوی کے ہو گیا) عرس ج اعراس دولہا دولہن۔

ترکیب:- کل امرء بعد اضافت مبتدا، ستئیم فعل، منہ متعلق فعل، العرس فاعل، فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، او حرف عطف، منھا متعلق مقدم ہوا فعل کے، یئیم فعل با فاعل و متعلق مقدم جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا عِلْمُ ذِیْ وَلَدٍ اَیَثْکُلُہٗ

اَمِ الوَلَدُ الیَتِیْمُ

ترجمہ:- کسی باپ کو یہ علم نہیں ہے کہ آیا وہ اپنے بچے کو مفقود کرے گا (کہ بچہ سے پہلے مر جائے گا) یا اس کا یتیم بچہ (اس باپ کو گم کرے گا کہ باپ پہلے مر جائے گا)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ یہ کسی کو معلوم نہیں ہے کہ پہلے بیٹے کا انتقال ہو گا یا والدین کا پہلے انتقال ہو گا، الغرض موت بہر حال یقینی ہے۔

حل لغات:- یثکل ثکلت المرأۃ ثکلاً (س) ماں نے بچے کو گم کر دیا، یتیم وہ نابالغ اولاد جس کا باپ مر گیا ہو، ج یتامیٰ و ایتام.

ترکیب:- ما نافیہ، علم ذی ولد پیہم اضافتوں کے بعد مبتدا، "اَ" ہمزہ استفہامیہ، یثکل فعل، ضمیر ھو معطوف علیہ، ہٗ ضمیر مفعول بہ، اَم عاطفہ، الولد الیتیم موصوف با صفت معطوف، معطوف علیہ با معطوف فاعل، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ استفہامیہ انشائیہ ہو کر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ الْحَرْبُ صَاحِبُھَا الصَّلِیْبُ

عَلٰی تَلَاتِلِھَا الْعَزُوْمُ

مَنْ لَا يَمَلُّ ضِرَاسَهَا
وَ لَدَى الحَقِيقَةِ لَايَخِيمُ

ترجمہ:- اور جنگ جو، جو قوی ہو اور جنگی سختیوں پر جما رہنے والا وہ شخص ہے، جو اس جنگ میں گھسنے سے نہ اکتائیں اور حمیت کے وقت (حفاظت کے وقت) بزدل نہ ہو۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میدانِ جنگ میں جما رہنے والا ہی بہادر ہوتا ہے۔

حل لغات:- صلیب سخت، قوی، من الصلابۃ (ک) سخت ہونا، تلاتل حوادث اور سختیاں، عزوم عازم کا صیغۂ مبالغہ، من العزم (ض) پختہ ارادہ کرنا، یمل ملاً (س) تنگ دل ہونا، اکتانا، ضراس وضرس (ض) ڈاڑھ سے دبانا، کاٹنا، حقیقۃ وہ چیز جس کی حفاظت واجب ہو، یخیم خیماً عن کذا (ض) بزدل ہونا۔

ترکیب:- الحرب مبتدا، صاحبھا بعد اضافت موصوف، الصلیب صفتِ اوّل، علیٰ جارّہ، تلاتلھا بعد اضافت مجرور ہو کر عزوم مؤخر سے متعلق ہے، عزوم مع متعلق صفتِ ثانی، موصوف با دونوں صفات مبتدا، من موصولہ، لایمل فعل بافاعل، ضراسھا بعد اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لدی الحقیقۃ بعد اضافت مفعول فیہ مقدم، لایخیم فعل بافاعل ومفعول فیہ مقدم جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف صلہ، موصول باصلہ خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ اعْلَمْ بِأَنَّ الْحَرْبَ لَا
يَسْطِيْعُهَا الْمَرِحُ السَّئُوْمُ

ترجمہ:- اور معلوم ہونا چاہئے کہ مستی میں رہنے والا اور اکتانے والا جنگ کی سکت نہیں رکھتا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ ناز میں پلا ہوا شخص مصائب کو برداشت کرنے کی

صلاحیت نہیں رکھتا ہے۔

حل لغات:- یسطیع ای یستطیع استطاعۃً طاقت رکھنا (استفعال) مرح صیغۂ صفت ناز سے چلنے والا، اکڑنے والا، من المرح (س) مست ہونا، انتہائی خوش ہونا، ناز سے چلنا، سئوم مبالغہ، اکتانے والا، من السئامۃ (س) اکتانا، رنجیدہ ہونا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، اعلم فعل بافاعل، باجارّہ، انّ حرف مشبہ بالفعل، الحرب اسم، لایسطیعھا فعل بامفعول بہ، المرح السئوم موصوف باصفت فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مجرور ہوکر متعلق فعل، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَ الْخَیْلُ اَجْوَدُھَا الْمُنَا

ھِبُ عِنْدَ کَبَّتِھَا الْاَزُوْمُ

ترجمہ:- اور گھوڑوں میں زیادہ عمدہ گھوڑا وہ ہے جو مقابلوں میں تیز دوڑنے والا ہو، لگام کو چبانے والا ہو (دشمنوں سے اور جنگ سے نہ گھبرانے والا ہو)

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ آدمی کو جم کر کام میں لگے رہنا چاہئے۔

حل لغات:- اجود زیادہ اچھا، نہایت عمدہ، مناھب دوڑنے میں مقابلہ کرنے والا "مناھبۃ" (مفاعلت) دوڑ میں مقابلہ کرنا، تیز دوڑنا، کبّۃ حملہ، دوڑ (ن) کبہ اس کو اوندھا گرایا، الازوم صیغۂ مبالغہ، لگام کو بہت زیادہ چبانے والا، ازم الفرس ازماً (ض) گھوڑے کے لگام اور اس کے لوہے کو منہ سے چبایا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، الخیل مبتدا، اجودھا بعد اضافت مبتدا، الفرس موصوف محذوف، المناھب اسم فاعل، عند کبتھا پیہم اضافتوں کے بعد مفعول فیہ، اسم فاعل بامفعول فیہ صفت اوّل، الازوم صفتِ ثانی، موصوف بادونوں صفات خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال منقذ الهلالی:

اَیُّ عَیْشٍ عَیْشِیَ اِذَا کُنْتُ مِنْهُ
بَیْنَ حَلٍّ وَ بَیْنَ وَشْكِ رَحِیْلٖ

ترجمہ:- میری زندگی کیا زندگی ہے، جب کہ میں اس زندگی میں قیام کے درمیان اور جلدی سفر کے درمیان میں ہوں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جب مرنا ہے تو زندگی پر کیا اعتماد۔

حل لغات:- حلّ وحلول (ن) اترنا، قیام کرنا، وشك قریب اور جلدی یہ مصدر ہے (ض) و (افعال) قریب ہونا، افعال سے زیادہ استعمال ہوتا ہے، رحیل ورحول مصدر ہے (ف) کوچ کرنا، سفر کرنا۔

ترکیب:- ایّ عیش بعد اضافت مبتدا، عیشی مصدر مضاف، ی ضمیر مضاف الیہ، اذا ظرف فیہ مضاف، کنت فعل ناقص با اسم، منہ جار با مجرور ثابتاً محذوف کے متعلق ہوا، بین حلّ بعد اضافت معطوف علیہ، بین وشك رحیل بہم اضافتوں کے بعد معطوف، معطوف علیہ با معطوف مفعول فیہ، ثابتاً مع متعلق ومفعول فیہ خبر، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ ناقصہ ہو کر اذا کا مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مفعول فیہ، مصدر با مضاف الیہ و مفعول فیہ خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کُلُّ فَجٍّ مِنَ الْبِلَادِ کَاَنِّیْ
طَالِبٌ بَعْضَ اَهْلِهٖ بِذُحُوْلٖ

ترجمہ:- شہروں کا ہر کشادہ راستہ ایسا ہے جیسا کہ میں کسی راستے والے سے دیت وغیرہ طلب کر رہا ہوں۔

تشریح:- یعنی وہاں کے رہنے والے مجھ سے بغض رکھتے ہوں تو وہاں کیا فائدہ۔

حل لغات:- فجّ کشادہ راستہ، ج فجاج، اہلہ ای اهل الفجّ، ذحول جمع

ذحل خون بہا، دیت وغیرہ۔

ترکیب:- کل مضاف، فج موصوف، من البلاد جار مجرور کائن کے متعلق ہوکر صفت، موصوف باصفت مضاف الیہ ہوکر مبتدا، کانی حرف مشبہ بالفعل بااسم، طالب اسم فاعل، بعض اھلہ پیہم اضافتوں کے بعد مفعول بہ، بذحول جار مجرور متعلق اسم فاعل، اسم فاعل مع متعلق ومفعول بہ خبر، حرف مشبہ بااسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَا اَرَى الْفَضْلَ وَ التَّكَرُّمَ اِلَّا
كَفُّكَ النَّفْسَ عَنْ طِلَابِ الْفُضُوْلِ

ترجمہ:- میں خوبی اوراعجاز صرف اس کو سمجھتا ہوں کہ تو اپنے آپ کو بے فائدہ چیزوں کی طلب سے روک لے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ خوبی اسی میں منحصر ہے کہ آدمی بے فائدہ چیزوں کی طلب سے رُک جائے۔

حل لغات:- فضل خوبی (ک) و(ن) زیادہ ہونا، طلاب و مطالبۃ مفاعلت کا مصدر ہے، طلب کرنا، فضول زائد، بے فائدہ۔

ترکیب:- ماأری فعل بافاعل، الفضل والتکرّم بعدالعطف مفعول بہ فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، الّا حرف استثناء لغو، کفّك فعل بافاعل ومفعول بہ، النفس مفعول بہ، عن طلاب الفضول بعداضافت مجرور ہوکر متعلق فعل کے، فعل بافاعل و دونوں مفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَ بَلَاءٌ حَمْلُ الْاَيَادِىْ وَ اَنْ تَسْمَعَ
مَنًّا تُوتىٰ بِهٖ مِنْ مُنِيْلٍ

ترجمہ:- بہت بڑی مصیبت ہے احسان کے بوجھ کو اٹھانا اوراس احسان کو سننا

جواحسان کرنے والے کی جانب سے نقل کیا جائے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جب منعم اپنے کئے ہوئے احسان کو منتقل کرتا پھرے تو ایسی حالت میں کسی کا احسان لینے سے بے احسان کے رہنا بہتر ہے۔

حل لغات:- مناً علی کذا، احسان جتلانا، منّ بہ احسان کرنا(ن)، منیل من الانالۃ(افعال) عطا کرنا۔

ترکیب:- واوٴ عاطفہ، بلاء خبر مقدم، حمل الایادی بعد اضافت معطوف علیہ، واوٴ عاطفہ، ان ناصبہ مصدریہ، تسمع فعل بافاعل، مناً موصوف، تؤتی فعل مجہول بانائب فاعل، بہ متعلق فعل، من منیل متعلق ثانی فعل بانائب فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مفعول بہ، فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف مبتدا موٴخر، مبتدا باخبر مقدّم جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال محمد بن ابی شحاذ الضبی:

اِذَا اَنْتَ اُعْطِیْتَ الْغِنیٰ ثُمَّ لَمْ تَجُدْ
بِفَضْلِ الْغِنیٰ اُلْفِیْتَ مَا لَکَ حَامِدٗ

ترجمہ:- محمد نے یہ اشعار کہے: جب تجھے تونگری دیدی جائے اور پھر تو زائد مال سے بخشش نہ کرے تو، تُو اپنے آپ کو اس طرح پائے گا کہ کوئی تیری تعریف کرنے والا نہیں ہوگا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ ایسا شخص اچھا نہیں سمجھا جاتا ہے اور اس کی تعریف نہیں کی جاتی ہے کیوں کہ تعریف سخی کی ہوتی ہے بخیل کی نہیں۔

حل لغات:- غنیٰ مالداری، غنی عنہ(س) بے نیاز ہونا، کفایت کرنا، تجد من الجود (ن) بخشش کرنا، بفضل الغنی ضرورت سے زائدہ مالداری، الفیت الفاءً(افعال) پانا۔

ترکیب:- اذا شرطیہ، اعطیت فعل مجہول محذوف، انت نائب فاعل، فعل بانائب

فاعل مفسّر، اعطیت فعل مجہول بانائب فاعل، الغنیٰ مفعول بہ، فعل بانائب فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہوکر مفسّر، مفسَّر بامفسّر معطوف علیہ، ثم عاطفہ، لم تجد فعل بافاعل، بفضل الغنیٰ بعداضافت مجرور ہوکر متعلق فعل، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف شرط، الفیت فعل بانائب فاعل، مانافیہ، لك خبر مقدّم، حامدا مبتدا موٴخر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر قائم مقام مفعول ثانی، فعل بانائب فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اِذَا اَنْتَ لَمْ تَعْرُكْ بِجَنْبِكَ بَعْضَ مَا

يَرِيْبُ مِنَ الْاَدْنیٰ رَمَاكَ الْاَبَاعِدُ

ترجمہ:- اگرتواپنے پہلوسے بعض وہ تکلیفیں دُورنہیں کرے گا، جوقریبی شخص سے پہونچتی ہےتودورکےلوگ تجھےاوردورپھینک دیں گے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ زیادہ نیچابن کربھی نہ رہے کہ دوسروں کی تکلیف سہتارہے۔

حل لغات:- تعرك (ن) رگڑنا، دورکرنا، جنب پہلو، یریب ریباً (ض) شک میں ڈالنا، بےقرارکرنا، ھکذا ارابۃ (افعال)، ادنیٰ قریبی رشتہ دار، الاباعد جمعُ ابعد دوروالا

ترکیب:- اذا شرطیہ، لم تعرك فعل محذوف، انت فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر مفسّر، لم تعرك فعل بافاعل، بجنبك بعداضافت مجرور ہوکر متعلق فعل، بعض مضاف، ما موصولہ، یریب فعل بافاعل، من الادنیٰ جاربامجرور متعلق فعل، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ مضاف الیہ، مضاف بامضاف الیہ مفعول بہ، فعل بافاعل ومتعلق ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفسّر، مفسّر بامفسّر شرط، رَمَاكَ فعل بامفعول بہ، اَلْاَبَاعِدُ فاعل، فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اِذَا الْحِلْمُ لَمْ يَغْلِبْ لَكَ الْجَهْلُ لَمْ تَزَلْ
عَلَيْكَ بُرُوقٌ جَمَّةٌ وَ رَوَاعِدُ

ترجمہ:- اگر تیری بُردباری تیری جہالت پر غالب نہیں ہوگی (مراد جہالت سے عدم بردباری ہے) تو تجھ پر برابر بہت سی بجلیاں اور گرجنے والے بادل آئیں گے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اگر تیری بُردباری عدمِ بُردباری پر غالب نہیں ہوگی تو تُو ہمیشہ مغلوب رہے گا۔ اور حوادث کا شکار رہے گا، لہذا تو سختی کے موقع پر بُردباری اختیار کر۔

حل لغات:- یغلب غلبة (ض) غالب ہونا، بروق جمعُ برقٍ بجلی، چمک، جمّة ج جُمم اکثر حصہ، سر کے بالوں کی کثرت، جمّ (ن) زیادہ ہونا، رواعد جمعُ رعدٍ وراعدةٍ گرجنے والا بادل، (ف) گرجنا، کڑکنا۔

ترکیب:- اذا شرطیہ، لم یغلب فعل محذوف، الحلم فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر مفسَّر، لم یغلب فعل بافاعل، لك متعلق فعل، الجھل مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفسِّر، مفسَّر بامفسِّر شرط، لم تزل فعل ناقص، علیك ظرف مستقر ہوکر خبر مقدم، بروق جمّة موصوف باصفت معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، رواعد معطوف، معطوف علیہ بامعطوف اسم، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اِذَا الْعَزْمُ لَمْ يَفْرُجْ لَكَ الشَّكَّ لَمْ تَزَلْ
جَنِيْباً كَمَا اسْتَتْلَى الْجَنِيْبَةَ قَائِدُ

ترجمہ:- اگر عزم کی پختگی تیرے شک کو دور نہیں کرتی ہے تو، تُو برابر تابع اور مطیع رہے گا، جیسا کہ آگے چلنے والا تابع اونٹنی کو پیچھے لے کر چلتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اگر تیرے اندر پختگی نہیں ہے تو، تو ذلیل اور تابع بن کر رہے گا۔

حل لغات:- یفرج (ن) کھولنا، دور کرنا، فرج الشك شک کو دور کیا (ض) سے بھی

یہی معنی ہے۔ جنیب تابع "جنب البعیر جنبا" (ن) ساتھ میں لے چلنا، استتلی استتلاء (استفعال) پیچھے چلانا، تابع کر کے چلانا، من التلو، قائد من القود (ن) آگے کھینچنا۔

ترکیب:- اذا شرطیہ، لم یفرج فعل محذوف، العزم فاعل، فعل محذوف بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسَّر، لم یفرج فعل بافاعل، لك متعلق فعل، الشك مفعول بہ، فعل بافاعل و مفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مفسِّر، مفسَّر بامفسِّر شرط، لم تزل فعل ناقص، ھی ضمیر اسم، جنیباً خبر، کاف جارّہ، ما مصدریہ، استتلی فعل، الجنیبة مفعول بہ، قائد فاعل، فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر مجرور ہو کر لم تزل کے متعلق ہوا، فعل ناقص بااسم و خبر و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط با جزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وَ قَلَّ غِنَاءً عَنْكَ مَالٌ جَمَعْتَهٗ

اِذَا صَارَ مِيْرَاثاً وَ وَارَاكَ لَاحِدٗ

ترجمہ:- وہ مال تجھ کو کفایت نہیں کر سکتا ہے، جس کو تو نے جمع کیا ہے، جب کہ وہ میراث ہو جائے گا۔ اور دفن کرنے والا تجھ کو چھپا دے گا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ مرنے کے بعد تمہارا جمع کیا ہوا مال دوسروں کے لیے ہو جائے گا؛ اس لیے کل کے لیے کوئی کام کر۔

حل لغات:- قلّ بمعنی اِنتفٰی، غناءً عن کذا بے نیازی، کفایت، (س) اکتفاء کرنا، میراث ج مواریث (حسب) وارث ہونا، واریٰ مواراة (مفاعلت) چھپانا "توریة" توریہ کرنا، لاحد من اللّحد دفن کرنے والا، قبر میں رکھنے والا، (ف) قبر میں رکھنا، دفن کرنا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، قلّ فعل، غناء مصدر، عنك متعلق مصدر، مصدر مع متعلق تمیز مقدّم، مال موصوف، جمعته فعل بافاعل و مفعول بہ، اذا ظرفیہ، صار فعل ناقص، ضمیر ھو اسم، میراثا خبر، فعل ناقص بااسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، واراك فعل

بامفعول بہ، لاحد فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف، مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول بہ وفیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت ممیز مؤخر، ممیز باتمیز مقدم فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِذَا اَنْتَ لَمْ تَتْرُكْ طَعَاماً تُحِبُّهٗ
وَ لَامَقْعَداً تُدْعیٰ اِلَیْهِ الْوَلَائِدُ
تَجَلَّلْتَ عَاراً لَایَزَالُ یَشُبُّهٗ
سِبَابُ الرِّجَالِ نَثْرُهُمْ وَ الْقَصَائِدُ

ترجمہ:- اگر تو وہ کھانا نہ چھوڑے، جس کو تو پسند کرتا ہے (مہمان کے لیے) اور نہ وہ سیٹ چھوڑے (بیٹھنے کے لیے) کہ جس پر نومولود بچیوں کو لایا جاتا ہے، (نرم گدے وغیرہ) تو ایسی عار تو اپنے سر لے لیگا (جھول کی طرح پہن لے گا) کہ ہمیشہ جس کو لوگوں کی گالیاں یعنی اس کا منثور ومنظوم کلام اس کو بڑھاوا دیتا رہے گا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ لوگ اپنے اشعار ومضامین میں تجھ کو برا بھلا کہتے رہیں گے۔

حل لغات:- مقعد بیٹھنے کی جگہ، سیٹ، ولائد جمعُ ولیدۃٍ نومولود بچی، تجللت (تفعل) جھول پہننا، ڈھانپ لینا، گھیر لینا، عار ج اعیار شرم، ذلت، یشب شبّ النّار (ن) آگ کو روشن کیا، بھڑکایا، یہاں زیادہ کرنے کے معنی میں ہے، نثر منثور کلام (ن) بکھیرنا، قصائد جمعُ قصیدۃٍ منظوم کلام۔

ترکیب:- اذا شرطیہ، لم تترك فعل محذوف، انت فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفسَّر، لم تترك فعل بافاعل، طعاما موصوف، تحبہ فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لا برائے تاکید، مقعداً موصوف، تدعی فعل مجہول، الیہ متعلق فعل، الولائد نائب فاعل، فعل بانائب فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر

صفت ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفسّر، مفسَّر بامفسّر شرط، تجللت فعل بافاعل، عاراً موصوف، لایزال فعل ناقص بااسم، شبہ فعل بامفعول بہ، سنباب الرجال بعد اضافت مبدل منہ، نثرھم بعد اضافت معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، القصائد معطوف، معطوف علیہ بامعطوف بدل ہوکر فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہوکر خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ہوکر مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

وقال آخر:

وَيْلُمِّ لَذَّاتِ الشَّبَابِ مَعِيْشَةً

مَعَ الْكُثْرِ يُعْطَاهُ الْفَتىٰ الْمُتْلِفُ النَّدِىْ

ترجمہ:- ایک دوسرے شاعر نے یہ اشعار کہے: جوانی کے مزے کیا خوب ہیں کہ کثیر مال کے ساتھ زندگی گزرے جو مال کہ اس نوجوان کو دیا گیا ہو، جو لٹانے والا اور سخی ہو۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ کثیر مال سخاوت کے وقت قابلِ تعریف ہے، مطلقاً قابلِ تعریف نہیں ہے۔

حل لغات:- ویلم ای ویل لأمّہ اس کی ماں کی ہلاکت ہو، یہ کلمہ بدعا کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اور کبھی بھی تعریف کے مقام میں بھی لے آتے ہیں، ای ما احسن، لذات جمع لذۃ مزا (س) لذیذ و مزے دار ہونا، الکثر بالضم مالِ کثیر، المتلف لٹانے والا، سخی، الندی فیاض، سخی۔

ترکیب:- ویل مبتدا، لام جارّہ، ام مضاف، لذات الشباب بعد اضافت ممیز، معیشۃ مصدر، مع مضاف، الکثر موصوف، یعطاہ فعل مجہول بامفعول بہ، الفتیٰ موصوف، المتلف صفتِ اوّل، الندی صفتِ ثانی، موصوف بادونوں صفات نائب فاعل، فعل بانائب فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف بادونوں صفات مضاف الیہ ہوکر مفعول

فیہ، مصدر مع مفعول فیہ تمیز، ممیّز باتمیز مضاف الیہ ہوکر مجرور، جار با مجرور ظرف مستقر ہوکر خبر، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ قَدْ يَعْقِلُ الْقُلُّ الفَتىٰ دُوْنَ هَمِّهٖ
وَ قَدْ كَانَ لَوْلَا الْقُلُّ طَلَّاعَ اَنْجُدِ

ترجمہ:- اور بے شک قلیل مال، نوجوان کو اس کے ارادے سے روک لیتا ہے، جب کہ وہ بلندیوں پر چڑھنے والا ہوتا ہے، اگر مال کی قلت نہ ہوتی۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اگر اس کے پاس مال کی کمی نہ ہوتی تو وہ بڑے بڑے کام کرتا۔

حل لغات:- یعقل عقلاً (ض) روکنا، باندھنا، قلّ ای قلّة المال مصدر ہے، کم ہونا، طلاع صیغۂ مبالغہ، من الطلوع چڑھنا (ف)، همّ ارادہ، فکر، انجد جمعُ نجدٍ بلند جگہ، بلند زمین۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، قد یعقل فعل، القلُّ فاعل، الفتی مفعول بہ، دون مضاف، همّ مضاف الیہ مضاف، ہٖ ضمیر ذوالحال، واؤ حالیہ، قد کان فعل ناقص، ضمیر ھو اسم، طلاع انجد بعد اضافت خبر، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال با حال مضاف الیہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مفعول فیہ، فعل با فاعل و مفعول بہ فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، لولا حرف شرط برائے تنبیہ، قلّ مبتدا ہے اور اس کی جزا قد کان محذوف ہے، جس پر مذکور "قد کان" دال ہے۔

وقالت حرقة بنت النعمان:

"حرقۃ بن النعمان" یہ مخضرمیہ ہیں، زمانۂ جاہلیت اور زمانۂ اسلام دونوں کو پائی ہیں۔

بَيْنَا نَسُوْسُ النَّاسَ وَ الْاَمْرُ اَمْرُنَا
اِذَا نَحْنُ فِيْهِمْ سُوْقَةٌ نَتَنَصَّفُ

ترجمہ:- ایک وقت میں ہم لوگوں میں انتظام چلا رہے تھے۔ اور حکم ہمارا تھا، یکا یک ہم ان میں رعایا کے لوگ بن گئے ہیں کہ ہم سے خدمت لی جاتی ہے۔

تشریح:- یعنی حالات بدل گئے، ہم حاکم تھے زمانے کے انقلاب نے ہمیں محکوم بنادیا۔

حل لغات:- نسوس سیاسةً(ن) انتظام کرنا، بینا میں الف زائد ہے اور وہ ظرف کے لیے ہے، سوقة معمولی لوگ، رعیت کے آدمی، اس میں مذکر، مؤنث مفرد اور جمع سب برابر ہیں، نتنصف خدمت لینا، خدمت کرنا، انصاف چاہنا (تفعل)، اذا مفاجاتیہ ہے، اچانک۔

ترکیب:- نسوس فعل، ضمیر ذوالحال، الناس مفعول بہ، واوٗ حالیہ، الأمر مبتدا، امرنا بعد اضافت خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال باحال فاعل، بینا مبدل منہ، اذا مفاجاتیہ بدل، مبدل منہ بابدل مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، نحن مبتدا، فیھم "نتنصف" کا متعلق مقدم، سوقة موصوف، نتنصف فعل بانائب فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَأُفٍ لِدُنْیَا لَایَدُوْمُ نَعِیْمُھَا
تَقَلَّبُ تَارَاتٍ بِنَا وَ تَصَرَّفُ

ترجمہ:- اس دنیا پر تُف ہے کہ جس کی نعمت دائمی نہیں ہے، کبھی وہ ہمارے ساتھ اُلٹ پلٹ ہوتی ہے اور کبھی ہم پر غالب آجاتی ہے۔

تشریح:- اس شعر میں دنیا کی تحقیر کر رہا ہے کہ دنیا کی حالت عجیب ہے، اُس کی نعمت دائمی نہیں ہے، کبھی ایک کے ساتھ ہوتی ہے اور کبھی دوسرے کے ساتھ۔

حل لغات:- اُف یہ کلمۂ زجر ہے، افسوس کے لیے ہے، یہ مبنی برکسر ہوتا ہے، تقلب

ای تتقلب (تفعل) الٹ پلٹ ہونا، تصرف الامو بہ اس پر غالب آ گیا (تفعل) اصل میں "تتصرف" ہے۔

ترکیب:- فا عاطفہ، اف مبتدا، لام جارّہ، الدنیا موصوف، لایدوم فعل، نعیمھا بعد اضافت فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف باصفت مجرور ہوکر "کائن" محذوف کے متعلق ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، تقلب فعل مضارع بافاعل، تارات مفعول فیہ، بنا متعلق فعل، فعل بافاعل ومفعول فیہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واوٗ عاطفہ، تصرّف فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔ (آخری مصرعہ "لایدوم نعیمھا" کا بیان ہے)

نوٹ:- الدنیا ذوالحال اور لایدوم نعیمھا حال بھی ہوسکتا ہے۔

وقال الحکم بن عبدل الاسدی:

"حکم بن عبدل الاسدی" خوش گوار اسلامی شاعر ہے، یہ لنگڑا تھا، ہمیشہ لاٹھی کے سہارے چلا کرتا تھا، کوفہ میں مقیم تھا، جب بوڑھا ہوگیا اور بادشاہوں کے دروازے پر آنا جانا چھوڑ دیا، تو اپنی لاٹھی پر اپنی ضرورت لکھ کر قاصد کے معرفت بادشاہ کے پاس بھیجتا تھا اور بادشاہ بھی ان کی ضرورت کو فوراً پوری کر دیتے تھے۔

اَطْلُبُ مَایَطْلُبُ الْكَرِيْمُ مِنَ الرِّزْ
قِ لِنَفْسِيْ وَ اُجْمِلُ الطَّلَبَا

ترجمہ:- حکم نے یہ اشعار کہے: میں اپنے لئے وہ روزی طلب کرتا ہوں جو شریف طلب کرتا ہے اور اچھے انداز میں میری طلب ہوتی ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میں اچھے انداز میں طلب کرتا ہوں، رذالت کے ساتھ طلب نہیں کرتا۔

حل لغات:- اجمل الطلب اجمالاً اچھی طرح سے طلب کرنا، جمل جمالاً

(ک) حسین ہونا۔

ترکیب:- اطلب فعل بافاعل، بما موصولہ، یطلب فعل، الکریم فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ ذوالحال، من الرزق جار بامجرور ''کائناً'' محذوف کے متعلق ہوکر حال، ذوالحال باحال مفعول بہ، لنفسی بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق فعل، فعل بافاعل و متعلق ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، اجمل فعل بافاعل، الطلب مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

وَ اَحْلُبُ الثَّرَّةَ الصَّفِيَّ وَ لَا
اَجْهَدُ اَخْلَافَ غَيْرِهَا حَلَبَاً

ترجمہ:- اور میں کثیر دودھ والی دودھیاری اونٹنی کو دوہتا ہوں اور اس کے علاوہ دوسری اونٹنی کے پستان کو دوہنے کی کوشش نہیں کرتا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اپنا کام شریف لوگوں سے نکالتا ہوں رذیل سے نہیں۔

حل لغات:- احلب حلبا (ن) دودھ دوہنا، الثرۃ زیادہ دودھ والی اونٹنی، ثرّ ثرّا (ن) زیادہ دودھ والا ہونا، ''ثرّت السحاب'' برسایا، صفی دودھیاری، صفت الناقۃ صفاءً (ن) دودھ والی ہوگئی، اجھد (ف) کوشش کرنا، مشقت اٹھانا، اخلاف جمعُ خلفٍ نرم پستان، پستان کا کنارہ۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، احلب فعل بافاعل، الثرۃ موصوف، الصفی صفت، موصوف باصفت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، واؤ عاطفہ، لا اجھد فعل بافاعل، اخلاف غیرھا پیہم اضافتوں کے بعد مفعول بہ، حلبا مفعولِ ثانی، فعل بافاعل و دونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِنِّیْ رَاَیْتُ الْفَتَی الْکَرِیْمَ اِذَا
رَغَّبْتَہٗ فِی صَنِیْعَۃٍ رَغِبَا

ترجمہ:- یقیناً میں نے شریف نوجوان کو ایسا پایا کہ اگر تو اس کو کسی بھلائی کی ترغیب دے تو وہ راغب ہو جاتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ شریف نوجوانوں کی طبیعت میں شرافت ہوتی ہے۔

حل لغات:- رغبتہ ترغیبا (تفعیل) رغبت دلانا، (س) رغبت کرنا، صنیعۃ ج صنائع احسان، بخشش۔

ترکیب:- انّی حرف مشبہ بالفعل یا اسم، رأیت فعل بافاعل، الفتی موصوف، الکریم صفت، موصوف باصفت مفعول بہ، اذا شرطیہ، رغبتہ فعل بافاعل ومفعول بہ، فی صنیعۃ متعلق فعل، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، رغبا فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط با جزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر مفعول ثانی، فعل بافاعل و دونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ با اسم وخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ الْعَبْدُ لَایَطْلُبُ الْعَلَاءَ وَ لَا
یُعْطِیْكَ شَیْئاً اِلَّا اِذَا رَهِبَا

ترجمہ:- اور غلام (کمینہ) بلندیٔ مرتبت کا خواہاں نہیں ہوتا۔ اور نہ وہ تجھ کو کچھ دیتا ہے، مگر جب کہ مرعوب ہو جائے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ کمینہ آدمی دھمکیوں کے بعد کچھ دیتا ہے۔

حل لغات:- علاء (س) مرتبہ میں بلند ہونا، رھبا (س) ڈرنا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، العبد مبتدا، لایطلب فعل بافاعل، العلاء مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لایعطیك فعل بافاعل ومفعول بہ، شئیا مستثنیٰ منہ، الّا حرف استثنا، اِذا ظرفیہ مضاف، رھبا فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر

مضاف الیہ،مضاف بامضاف الیہ مستثنیٰ مستثنیٰ منہ بامستثنیٰ مفعول بہ ثانی،فعل بافاعل ودونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف،معطوف علیہ بامعطوف خبر،مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(ایک ترکیب میں اِلّالغو ہوگا،''اِذاذھبا''مفعول فیہ ہوگا،اور شیئاً مفعول بہ ہوگا)

مَثَلُ الْحِمَارِ الْمُوَقَّعِ السَّوْءِ لَا
يُحْسِنُ مَشْياً اِلّا اِذَا ضُرِبَا

ترجمہ:- وہ نشان زدہ بُرے (جس پر مرض وغیرہ کے آثار ہوں) گدھے کی طرح ہے کہ جو اچھی طرح نہیں چلتا؛مگر جب کہ پٹائی ہوجائے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ ذلیل آدمی کو تنبیہ کرنی پڑتی ہے۔

حل لغات:- مثل الحمار ای ھو کمثل الحمار ج حمر،الموقع بیٹھا ہوا، وقع الحمار توقیعا(تفعیل)نشان لگایا،بٹھایا،سوء بمعنی سیئی.

ترکیب:- ھو مبتدا محذوف،مثل مضاف،الحمار موصوف،الموقع صفت اول،السوء صفت ثانی،موصوف بادونوں صفات مضاف الیہ ہوکر خبر اوّل،لایحسن فعل بافاعل،مشیا مفعول بہ،الا لغو،اذا ظرفیہ،ضربا فعل بانائب فاعل،جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ،فعل بافاعل ومفعول بہ وفیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ثانی،مبتدا بادونوں خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ لَمْ اَجِدْ عُرْوَةَ الْخَلَائِقِ اِلَّا
الدِّيْنَ لَمَّا اعْتَبَرْتُ وَ الْحَسَبَا

ترجمہ:- اور میں نے بنیادی خصلتیں دین اور شرافت نسبی کے علاوہ کسی کو نہیں پایا،جس وقت کہ میں نے غور کیا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میں نے جب غور وفکر کیا تو عمدہ عادتوں کا مدار اور

موقوف علیہ صرف دین اور شرافت نسبی کو پایا۔

حل لغات:- عروۃ ج عریٰ دستہ، بنیادی، اعتبرت اعتبارٌ (افتعال) من العبرۃ غور کرنا، الحسب ذاتی شرافت، (ک) شریف ہونا۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، لم اجد فعل بافاعل، عروۃ الخلائق بعد اضافت مبدل منہ، الاحرف استثنا لغو، الدین معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، الحسبا معطوف، معطوف علیہ با معطوف بدل، مبدل منہ بابدل مفعول بہ، لما ظرفیہ مضاف، اعتبرت فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول بہ وفیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قَدْ يُرْزَقُ الْخَافِضُ الْمُقِيْمُ وَ مَا

شَدَّ بِعَنْسٍ رَحْلاً وَ لَاقَتَبَا

ترجمہ:- کبھی کبھی آرام سے گھر پر رہنے والے کو روزی دی جاتی ہے، جب کہ اس نے قوی اونٹنی پر نہ کجاوہ کسا اور نہ پالان کشتر۔

حل لغات:- الخافض خوش حال (ک) خوش حال ہونا، عنس قوی وطاقتور اونٹنی ج عناس وعنوس، رحلا کجاوہ، قتب ج اقتاب پالان وکجاوہ۔

ترکیب:- قدیرزق فعل مجہول، الخافض المقیم بعد الموصوف والصفۃ ذوالحال، واؤ حالیہ، ماشد فعل بافاعل، بعنس متعلق فعل، رحلا معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لا برائے تاکید، قتبا معطوف، معطوف علیہ با معطوف مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال باحال نائب فاعل، فعل بانائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ يُحْرَمُ الْمَالَ ذُوْ الْمَطِيَّةِ وَ الرَّحْلِ

وَ مَنْ لَايَزَالُ مُغْتَرِبَا

ترجمہ:- اور مال سے محروم ہوجاتا ہے سواری اور جاوہ کسنے والا اور برابر مسافر رہنے والا۔

تشریح:- یہ ہے کہ روزی کا مسئلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے، اس میں سعی اور کوشش کا کوئی دخل نہیں ہے، کیوں کہ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جو کسبِ معاش کے لیے سفر نہیں کرتا اسے روزی دی جاتی ہے اور کسی کسی کو سعی و کوشش کے باوجود روزی نہیں ملتی ہے۔

حل لغات:- یحرم حرمانا (س) محروم کرنا، معطیّۃ سواری، ج مطایا، مغتربا (افتعال) سفر کرنا۔

ترکیب:- وؤ عاطفہ، یحرم فعل مجہول، المال مفعول بہ، ذو مضاف، المطیّۃ والرحل بعد العطف مضاف الیہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، من موصولہ، لا یزال فعل ناقص، ضمیر ھو اسم، مغتربا خبر، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ با معطوف نائب فاعل، فعل با نائب فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ ہوا

وقال آخر:

يَا اَيُّهَا الْعَامُ الَّذِىْ قَدْ رَابَنِىْ
اَنْتَ الْفِدَاءُ لِذِكْرِ عَامٍ اَوَّلاَ
اَنْتَ الْفِدَاءُ لِذِكْرِ عَامٍ لَمْ يَكُنْ
نَحْساً وَ لَا بَيْنَ الْاَحِبَّةِ زَيَّلاَ

ترجمہ:- اے وہ سال کہ جس نے مجھے بے قرار کردیا ہے، تو گزشتہ سال کے ذکر پر قربان ہوجا۔ تو اس سال کے ذکر پر قربان ہو جو کہ منحوس نہیں تھا اور نہ اس نے دوستوں کے درمیان جدائی کرائی تھی۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ شاعر گزشتہ سال کو یاد کر رہا ہے کہ وہ سال اچھا گزرا تھا اور موجودہ سال بہت برا گزر رہا ہے۔

حل لغات:- اولاً صفت ہے عام کی اور الف اشباع کا ہے، نحس (ف) منحوس ہونا، بدقسمت ہونا، زیّلا تزییلاً جدا کرنا (تفعیل)، (ض) سے جدا ہونا۔

ترکیب:- یا حرف ندا، العام موصوف، الذی اسم موصول، قدر ابنی فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ صفت، موصوف باصفت منادیٰ، حرف ندا بامنادیٰ ندا، انت مبتدا، فداء مصدر، لام جارّہ، ذکر مضاف، عام موصوف، اوّلاً صفت، موصوف باصفت مضاف الیہ ہوکر مجرور ہوکر متعلق مصدر، مصدر مع متعلق خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مبدل منہ، انت مبتدا، الفداء مصدر، لام جارّہ، ذکر مضاف، عام موصوف، لم یکن فعل ناقص بااسم، نحسا خبر، فعل ناقص بااسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، لا برائے تاکید، بین الأحبّۃ "زیّلا" کا مفعول فیہ ہوکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف صفت، موصوف باصفت مضاف الیہ ہوکر مجرور ہوکر متعلق مصدر، مصدر مع متعلق خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بدل، مبدل منہ بابدل جواب ندا، ندا باجواب ندا جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا۔

وقال الفرزدق:

"فرزدق" اسلامی شاعر ہے، حضرت زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں انہوں نے بہت سے مدحیہ اشعار کہے ہیں۔

اِذَا مَاالدَّھْرُ جَرَّ عَلیٰ اُنَاسٍ

کَلَاکِلَہٗ اَنَاخَ باٰخَرِیْنَا

ترجمہ:- فرزدق نے یہ اشعار کہے: جب زمانہ لوگوں پر اپنا سینہ لاڈالتا ہے (مصیبت میں دبادیتا ہے) تو دوسروں پر بھی لاڈالے گا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ جب زمانہ ایک قوم کوستاتا ہے اوران کے عیش کومکدر کرتا ہے، تواس کی عادت ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کوبھی ستاتا ہے اوران کے ساتھ بھی برائی سے پیش آتا ہے، لہذا آدمی کوکسی کی مصیبت پرخوش نہ ہوناچاہئے ہوسکتا ہے کہ وہ بھی کسی دن مصیبت کی زدمیں آجائے۔

حل لغات:- جرّ (ن) کھینچنا، کلاکل جمعُ کلکلٍ اونٹ کا سینہ، اناخ اناخۃً اونٹ کو بیٹھانا، لاڈالنا، نازل کرنا (افعال) آخرین دوسرے لوگ۔

ترکیب:- اذا شرطیہ، ما زائدہ، جرّ فعل محذوف، الدھر فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفسّر، جرّ فعل بافاعل، علی الناس جار بامجرور متعلق فعل، کلاکلہ بعد اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفسّر، مفسّر بامفسَّر شرط، اناخ فعل بافاعل، باٰخرینا جار بامجرور متعلق فعل، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

فَقُلْ لِشَّامِتِیْنَ بِنَا اَفِیْقُوْا
سَیَلْقَی الشَّامِتُوْنَ کَمَا لَقِیْنَا

ترجمہ:- ہماری مصیبت پر خوش ہونے والوں سے کہہ دو کہ ہوش میں آجاؤ، یقیناً مصیبت پر خوش ہونے والے اسی کا سامنا کریں گے، جس کا ہم سامنا کر رہے ہیں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ آج جس طرح ہم پر مصیبت آئی ہے کل ویسے ہی ان پر بھی مصیبت آسکتی ہے۔

حل لغات:- شامتین جمعُ شامتٍ کسی کی مصیبت پر خوش ہونے والا (س) شماتۃً دشمن کی مصیبت پر خوش ہونا، افیقوا منہ ہوش میں آنا، افاق من المرض صحت یاب ہوگیا (افعال)

ترکیب:- فا عاطفہ تفریعیہ، قل فعل بافاعل، لام جارّہ، الشامتین شبہ فعل، بنا متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل بامتعلق مجرور ہوکر متعلق ہوا فعل کے، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قول، افیقوا فعل بافاعل جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ، قول بامقولہ جملہ قولیہ ہوا، سیلقی فعل، الشامتون فاعل، کاف جارّہ، ما موصولہ، لقینا فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوکر مجرور ہوکر متعلق فعل، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وقال الصلتان العبدی:

"صلتان عبدی" یہ لقب ہے، اس کا نام قثم بن خبیہ ہے، اس کے نسب میں کوئی عبدالقیس نامی شخص ہے، جس کی طرف منسوب ہو کر عبدی کہلاتا ہے، مشہور بدگو اسلامی شاعر ہے۔

اَشَابَ الصَّغِيْرَ وَ اَفْنَى الْكَبِيْرَ
كَرُّ الغَدَاةِ وَ مَرُّ الْعَشِيِّ

ترجمہ:- صلتان عبدی نے یہ اشعار کہے: بچے کو بوڑھا اور بوڑھے کو فنا کر دیا صبح کے بار بار آنے اور شام کے گزرنے نے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ مرورِ ایام سے زندگی گھٹتی رہتی ہے۔

حل لغات:- اشاب اشابۃً (افعال) سفید کرنا، بوڑھا کرنا، افنیٰ اِفناء (افعال) فنا کرنا، کرّ بار بار آنا، کرّ کراً و کروراً (ن) لوٹنا، کرّ علیہ حملہ کرنے کے لیے لوٹنا، غداۃ ج غدوات دن کا ابتدائی حصہ، عشی ج عشیۃ و عشایا شام۔

ترکیب:- اشاب فعل بافاعل، الصغیر مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واوَ عاطفہ، افنی فعل، الکبیر مفعول بہ، کرُّ الغداۃ بعد اضافت معطوف علیہ، واوَ عاطفہ، مرُّ العشی بعد اضافت معطوف، معطوف علیہ با معطوف فاعل، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف جملہ معطوفہ ہوا۔

اِذَا لَيْلَةٌ هَرَّمَتْ يَوْمَهَا
اَتىٰ بَعْدَ ذٰلِكَ يَوْمٌ فَتىٰ

ترجمہ:- اگر رات اپنے دن کو بوڑھا کر دیتی ہے (زوال کی طرف اشارہ ہے) جو پھر اس کے بعد نیا دن آجاتا ہے۔ مطلب واضح ہے۔

حل لغات:- هرّمت تهريماً (تفعیل) انتہائی بوڑھا بنادینا (س) گھٹت بوڑھا ہونا، یوم فتی نیا دن، فتیٰ فتواً (ن) قوی ہونا۔

ترکیب:- اذا شرطیہ، ھرّمت فعل محذوف، لیلۃ فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفسَّر، ھرّمت فعل بافاعل، یومھا بعد اضافت مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول فیہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفسِّر، مفسَّر بامفسِّر شرط، اتی فعل، بعد ذلک بعد اضافت مفعول فیہ، یوم فتی بعد الموصوف والصفۃ فاعل، فعل بافاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نَرُوْحُ وَ نَغْدُوْلِحَا جَاتِنَا
وَ حَاجَۃُ مَنْ عَاشَ لَاتَنقَضِیْ

ترجمہ:- اپنی ضرورت کے لیے ہم صبح وشام کا سفر کرتے ہیں، (کہ کامیابی مل جائے) مگر زندہ شخص کی ضرورت پوری نہیں ہوتی۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ زندہ لوگوں کی ضرورت ہمیشہ رہتی ہے ختم نہیں ہوتی ہے۔

حل لغات:- نروح رواحاً (ن) شام کو سفر کرنا، نغدو غدوًا (ن) صبح کو سفر کرنا، عاش عیشاً (ض) زندہ رہنا، لاتنقضی انقضاءً (انفعال) ختم ہونا، گزرنا۔

ترکیب:- نروح فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ، نغدو فعل بافاعل، لحاجاتنا بعد اضافت مجرور ہوکر متعلق ہوا فعل کے، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف جملہ معطوفہ ہوا، واؤ عاطفہ، حاجۃ مضاف، من موصولہ، عاش فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوکر مضاف الیہ ہوکر مبتدا، لاتنقضی فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَ یَسْلُبُہٗ الْمَوْتُ اَثْوَابَہٗ
وَ یَمْنَعُہٗ الْمَوْتُ مَا یَشْتَھِیْ

ترجمہ:- اور موت اس زندہ شخص کے کپڑے چھین لیتی ہے (اور کفن پہنا دیتی ہے) اور موت اس کو خواہشات سے روک دیتی ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ زندگی میں خواہش ہوتی ہے، موت کے بعد ختم ہوجاتی ہے۔

حل لغات:- یسلب سلباً (ن) تارلینا، چھین لینا، یشتھی اشتھاءً (افتعال) خواہش کرنا (س) مزے دار ہونا۔

ترکیب:- واوٗ عاطفہ، یسلب فعل، ہ ضمیر مبدل منہ، الوابہ بعد اضافت بدل، مبدل منہ بابدل مفعول بہ، الموت فاعل، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، واوٗ عاطفہ، یمنعہ فعل بامفعول بہ، الموت فاعل، ما موصولہ، یشتھی فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول باصلہ مفعول بہ ثانی، فعل بافاعل ودونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تَمُوْتُ مَعَ الْمَرْءِ حَاجَاتُهٗ

وَ تَبْقٰى لَهٗ حَاجَةٌ مَا بَقِیَ

ترجمہ:- آدمی کے ساتھ اس کی حاجتیں بھی ختم ہوجاتی ہیں اور جب تک وہ زندہ ہے اس کی حاجتیں بھی باقی ہیں۔

تشریح:- یہ ہے کہ آدمی کی حاجت وضرورت مرنے کے بعد ہی ختم ہوتی ہے، اُس سے پہلے نہیں۔

حل لغات:- ما بقی ای مدة بقائه.

ترکیب:- تموت فعل، مع المرء بعد اضافت مفعول فیہ، حاجاتہ بعد اضافت فاعل، فعل بافاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، واوٗ عاطفہ، تبقی فعل، لہ متعلق فعل، حاجۃ فاعل، ما بقی ما مصدریہ ظرفیہ مضاف، بقی فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر ما کا مضاف الیہ ہوکر مفعول فیہ فعل بافاعل ومفعول فیہ ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِذَا قُلْتَ یَوْماً لِمَنْ قَدْ تَرٰی

اَرُوْنِی السَّرِیَّ اَرَوْكَ الْغَنِیَّ

ترجمہ:- اگر تو کسی دن اس شخص سے کہ جس کو تو دیکھے یوں کہے کہ مجھ کو شریف سخی دکھاؤ، تو وہ تجھ کو مال دار دکھادیں گے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ آج کل مال دار تو بہت ہیں؛ لیکن سخی کوئی نہیں ہے۔

حل لغات:- ارونی اراءۃ (افعال) دکھانا، سریّ ج اسریاء، شریف سخی، سراءۃ (ن س، ک) سردار ہونا، کریم ہونا۔

ترکیب:- اذا شرطیہ، قلت فعل بافاعل، یوماً مفعول فیہ، لام جارّہ، من موصولہ، قد تری فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوکر مجرور ہوکر متعلق فعل، فعل بافاعل و متعلق ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول، ارونی فعل بافاعل ومفعول بہ، السریّ مفعول بہ ثانی، فعل بافاعل و دونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ، قول بامقولہ شرط، اروك فعل بافاعل ومفعول بہ، الغنیّ مفعول بہ ثانی، فعل بافاعل و دونوں مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط باجزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

اَلَمْ تَرَ لُقْمَانَ اَوْصیٰ ابْنَهٗ
وَ اَوْصَیْتُ عُمْراً فَنِعْمَ الوَصِیْ

ترجمہ:- کیا تو نے نہیں دیکھا کہ لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو وصیت کی اور میں نے بھی اپنے بیٹے کو وصیت کی۔ اور میں اچھا وصی ہوں۔

تشریح:- حضرت لقمانؑ کا جو قرآن میں ذکر ہے، اسی کی طرف اشارہ ہے۔ اور شاعر یہ کہہ رہا ہے کہ میں اُن سے بھی اچھا وصیت کرنے والا ہوں۔

حل لغات:- اوصیٰ وصیت کرنا، تاکیدی حکم کرنا (افعال) لااستعمال لهٗ فی المجرّد، وصیّ عمدہ وصیت کرنے والا۔

ترکیب:- الم تر فعل بافاعل، لقمان مفعول بہ اوّل، اوصیٰ فعل بافاعل، ابنه بعد اضافت مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ عاطفہ،

او صیت فعل بافاعل، عمرو مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ بامعطوف قائم مقام مفعول بہ ثانی، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ استفہامیہ انشائیہ ہوا، فا عاطفہ تفریعیہ، نعم فعل مدح، الوصیُّ فاعل، انا مخصوص بالمدح محذوف، فعل بافاعل ومخصوص بالمدح جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

بُنَيَّ بَدَاخِبُ نَجْوَى الرِّجَالِ
فَكُنْ عِنْدَ سِرِّكَ خَبَّ النَّجِيِّ

ترجمہ:- اے میرے لخت جگر! لوگوں کی سرگوشی میں دغابازی آشکارا ہے؛ لہٰذا تو بھی اپنے راز کے سلسلے میں سرگوشی کرنے والے سے دغاباز رہ۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ سرگوشی کرنے والے کے سامنے بھی اپنا راز ظاہر نہ کر۔

حل لغات:- بنی ای یابنی، خَبّ دغابازی، خَبّ دغاباز، خبّ خِباًّ (س) فریب کرنا، مکار ہونا، نجویٰ سرگوشی (ن) سرگوشی کرنا، نجیٌّ سرگوشی کرنے والا۔

ترکیب:- یا حرف ندا محذوف، بُنیّ منادیٰ، حرف ندا بامنادیٰ ندا، بدا فعل، خب نجوی الرجال پیہم اضافتوں کے بعد فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جواب ندا، ندا باجواب ندا جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا، فا عاطفہ تفریعیہ، کن فعل ناقص بااسم، عندسرّک پیہم اضافتوں کے بعد مفعول فیہ، خب النجی بعد اضافت خبر، فعل ناقص بااسم وخبر وظرف، جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَ سِرُّكَ مَا كَانَ عِنْدَ امْرَءٍ
وَ سِرّ الثَّلَاثَةِ غَيْرُ الْخَفِي

ترجمہ:- تیرا راز وہ ہے جوایک آدمی کے پاس رہے اور تین آدمیوں کا راز پوشیدہ نہیں رہتا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ اپنے راز کواگر راز ہی رکھنا چاہتے ہوتو دوسرے

تیسرے سے مت کہہ، شاعر اپنے بیٹے کو اسی کی وصیت کر رہا ہے۔

حل لغات:- واضح ہے۔

ترکیب:- واؤ عاطفہ، سرُّكَ بعد اضافت مبتدا، ما موصولہ، کان فعل تام بافاعل، عندامرءٍ بعد اضافت مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ہو کر خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، واؤ عاطفہ، سرٌ مضاف، الثلاثۃ مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مبتدا، غیر مضاف، الخفیّ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنے خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ:- بقول بعض امرأ سے وہ خود مراد ہے ترجمہ ہے "تیرا راز وہ ہے جو خود تیرے پاس رہے"۔

كَمَا الصَّمْتُ اَدْنىٰ لِبَعْضِ الرَّشَادِ

فَبَعْضُ التَّكَلُّمِ اَدْنىٰ لِغَيّ

ترجمہ:- جیسا کہ خاموش رہنا بعض راہ یابی کے مناسب ہوتا ہے (ایسے ہی) بعض کلام گمراہی کے قریب ہوتا ہے۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ بعض مرتبہ خاموشی بمنزلہ رہنمائی کے ہوتی ہے اور بعض مرتبہ گفتگو گمراہی ہوتی ہے؛ اس لیے موقع محل دیکھ کر بولنا چاہیے یا خاموش رہنا چاہیے۔

حل لغات:- الصمت والصموت (ن) خاموش رہنا، ادنیٰ زیادہ قریب (ن) قریب ہونا، رشاد (ن) راہ یاب ہونا، غیّ گمراہی (ض) گمراہ ہونا۔

ترکیب:- کما زائدہ، الصمت مبتدا، ادنیٰ اسم تفضیل، لبعض الرشاد بعد اضافت، لام حرف جر کا مجرور ہو کر متعلق ہوا اسم تفضیل کے، اسم تفضیل مع متعلق خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا، فا عاطفہ، بعض التکلم بعد اضافت مبتدا، ادنیٰ اسم تفضیل، لغیّ جار بامجرور متعلق اسم تفضیل، اسم تفضیل مع متعلق خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وقال حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ:

''حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ'' صحابی رسولؐ ہیں، ایک سوبیس سال کی عمر پائی ہے، ساٹھ سال کفر کی حالت میں رہے ہیں اور ساٹھ سال اسلام میں رہ کر زندگی بسر کی ہے، اپنے اشعار کے ذریعے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کی مدافعت کرتے تھے، ایک مرتبہ جب کفار نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو کرنی شروع کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو للکارا کہ وہ قوم کہاں ہے؟ جس نے اپنے نبیؐ کی ہتھیاروں کے ذریعے مدد کی ہے، وہ کیوں اپنی زبان سے اپنے نبیؐ کی مدد نہیں کرتے۔ اور ان کی طرف سے مدافعت نہیں کرتے، تو اس وقت حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تھا، حضورؐ! میں اس کام کو انجام دوں گا اور میں بھی کفار کی ہجو کروں گا، تو حضورؐ نے فرمایا کہ کس طرح تم ان کی ہجو کرو گے، جب کہ میں بھی انہیں میں سے ہوں تو حضرت حسانؓ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو اس سے اس طرح نکال لوں گا جیسے آٹے سے دھاگہ نکالا جاتا ہے۔

اَصُوْنُ عِرْضِیْ بِمَالٍ لَا اُدَنِّسُہٗ
لَابَارَکَ اللّٰہُ بَعْدَ الْعِرْضِ فِیْ الْمَالِ

ترجمہ:- میں اپنی آبرو کی اس مال سے حفاظت کرتا ہوں، جس کو میں نے میلا نہیں کیا ہے، (میلا نہ کرنا کنایہ ہے سخاوت کرنے سے) خدا برکت نہ دے آبرو کے بعد مال میں۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ میں نے اپنی آبرو کی حفاظت مال میں سخاوت کے ذریعہ کی ہے۔

حل لغات:- عرض ج اعراض عزت، آبرو، ادنّس تدنیساً (تفعیل) میلا کرنا۔

ترکیب:- اصون فعل ضمیر انا فاعل، عرضی بعد اضافت مفعول بہ، باجارّہ، مالٍ موصوف، لا ادنسہ فعل بافاعل ومفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف باصفت

مجرور، جار با مجرور متعلق اصون فعل کے، فعل بافاعل ومفعول و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، لابارك فعل، اللہ فاعل، بعد العرض بعد اضافت مفعول فیہ، فی المال متعلق فعل، فعل بافاعل ومفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

احتال للمال ان اودیٰ فاکسبه

ولست للعرض ان اودی بمحتال

ترجمہ:- میں مال کے لیے تدبیر کرتا ہوں؛ اگر وہ ہلاک وفنا ہو جائے تو میں اس کو حاصل کر لیتا ہوں؛ لیکن آبرو کے چلے جانے کے بعد میں کوئی تدبیر نہیں کرتا۔

تشریح:- مطلب یہ ہے کہ عزت وآبرو بڑی مشکل سے حاصل ہوتی ہے، خاص کر بے آبرو ہونے کے بعد؛ اس لیے میں آبرو چلے جانے کے بعد حصول مال کی تدبیر نہیں کرتا ہوں۔

حل لغات:- اودیٰ به ایداءً (افعال) ہلاک کرنا، احتال احتیالاً (افتعال) تدبیر کرنا۔

ترکیب:- احتال فعل بافاعل، للمال متعلق فعل، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، ان شرطیہ، اودی فعل بافاعل جملہ فعلیہ ہو کر شرط، فا جزائیہ، اکسبه فعل بافاعل ومفعول جملہ فعلیہ ہو کر جزا، شرط با جزا جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا، واؤ عاطفہ، لست فعل ناقص، ضمیر انا اسم، ان مصدریہ ناصبہ، اودی فعل بافاعل، با جارہ، محتال شبہ فعل، للعرض جار با مجرور متعلق شبہ فعل کے، شبہ فعل مع متعلق مجرور ہو کر متعلق فعل، اودی فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ بتاویل مصدر خبر، فعل ناقص با اسم وخبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ

محمد بدر عالم القاسمی، بتہاوی
خادم مدرسہ بحر العلوم بلھیا، سیتامڑھی (بہار) ۲۹/۵/۱۴۲۶ھ